

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

وہ میری آخری افیت تھا

سیزن ٹو

از قلم اقرار اشرف

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حدیر آفس میں کام کر رہا تھا جب اس کی سیکٹری نوک کر کے روم میں داخل ہوئی

سر مشعلی آپ سے ملنا چاہتی ہے

انہیں کہہ دو میں بڑی ہوا بھی نہ مل سکتا

اوکے سر

Posted on Kitab Nagri

حدیر نے کیچھ دیر کام کرنے کے بعد کرسی کی پشت سے سر ٹکادیا اور ذہن میں دعا کی یاد لہرائی تھی آج ایک سال ہو گیا تھا دعا کو حدیر کی زندگی سے گے ہوئے اور ایک سال کا ایک ایک پل حدیر نے کس افیت میں گزرا تھا یہ صرف حدیر شاہ جانتا تھا دعا نے اسے نہس بتایا تھا کہ وہ کس ملک جا رہی ہے اور ناں ہی دعا کے گھر کا کوئی فرد بتانے کو تیار تھا کہ وہ کہاں گی ہے پتہ ہے غلطیوں کی معافی اور گناہوں سے توبہ تو ہو جاتی ہے لیکن پچھتاوے کی کوئی معافی نہس ہوتی یہ کبھی کم نہس ہوتے چاہے آپ معافی کے ڈھیر کیوں ناں اکھٹے کر لے آپ اپنا پچھتاوا کم نہس کر سکتے

دعا یونی گراؤنڈ میں بیٹھے اپنے نوٹس بنا رہی تھی جب رانیہ بھی آگی کیا کر رہی ہو رانیہ نے پوچھا
کیچھ نہس نوٹس بنا رہی ہو

اچھا ہاسپٹل کب چلنا ہے رانیہ نے پوچھا
بس یونی کے بعد اپارٹمنٹ چلے گے میرا سیل روم میں رہ گیا ہے وہ لینا پھر ہاسپٹل چلے گے

اوکے

دعا نے شپیلائی زیشن کے لیے یونی میں ایڈمیشن لے لیا تھا اور ایوننگ ٹائی م وہ ہاسپٹل میں جا ب کرتی تھی رانیہ بھی ایک ڈاکٹر تھی اور دعا کے ساتھ ہی سپلائی زیشن کر رہی تھی دونوں ایک ہی اپارٹمنٹ میں رہتی تھی

Posted on Kitab Nagri

دبئی آتے وقت دعا نے گھر والوں کو بتانے سے منع کر دیا تھا کہ کوئی بھی حدیر کو نہس بتائے کہ وہ کونسے ملک جا رہی ہے وہ نہس چاہتی تھی کہ حدیر اس کے پیچھے آئے وہ حدیر سے کوئی رابطہ نہس رکھنا چاہتی تھی وہ ساری کشتیاں جلا کر آئی تھی وہ کبھی بھی واپس حدیر کی زندگی میں نہس جانا چاہتی تھی

Dua

تم نے گرتے ہوئے پتوں کو تو دیکھا ہوگا؟؟

اپنی ہر سانس وہ ٹھنی پہ گنوا دیتے ہیں۔۔۔

کیا خوب سجاتے ہیں بہاروں میں شجر کو۔!!

کڑی دھوپ میں اپنا آپ جلا دیتے ہیں۔۔۔۔۔

کتنے بے رحم شجر ہوتے ہیں نئے پتوں کی خاطر

پرانے پتوں کی وفاؤں کو بھلا دیتے ہیں "!!"

www.kitabnagri.com

سعد اور مریم کی شادی کے بعد وہ امریکہ سٹیل ہو گئے تھے مریم ابھی تک سعد کو قبول نہس کر پائی تھی اور سعد نے بھی اسے زبردستی کسی رشتے میں نہس باندھا تھا وہ چاہتا تھا مریم اسے دل سے قبول کرے

Posted on Kitab Nagri

ایان حیدر دبئی میں رہتا تھا ایک دوبارزنس کے سلسلے میں اسلام آباد آیا تھا اور اس عرصے میں ولید اور ایان بہت اچھے دوست بن گئے تھے ایان بہت عرصے سے حیدر کو دبئی بلاتا تھا لیکن حیدر ہر بار ٹال دیتا لیکن اب اسے کے ناراض ہونے کی دھمکی پر حیدر نے دبئی آنے کی حامی بڑھ لی تھی



کاش کبھی ایسا ہو

میں اور تم

وقت کی گاڑی پر

اس شام میں واپس جائیں

جب ہم پہلی بار ملے تھے

بیٹھے بیٹھے

باتیں کرتے

وقت کی چابی کھو جائے

وہ وقت ہمارا ہو جائے

Posted on Kitab Nagri

ایان حیدر کے والدین ایک آکسیڈنٹ میں انتقال کر گئے تھے اور اب وہ اکیلا اپنا بزنس سنبھال رہا تھا رانیہ سے اس کی ملاقات یونیورسٹی میں ہوئی تھی اور دوستی کب محبت میں بدل گئی پتہ ہی نہں چلا رانیہ اور ایان ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے تھے اور جلدی ہی شادی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے

دعائے کل ہاسپٹل مت جانا یاد کیوں کے بڑھ ڈے پارٹی کے سارے ارینجمنٹس بھی تو دیکھنے ہے رانیہ نے کہا

ٹینشن نہں لوں سب ہو جائے گا

دعائے پر سکون انداز میں کہا

دعا تھمیں پتہ ہے کل پارٹی میں ایان کو میں نے سیشلی انوائٹ کیا ہے رانیہ نے خوشی سے بتایا

اچھا جی تو یہ ساری خوشی ایان سے ملنے کی ہے دعائے اسے تنگ کرنے کے لیے کہا تو رانیہ مسکرا پڑی

تھمیں پتہ ہے دعا کل پارٹی میں ایان کا دوست بھی آنے والا ہے ایان بہت تعریف کرتا ہے اس کی کیا نام ہے

اس کا رانیہ نے سوچتے ہوئے کہا نام تو یاد نہں آ رہا پرتنا پتہ ہے کوئی بہت بڑا وکیل ہے تم ملو اوگی کل رانیہ نے

کہا تو دعا مسکرا پڑی

Posted on Kitab Nagri

حدیر آج ہی دبئی آیا تھا تو ایان اسے ائی پر پوٹ پے ریسو کرنے آیا تھا گھر آکر حدیر فریش ہو کر آرام کی غرض سے لیٹ گیا جب ایان بھی اس کے روم میں آگیا

ہائے برو کیا ہو رہا ہے ایان نے پوچھا

کیچھ نہں بس تھک گیا ہو سفر لمبا تھا ظہار

اس لیے تو کہتا ہو برؤ شادی کر لے بھابی ساتھ ہوگی تو سفر بھی لمبا نہں لگے گا ایان نے شرارت سے کہا جب کے حدیر کے چہرے پے افیت پھیلا لی تھی جس سے وہ شادی کرنا چاہتا تھا وہ تو پتہ نہں کہا چھپ گی تھی اور اس کے تاثرات ایان سے چھپے نہں تھے

حدیر میں تو کہتا ہو بھول جاؤ دعا کو اور آگے بڑھ مجھے نہں لگتا وہ کبھی واپس آئے گی ایان دعا اور حدیر کے متعلق جانتا تھا اس لیے اس نے مشورہ دیا

وہ واپس آئے گی ضرور آئے گی حدیر شاہ کے لیے دعا کو واپس آنا بھی ہو گا ایان جب تک میری سانس چلتی ہے ناں میں اس کا انتظار کرو گا اور تو بتا کب ملو اور ہا ہے بھابی سے حدیر نے بات بدلتے ہوئے کہا

کل شام کو اس کی بڑھ ڈے پارٹی میں ہم دونوں انویٹیڈھے وہی ملو گا تھمیں رانیہ سے ایان نے مسکراتے ہوئے کہا

چلے ٹھیک ہے اب تم سو جاؤ کل ٹائی م سے تیار ہو جانا لازمی چلنا ہے پارٹی میں ایان کہتا ہوا چلا گیا تو حدیر بھی سونے کے لیے لیٹ گیا

Posted on Kitab Nagri

حدیر کی آنکھ صبح جلدی کھل گئی تھی اس نے وضو کیا اور تہجد کی نماز ادا کی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو بے اختیار دعا یاد آئی

یا اللہ میری توبہ قبول فرما لے اور مجھے میری دعا سے ملا دے حدیر کی آنکھوں سے آنسو جاری تھی میں مانتا ہوں یا رب میں نے بہت غلط کیا دعا کے ساتھ اپنے کیے پے شرمندہ ہو میرے مولا تو دلوں کے حال جانتا ہے دعا کی جدائی مجھے پل پل مار رہی ہے تو میری آزمائش ختم کر دے میرے مالک اور مجھے دعا سے ملا دے دعا مانگنے کے بعد اس نے قرآن پاک کھولا اور سورت رحمن کی تلاوت شروع کی

***** دعا بھی ابھی نماز سے فارغ ہوئی تھی اور اب بھی سورت رحمن کی تلاوت کر رہی تھی جب اس آیت پر آکر وہ رک جاتی تھی ہمیشہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "اور تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے"

دعا کو یہ آیت بہت پسند تھی واقعی وہ اپنے رب کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا اس کے خدا نے اسے زندگی کے ہر موڑ پر گرنے سے بچایا تھا اسے بن مانگے سب دیا تھا جو وہ چاہتی تھی اور ہم سب کیا کرتے ہیں جو نہیں ملتا اس کا اپنے رب سے شکوہ کرتے رہتے ہیں لیکن جو مل چکا ہے جو ہمارے پاس ہے اس کے لیے شکریہ ادا کرنا بھول جاتے ہیں خدا کے حضور شکوہ کرنے سے پہلے آپ ایک نظر ان نعمت پر بھی ضرور ڈالا کریں جو آپ کو بن مانگے ملی ہیں جس کا

Posted on Kitab Nagri

کبھی آپ نے شکر ادا نہ کیا تو پہلے خدا کی دی ہوئی نعمتوں کا تو شکر ادا کر لے اور یقین مانیں جب آپ موجودہ نعمتیں گننے بیٹھے گے ناں تو آپ شمار نہں کر پائے گے کب کس موڑ پر خدا نے آپ کو اتنی انعمول اور قیمتی نعمتوں سے نواز دیا اور جو خدا نے آپ کو نہں دیا ناں تو اس میں بھی آپ کی ہی کوئی بہتری ہوگی کیونکہ خدا کے فیصلے بہتر نہں بہترین ہوتے ہے آپ ایک بار اس پاک ذات پر دل سے یقین کر کے تو دیکھیے اپنے سارے فیصلہ سچے دل سے اس پاک ذات پر چھوڑ کر تو دیکھیے آپ یقین جانے آپ کبھی نا امید نہں لوٹے گے

خدا پر چھوڑ دینے چاہیے یقین سارے گماں سارے

تب تو ہوتے ہے آساں سارے امتحان ہمارے

دعا نے بھی آج یونی سے چھٹی کی تھی کیونکہ اسے رانیہ کے ساتھ مل کر برتھ پارٹی کے سارے انتظامات دیکھنے تھے دوپہر تک وہ اپنا سارا کام مکمل کر چکی تھی اور اب تھوڑی دیر آرام کی غرض سے لیٹی تھی جب ہاسپٹل سے کال آگئی ایک ایمر جنسی تھی جس کی وجہ سے اسے ہاسپٹل بلایا گیا تھا وہ رانیہ کو جلدی واپس آنے کا کہہ کر ہاسپٹل آگئی تھی پیشینٹ کو ہینڈل کر کے جب وہ فری ہوئی تو کافی ٹائی م ہو گیا تھا وہ جلدی جلدی سے ہاسپٹل سے نکلی تاکہ رانیہ کے پاس جلدی پہنچ تم چل رہے ہو میرے ساتھ اندر یا میں جاؤ ایاں نے پوچھا تھا

نہں یار میرا دل نہں کر رہا تم جاؤ اور جلدی اپنا کام ختم کر کے آؤ حدیر نے کہا

Posted on Kitab Nagri

چلو ٹھیک ھے میں آتا ہوا یان کہتے ساتھ گاڑی سے اتر گیا تو حدیر نے بھی سیٹ کی پشت سے سر ٹیکا دیا اور سڑک پر ادھر ادھر دیکھنے لگا

ایک سال سے اوپر کا عرصہ ہو گیا تھا دعا کو گے اور حدیر یہ تک نہس جانتا تھا کہ وہ کونسے ملک میں ہے لیکن دعا آج بھی حدیر کی زندگی کا حصہ تھی

میں جو نظر نہس آتا تم کو
تو کیسے چین آ جاتا ہے تم کو

ایسا کوئی دن کوئی لمحہ نہس تھا جس دن حدیر نے دعا کو یاد نہس کیا ہو اور اس کی واپسی کی دعا ناں مانگی ہو اس بات سے انکار نہیں کبھی کبھی واقعی آزمائش بہت سخت ہوتی ہے، گھیراؤ تنگ ہوتا ہے اور دل مایوس ہو جاتا ہے۔ مگر یقین جانیئے آپکار اس طرح کے حالات میں آپ کے اور زیادہ قریب ہوتا ہے، اسکو علم ہوتا ہے کہ اسکے بندے کو ضرورت ہے اسکی۔

بس اپنے مسئلے اسکو بتانے کی اور پھر مطمئن رہنے کی عادت ڈالیں

Posted on Kitab Nagri

ایان کے اصرار پر حدیر ایان کو ملنے دبئی آیا تھا ایان کسی کام سے آفس گیا تھا اور حدیر گاڑی میں بیٹھا سڑک پر چلتے لوگ کو دیکھتے یوئے ایان کا انتظار کر رہا تھا جب اس کی نظر سڑک پار ہاسپٹل کے گیٹ سے نکلتی ہوئی دعا پر پڑی اس صرف دعا کی جھلک دکھائی دی تھی دعا اور یہاں حدیر کو یہ اس کا وہم لگا لیکن اب دعا روڈ پر آگئی تھی اور مخالفت سمت جارہی تھی حدیر کو دوبارہ دعا کی جھلک دکھائی دی تو وہ گاڑی سے اتر کر بنا ٹریفک کی پرواہ کیے اندھا دھند بھاگا تھا لیکن سڑک کے پار پہنچتے ہوئے دعا اس کی نظر سے اوجھل ہو چکی تھی اور دعا کی ایک جھلک ہی حدیر شاہ کو تڑپانے کے لیے کافی تھی

حدیر فوراً واپس اپنی گاڑی کے پاس واپس آیا اور گاڑی اس راستے کی طرف موڑ دی جہاں اسے دعا نظر آئی تھی

_

ایان واپس آیا تو حدیر اور گاڑی دونوں غائب دیکھ اس نے حدیر کو کال ملائی جو حدیر اٹھالی

کہاں ہو بھائی میں یہاں کھڑا تھا مارا ویٹ کر رہا ہوا ایان نے کہا

مجھے ضروری کام ہے ایان تم کیب لے کر گھر چلے جاؤ مجھے تم ہال کی لوکیشن سینڈ کر دینا میں تمہیں اب پارٹی میں ملو گا حدیر نے کہہ کر فون بند کر دیا جب کافی دیر ڈھونڈنے کے بعد بھی دعا سے دوبارہ کہی نظر نہ آئی تو اس نے بے دلی سے گاڑی گھر کے راستے پر موڑ دی

ستم ڈھاتے ہوئے سوچا کرو گے

ہمارے ساتھ تم ایسا کرو گے؟

Posted on Kitab Nagri

انگوٹھی تو مجھے لوٹا رہے ہو

انگوٹھی کے نشاں کا کیا کرو گے؟

میں تم سے اب جھگڑتا بھی نہیں ہوں

تو کیا اس بات پر جھگڑا کرو گے؟

مراد امن تمہیں تھامے ہوئے ہو

مراد امن تمہیں میلا کرو گے

بتاؤ وعدہ کر کے آؤ گے ناں

کہ پچھلی بار کے جیسا کرو گے؟



Posted on Kitab Nagri

مجھے بس یو نہی تم سے پوچھنا تھا

اگر میں مر گیا تو کیا کرو گے؟

ایان پارٹی کے لیے تیار ہو کر جا چکا تھا اور حدیر کا بالکل دل نہس کر رہا تھا پارٹی میں جانے کا لیکن وہ ایان سے وعدہ کر چکا تھا آنے کا اس لیے وہ بے دلی سے تیار ہو اور ایان کی سینڈ کی ہوئی یو کیشن پر پہنچ گیا ایک پل کو تو اس کا دل کیا واپس چلا جائے لیکن پھر ایان کی ناراضگی کے ڈر سے اندر کی جانب قدم بڑھائے لیکن اس کا دھیان ابھی بھی دعا میں اٹکا ہوا تھا آخر دعا کی کہا کاش وہ آج اس سے مل پاتا اس نے دل سے دعا کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنگ لڑنا ہی پڑتی ہے اپنے زور بازو پر

زندگی کے میدان میں معجزے نہیں

حدیر ہال میں داخل ہوا تو اسکی نظرایان پر پڑی ایان حدیر کو دیکھ کر اسکی طرف بڑھا

شکر ہے یار تم آگے مجھے تو لگ رہا تھا کہ تم آؤ گے ہی نہس ایان نے کہا

تم سے وعدہ تو کیا تھا آنا تو تھا ہی حدیر نے کہا

Posted on Kitab Nagri

چلو میں تھمیں رانیہ سے ملواتا ہوں

بینش اور علی کے گھر بیٹا ہوا تھا علی بہت خوش تھا واقعی بینش نے اس کی زندگی مکمل کر دی تھی بینش سے شادی
اس کی زندگی کا بہترین فیصلہ ثابت ہوئی تھی

مریم سعد کو اپنانے اور ار جسٹ ہونے کی کوشش کر رہی تھی اور سعد ہر لحاظ سے اس کا بھرپور ساتھ دے رہا تھا
مریم کے دل میں سعد کی عزت پہلے سے بھی بڑھ گئی تھی

ازلان اور میثال اپنی میڈیکل کی سٹڈی مکمل کر چکے تھے اور اب ہاؤس جاب کے بعد دونوں ایک رشتے میں
بندھنے کا سوچ رہے تھے

www.kitabnagri.com

ولید کی بیٹی حنین اب تین سال کی ہو چکی تھی اور ولید ماریہ کی شدید خواہش تھی کہ ان کی بیٹی بڑی ہو کر آرمی
میں جائے

Posted on Kitab Nagri

حازم شاہ اور مہوش کی بیٹی آمنہ اور اقصیٰ 5th class کی سٹوڈنٹ تھی جب کے بیٹا عثمان تھری کلاس میں تھا
حازم اپنا ہائل سنبھالتا تھا اور مہوش ہاؤس وائی ف تھی

حمدان شاہ نے تو سیرہ شاہ کو معاف کر دیا لیکن حدیر شاہ انھیں معاف کرنے کو تیار نہں تھا بیٹے سے دوری نے
انھیں غم اور ڈپریشن میں مبتلا کر دیا تھا اب وہ سارا دن اپنے کمرے میں رہتی اور کسی سے کم ہی بات کرتی تھی

یوسف شاہ اور بشرہ دعا کی طرف سے ہمیشہ ہی فکر مند رہتے تھے چھوٹی سی عمر میں ان کی بیٹی نے بہت دکھ جھیلے
تھے یوسف شاہ نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ دعا کے لیے جلد از جلد کوئی اچھا لڑکا ڈھونڈ کر دعا کی شپیشلائی زیشن
مکمل یوتے ہی اس کی شادی کر دے گے اب وہ مزید دعا کو ازیت سے نہں گزرنے دے گے

Kitab Nagri

دعا ہا سپٹل سے سیدھا گھر آئی تھی اور تیار ہوتے اسے کافی ٹائی م لگ گیا تھا اب وہ جلدی سے گاڑی اٹھا کر
اپارٹمنٹ سے نکلی تھی تاکہ جلد از جلد ہال پہنچ سکے

رانیہ یہ ہے حدیر شاہ میرا دوست اور حدیر یہ ہے رانیہ میری منگتیرایان نے تعارف کروایا

Posted on Kitab Nagri

ہائے تھینکس فار کمنگ رانیہ نے کہا

یو ویلکم حدیر نے مسکراتے ہوئے کہا

ویسے رانیہ تمہاری دوست نظر نہں آرہی ایان نے پوچھا

ہاں وہ بس آتی ہوگی ارے وہ دیکھو آگی رانیہ نے دعا کو ہال کے دروازے سے اندر انٹر ہوتے دیکھ کر کہا حدیر کی دروازے کی طرف پشت تھی رانیہ کے کہنے پر اس نے پلٹ کر دیکھا تو حیران رہ گیا

دعا بیپ ریڈ اور بلیک کا مبنشین کا گاؤن کے ساتھ ہائی ہیل پہنے آنکھوں میں کا جل ہونٹ پر ریڈ لپ سٹک لگائے بالوں کو آگے سے ٹوسٹ بنا کر کھلا چھوڑا ہوا تھا جو کے اب دوبارہ اس کی کمر تک آتے تھے ایک ہاتھ سے اپنا گاؤن سنبھالتی دوسرے ہاتھ میں موبائی ل پکڑے تیز تیز چلتے رانیہ کی طرف آرہی تھی حدیر دروازے کے ایک سائیڈ پے تھا اس لیے دعا کی نظر نہں پڑی اس پر لیکن حدیر تو پلک جھپکنا بھول گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قصے میری الفت کے جو مر قوم ہیں سارے

آدیکھ ترے نام سے موسوم ہیں سارے

بس اس لئے ہر کام ادھورا ہی پڑا ہے

Posted on Kitab Nagri

خادم بھی میری قوم کے مخدوم ہیں سارے

شاید یہ ظرف ہے جو خاموش ہوں اب تک

ورنہ تو ترے عیب بھی معلوم ہیں سارے



سب جرم میری ذات سے منسوب ہیں محسن
کیا میرے سوا اس شہر میں معصوم ہیں سارے!...

... محسن نقویا

اس یہ سب ایک وہم لگ رہا تھا جیسے اگر آنکھ بند کی تو دعا غائب ہو جائے گی

آئی ایم سوری میں لیٹ ہو گی دعا نے کہتے ساتھ رانیہ کو گلے لگا یا پیپی بر تھ ڈے دئی پر رانیہ

تھینکس دعا

Posted on Kitab Nagri

ہائے ایان بھائی کیسے ہے آپ

میں ٹھیک آپ کیسی ہے

میں بھی ٹھیک ہو

دعا ان سے ملو یہ ایان کے فرینڈ ہے رانیہ کے اشارے پر دعا نے رخ موڑ کر دیکھا تو اپنے سے کیچھ فاصلے پر کھڑے
حدیر شاہ کو دیکھ کر شا کڈ رہ گئی

دعا حدیر کو دیکھ کر شا کڈ رہ گئی جب کے حدیر بنا پلک جھپکے دعا کو دیکھ رہا تھا
دعا یہ ہے حدیر شاہ اور حدیر یہ ہے دعا رانیہ کی بیسٹ فرینڈ اب از ایان نے باقاعدہ مکمل تعارف کروایا تھا
ہائے حدیر نے کہتے ساتھ ہاتھ بڑھایا تھا جو دعا کو رانیہ اور ایان کی موجودگی کی وجہ مجبوراً تھا منا پڑا

www.kitabnagri.com

از لان تم اپنے گھر والوں کو کب میرے گھر بھیج رہے ہو میثال نے پوچھا تھا
بس ایک بار آپ کی واپس آجائے تو جلدی ہی سمجھو گا از لان نے کہا
اور دعا آپ کی سٹی جتنی رہ گئی ہے باقی میرا مطلب ہے کب تک آجائے گی واپس
ابھی کیچھ کہا نہں جاسکتا لیکن پھر بھی میں آپ سے پوچھ کر بتاؤ گا

Posted on Kitab Nagri

اوکے

مریم کچن میں کام کر رہی تھی جب سعد کچن میں آیا

مریم آج میری فرینڈ آرہی ہے تو وہ لنچ ہمارے ساتھ ہی کرے گی

کونسی فرینڈ

تزیلہ بہت اچھی فرینڈ ہے سعد نے بتایا

اچھا تو کیا بناؤ بتادے

جو تھمیں سہی لگے بنالینا



اوکے مریم کہہ کر دوبارہ کام میں مصروف ہوگی

www.kitabnagri.com*****

سار اوقت حدیر کی نظر دعا پر ہی تھی دعا نے ہر ممکن کوشش کی تھی کہ حدیر کی نظروں سے بچ سکے لیکن حدیر کی نظروں سے بچنا اسے ناممکن لگ رہا تھا

رانیہ نے کیک کاٹا اور پھر سب پک بنوانے لگ گے دعا اب کسی یونی فیلو کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی

رانیہ ایان اور حدیر ایک ساتھ پک بنوانے لگے تو رانیہ نے دعا کو پکارا

Posted on Kitab Nagri

دعائتم بھی آجاو یار تم نے ایک پک نہں بنو آئی ہمارے ساتھ

نہں رانیہ مجھے نہں بنوانی دعائے انکار کیا

آوناں دعا پلیر رانیہ کے اصرار پر دعارانیہ کے ساتھ جا کر کھڑی ہوگی

میم آپ اس طرف آجائے پلیر اس طرف پک سہی نہں آر ہی کیمرہ میں نے دعا کو حدیر کی طرف آنے کو بولا تھا
جس پر دعا کو غصہ تو بہت آیا جسے وہ ضبط کر گی جب کے حدیر کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی جسے وہ کمال
مہارت سے چھپا گیا اور دعا کو مجبور حدیر کے پہلو میں کھڑا ہونا پڑا

حدیر کب سے موقع تلاش کر رہا تھا کے وہ دعا سے اکیلے میں بات کر سکے لیکن دعا ہمیشہ کسی ناں کسی کے ساتھ
کھڑی ہوتی تھی اب بھی حدیر کی نظر دعا کو ڈھونڈ رہی تھی لیکن وہ اسے کہی نظر نہں آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حدیر ایان اور رانیہ کے پاس آگیا

رانیہ سارے ارینجمنٹس بہت زبردست ہے ایان نے کہا

تھینکس بٹ یہ سب کیچھ دعائے ہی کیا ہے سارا کیچھ اس نے اپنی مرضی سے سیٹ کیا ہے

واہ واقعی دعا کی پسند قابل تعریف ہے ویسے وہ ہے کہاں نظر نہں آر ہی ایان نے پوچھا اور حدیر بھی جواب کا منتظر

تھا

Posted on Kitab Nagri

وہ تو اپار ٹمنٹ واپس چلی گی ایکچوئی لی اس کے سر میں درد تھا تو وہ واپس چلی گی

اوہ اچھا ایان نے کہا جب کے حدیر کا دل بجھ سا گیا تھا کے ایک بار پھر وہ دعا سے بات نہں کر سکا

دعا جانتی تھی جب تک وہ وہاں رہے گی حدیر اس سے بات کرنے کی کوشش لازمی کرئے گا اس لیے وہ رانیہ سے

سر درد کا بہانہ بنا کر جلدی واپس آگی تا کے حدیر اس سے بات نہں کر سکی

اتنے عرصے بعد حدیر کو سامنے دیکھ کر دعا شا کڈ رہ گی تھی وہ جتنا اسے بھولنے کی کوشش کرتی تھی وہ پھر سامنے آ

جاتا تھا رانیہ دعا کی پاسٹ لائی ف کے بارے میں کیچھ نہں جانتی تھی اس لیے اس نے خود کو نادمل رکھا سب کے

سامنے جب کے حدیر شاہ کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ کس کرب سے گزری تھی وہ ہی جانتی تھی ایک شخص کو بے انتہا

چاہنا پھر اسے پانا اور پا کر پھر کھو دینا یہ تکلیف کیا ہوتی ہے یہ دعا سے بہتر کون جانتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہی قصہ وہی ملنے کا کچھڑ جانے کا

وہی انداز پرانا کسی افسانے کا

وہی ملنا وہی وعدے وہی پیمان وفا

عمر بھر ساتھ نبھانے کی وہ جھوٹی قسمیں

Posted on Kitab Nagri

خواب ہو جائیں گے یہ ایک دن ہمارے قصے

اور پھر یو نہی کسی روز کسی موڑ تلے

تم یہ چاہو گی کوئی اور سہارا کر لوں

میں بھی چاہوں گا چلو تم سے کنارہ کر لوں

راستے ختم نہ ہوں گے مگر اُس موڑ تلے

تم کسی اور طرف دور نکل جاؤ گی

کئی یادیں کئی پیمان کئی صدمے دے کر

خواب بن جاؤ گی پر چھائیں میں ڈھل جاؤ گی

میں بھی رک جاؤں گا کچھ دیر کو کچھ سوچوں گا

پھر کسی سمت کہیں دور نکل جاؤں گا

پھر نئی صبح نئے لوگ نئے رستوں پر

اُسی قصے اُسی افسانے کو دہرائیں گے

ہاتھ میں ہاتھ دیئے ایک نئے جذبے سے



Posted on Kitab Nagri

عمر بھر ساتھ نبھانے کی قسم کھائیں گے
منزل عشق کو پانے کی قسم کھائیں گے
لیکن اس دشت میں مٹی کے کے سوا کچھ نہیں
تجھ سے میری جان گلہ کچھ بھی نہیں
سب کو ایک روز کسی موڑ پر پھٹ جانا ہے
سانس کا کیا ہے کسی روز اکھڑ جانا ہے
کیونکہ ہر شخص کی قسمت میں جدائی نکلی
جسم بھی خاک ہو اور روح پرانی نکلی۔۔۔



جس سے پیار کرتے ہو اس کو بھولنا ناممکن ہو اور یہ جانے کے بعد بھی کے آپ اس کے بنا نہس رہ سکتے جدا ہونا
کو نسا آسان ہوتا ہے

پھریوں ہوا کے ہجر کو چن لیا میں نے

صاحب

Posted on Kitab Nagri

ساتھ رہنے میں بھی خسارہ تھا

دعانے گھر آکر کپڑے چنچ کیے اب اسنے سمپل پیج کرتا اور وائیٹ کپری پہنے وائیٹ دوپٹہ گلے میں ڈالا ہوا تھا
وہ اپنے لیے کافی بنا کر کمرے میں جانے لگی جب ڈور بیل بجی

لگتا یہ رانیہ آگی دعانے سوچتے ہوئے ڈور کی طرف قدم بڑھائے

دعانے بناؤد ہول سے دیکھے دروازہ اوپن کر دیا کیونکہ اس یقین تھا کہ رانیہ ہی واپس آئی ہوگی لیکن اب
سامنے کھڑے حدیر کو دیکھ کر وہ شاکڈ رہ گئی

دعا حدیر کو دیکھ فوراً دروازہ بند کرتی اس سے پہلے وہ دروازہ اندر آ کر دروازہ بند کر چکا تھا

اوہ واہ تم نے میرے لیے کافی بنائی ہے سو سوئیٹ آف یو حدیر نے کہتے ساتھ کافی کا کپ اس کے ہاتھ سے
پکڑ کر لبوں سے لگایا اور کہتے ہوئے بے تکلفی سے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا

www.kitabnagri.com

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں مسٹر حدیر دعانے سپاٹ لہجے میں کہا

تم سے ملنے آیا ہو حدیر نے بھی ڈھٹائی سے جواب دیا

آپ ابھی اور اسی وقت جائے یہاں سے اگر رانیہ آگی تو وہ پتہ نہس کیا سوچے گی

Posted on Kitab Nagri

کیچھ نہں سوچے گی میرے جان کیونکہ وہ ابھی ایان کے ساتھ حدیر نے اتنی بے تکلفی سے کہا جیسے کیچھ ہوا ہی ناں ہو وہ تو ہمیشہ سے ایک ساتھ رہ رہے ہو جیسے

حدیر آپ کا مسئلہ کیا ہے آخر کیا چاہتے ہے آپ دعا غصہ سے چلائی ی تھی

تھمیں چاہتا ہو حدیر نے کہتے ساتھ دعا کی جانب قدم بڑھائے حدیر کو اپنی جانب بڑھتا دیکھ دعا بھی پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی یہاں تک کے دیوار کے ساتھ جا لگی اور حدیر نے دیوار کی دونوں جانب ہاتھ رکھ کر اس کی فرار کی راہ بند کر دی

میں چاہتا ہو دعا تم میری زندگی میں واپس آ جاؤ مجھے اب مزید تمہاری جدائی برداشت نہں ہو رہی

اچھا یہ جدائی یہ تڑپ تب کہا تھی حدیر شاہ جب مجھے بنا غلطی کے چھوڑا تھا یہ محبت تب کہا تھی جب مریم کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنی تھی دعا نے طنز یہ کہا تھا

دعا وہ غلطی تھی میری پلیز مجھے معاف کر دو

غلطی نہں حدیر شاہ اسے گناہ کہتے ہے کسی کی تذلیل کرنا اس پے نے بنیاد الزام لگانا کسی کی روح تک کو زخم کر دینا کسی کے دل کے ٹکرے ٹکرے کر دینا غلطی نہں گناہ ہے اور گناہ کی معافی نہں ہوتی

دعا کی بات پر حدیر لا جواب ہو گیا تھا آخر وہ اسے کیا جواب دیتا اس کی ہر بات سچ تھی

دعا کیا تم مجھے ایک موقع نہں دے سکتی

Posted on Kitab Nagri

نہں دے سکتی اب پلیرز جاؤ یہاں سے اب یہاں پر مزید تما شامت بنو انا دعانے کہا

تو حدیر کیچھ لہمے اس دیکھتا رہا اور پھر دروازہ کھول کر چلا گیا جب کے دعادروازے کے ساتھ ہی بیٹھ گی اور پھوٹ
پھوٹ کر روپڑی

سب ادا اس لوگوں کی ایک سی کہانی ہے

ایک جیسے لہجے ہیں، ایک جیسی تائیں ہیں

شہر یار پر سب کی ایک سی اڑائیں ہیں

سب ادا اس لوگوں کے بے مراد ہاتھوں پر

ایک سی لکریں ہیں

سب کے زرد ہونٹوں پر

قرب کی مناجاتیں، وصل کی دعائیں ہیں

بے چراغ راتوں میں، بے شمار شکنوں کے

ایک سے فسانے ہیں

کھکھلاتے لمحوں میں بے وجہ اداسی کے

ایک سے بہانے ہیں

Posted on Kitab Nagri

اشک آنکھ میں رکھ، کھل کے مسکرانے کی
ایک جیسی تشریحیں، ایک سی وضاحت ہے
ایک جیسے شعلوں میں سب کے خواب جلتے ہیں
ایک جیسی باتوں پر سب کے دل دھڑکتے ہیں۔

تنزیلہ سعد کی طرف آئی تھی تنزیلہ بہت خوش اخلاق اور تھوری بولڈ لڑکی تھی اور سعد اس کی اچھی خاصی دوستی



مریم سعد اور تنزیلہ ڈائی نگ ٹیبل پر بیٹھے ساتھ لہجہ کر رہے تھے

لہجہ بہت اچھا بنا ہے سیریل سلی تنزیلہ نے دل سے تعریف کی

تھینکس مریم نے مروتاً مسکرا کر کہا

ویسے سعد تھمیں یادھے یونی میں ہم کتنا انجوائے کرتے تھے اور سپیشلی لہجہ تو ہم ساتھ ہی کرتے تھے اور تھمیں پتہ ہے مریم اگر یونی میں کوئی اور لڑکا مجھے بلا بھی لیتا تھا ناں تو سعد کو بہت برا لگتا بہت بار تو اس نے میرے لیے جھگڑا بھی کیا تھا انفلٹ کیچھ لوگ تو ہمیں کپل سمجھتے تھے تنزیلہ نے بتایا تو سعد بھی مسکرا پڑا

Posted on Kitab Nagri

جب کے مریم کو سعد کی تنزیلہ کے ساتھ اتنی اٹیچمنٹ بالکل پسند نہس آرہی تھی

لنچ کے بعد وہ کافی دیر بیٹھے باتیں کرتے رہے

سعد تم مجھے گھر ڈرپ کر دو اب کافی ٹائی م ہو گیا ہے تنزیلہ نے کہا

یس شور میم آپ کا ڈرائیو حاضر ہے سعد نے مسکراتے ہوئے کہا تو تنزیلہ نے سعد کا ہاتھ تھاما چلو بائے مریم
نئی س ٹومیٹ یو اور سعد اور تنزیلہ باہر کی جانب بڑھ گئے جب کے مریم کو یوں تنزیلہ کا ہاتھ پکڑنا پتہ نہس کیوں
برا لگا تھا

دعا کے اپارٹمنٹ سے نکلنے کے بعد حدیر نے مقصد گاڑی سڑکوں پر گھماتا رہا دعا کی باتیں تہر کی طرح اس کے دل
پر لگی تھی لیکن وہ چاہ کر بھی گزرا وقت نہس بدل سکتا تھا کاش کے ایسا کیچھ ناں ہوا ہوتا کاش اس نے دعا کا یقین کیا
ہوتا لیکن اب صرف پچھتانے کے علاوہ اس کے اختیار میں کیچھ نہس تھا اب تو وہ یہ امید بھی کھوتا جا رہا تھا کے دعا
اسے کبھی معاف بھی کرے گی وہ اپنے غلط فیصلوں کو دوسرے کی طرح قسمت پر ہی ڈال رہا تھا

www.kitabnagri.com

تم ہمیشہ مقدر (نصیب) کو کوستے ہو۔ جب بھی کچھ ایسا ہو جائے۔ جو تمہارا من پسند نہ ہو، جس کی تم نے جستجو نہ کی
ہو، کوئی طلب لا حاصل رہی ہو۔ محبتوں کا خراج نہ ملے، تب بھی خود کے انتخاب کو برا نہیں کہتے ہو۔ بس تمہاری
نظر میں بُری قسمت ہی ہوگی۔ پتا ہے کبھی کبھار نہ مقدر کا قصور ہوتا ہے نہ حالات کا۔ بس کچھ انتخابات تم غلط کر
بیٹھتے ہو اور پھر باقی زندگی ان ہی انتخابات کو کوسنے میں لگا دیتے ہو۔ ہر چیز کا السلاب العزت نے وقت مقرر کر

Posted on Kitab Nagri

رکھا ہے اور جنہیں وہ ہم سے دور کر دیتا ہے، ان کا پاس رہنا ہمارے حق میں بہتر نہیں ہوتا۔ ہم اس کی مصلحتیں کبھی نہیں سمجھتے سکتے، مگر وہ جانتا ہے کہ ہمارے حق میں کیا بہتر ہے اور کیا نہیں۔

تم ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے جواب مانگتے ہو۔ اس کے اشارے کی تلاش میں رہتے ہو، مگر جب وہ تمہیں جواب دیتا ہے تو تم اس جواب کو تسلیم نہیں کر پاتے ہو۔

السلامت العزت تمہیں جس شخص کی حقیقت دکھا کر اُسے تم سے دور کر دیتا ہے تو تم پھر کیوں اس کے پیچھے بھاگتے ہو؟

جب وہ تمہیں کسی شخص کے ذریعے تکلیف دے کر تمہیں بتاتا ہے کہ پیچھے ہٹ جاؤ تو تم کیوں زبردستی اُسی انسان کو خود پر مسلط کرتے ہو؟

ہاں اللہ تعالیٰ برے کو بہتر بنا سکتا ہے، مگر اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ تم اس کے فیصلوں میں اپنی ضد لے آؤ۔

www.kitabnagri.com

تم نے جس محبت کو چُنا تھا، وہ درد و آزمائش سے زیادہ کچھ بھی نہیں تھی۔ اب تم دیکھو گے، جس محبت کو السلام العزت نے تمہارے لئے چُنا رکھا ہے۔ وہ دنیا کی تمام محبتوں سے زیادہ پاکیزہ اور پُر سکون ہوگی، پس تم راضی ہو جاؤ گے۔ بس اب اس سے دعا مانگو کہ جو تیری رضا ہے، میرے مولا وہی میری رضا ہے۔ جو تو چاہے، وہ میں

Posted on Kitab Nagri

چاہوں۔ بیشک تو دلوں کے بھیدوں سے خوب واقف ہے اور میں تجھ سے مانگ کر کبھی خالی ہاتھ نہیں رہا۔
تیرے فیصلوں کو زوال نہیں، بیشک تو علیم والقدر ہے۔

لیکن اب حدیر نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ دعا کو مانا کر ہی رہے گا چاہے اسے کیچھ بھی کرنا پڑا وہ امید کا دامن ہاتھ سے
چھوٹنے نہ دے گا کل کی صبح ایک نئی امید ایک نیا دن لے کر آئے گی یہ سوچ کر حدیر نے گھر کی جانب
گاڑی موڑ دی اس نے سوچ لیا تھا اب اسے کیا کرنا تھا

سعد تنزیلہ کو چھوڑ کر واپس آیا تو مریم لاؤنج میں ہی اس کا انتظار کر رہی تھی

ارے تم ابھی تک سوئی نہ سعاد نے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ کا انتظار کر رہی تھی

کیوں خیریت

کیوں میں آپ کا انتظار نہ کر سکتی کیا مریم نے بر مناتے ہوئے کہا

میرا وہ مطلب نہں تھا مریم آج سے پہلے کبھی تم نے انتظار کیا نہں ناں تم نے اس لیے کہا سعد نے وضاحت دی

آپ بتائے بہت دیر لگا دی آپ نے واپس آنے پے

Posted on Kitab Nagri

ہاں وہ تنزیلہ نے کافی پے روک لیا تھا تو دیر ہوگی خیر بہت دیر ہوگی ہے ہمیں سونا چاہیے سعد کہتا ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گیا جب کے مریم کی سوچ ابھی بھی تنزیلہ پے اٹکی ہوئی ی تھی

یوسف صاحب آفس میں کام کر رہے تھے جب ان کا منیجر آیا

سر عابد گیلانی اور ان کے بیٹا آپ کے ساتھ آج آپ کی میٹنگ ہے

جی جی مجھے یاد ہے آپ بیچھے انھیں آفس میں

او کے سر

عابد گیلانی اور ان کے بیٹے عقیل گیلانی کے ساتھ یوسف صاحب کی میٹنگ بہت اچھی رہی تھی یوسف صاحب عقیل سے بہت متاثر ہوئے تھے وہ بہت باادب مہذب لڑکا لگا تھا انھیں جس کی نظروں میں بڑوں کے لیے احترام اور عزت تھی

www.kitabnagri.com

علی دفتر میں کام کر رہا تھا جب نائی مہ اس کے آفس میں انٹر ہوئی ی نائی مہ اس کی بزنس پارٹنر تھی جو کے علی کو کیچھ خاص پسند نہں تھی کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی بولڈ اور اوپن مائیڈ لڑکی تھی اور دوسری وجہ یہ تھی کے وہ علی میں انٹر سٹڈ تھی علی یہ بات جانتا تھا لیکن وہ آئی مہ کی باتوں کو انور کر دیتا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہائے علی نائی مہ نے بے تکلفی سے کہتے ہو علی کے کندھے پر ہاتھ رکھا جسے علی نے فوراً جھٹک دیا یہ بات نائی مہ نے شدت سے محسوس کی لیکن انور کرگی

کیا کر رہے ہو اس نے دوبارہ پوچھا

کام کر رہا ہو تم بتاؤ کوئی کام تھا کیا علی نے پوچھا

ہاں چلو ناں کس باہر چل کے کھانا کھاتے ہے ہے

نہں میں نہں جاسکتا مجھے کام ہے ابھی علی نے جواب دیا

کام بعد میں کر لینا ناں ابھی چلو ناں نائی مہ نے علی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

نائی مہ میں نے کہنا ناں مجھے نہں جانا علی نے غصہ سے کہا تو نائی مہ پیر پٹختی وہاں سے چلی گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حدیر نے ایان کو بتا دیا تھا کہ دعا ہی وہ لڑکی ہے جس سے وہ پیار کرتا ہے ایان نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ اس کی ہر طرح کی ہیلپ کرے گا دعا کو منانے میں

Posted on Kitab Nagri

ایان نے کال کر کے رانیہ کو بتایا تھا کہ آج اس کا حدیر کو دبئی گھومنے کا ارادہ ہے اس لیے وہ اور دعا بھی آجائے مل کر انجوائے کرئے گے تو رانیہ بھی مان گی

نہیں مجھے نہں جانارانیہ نے جب دعا کو ساتھ چلنے کا کہا تو اس نے انکار کر دیا
چلو ناں دعا بہت مزہ آئے گا نہں

نہں میرا بالکل دل نہں ہے ساتھ چلنے کا تم جاؤ پلیر
نہں اگر تم نہں جاؤ گی تو میں بھی نہں جاؤ گی
رانیہ یہ کیا بات ہوئی میری وجہ سے تم اپنا پلیر کیوں خراب کر رہی ہو
تم ساتھ چلو ناں پلیر رانیہ کے اتنے اصرار پر دعا کو ماننا ہی پڑا

*****_*****

Kitab Nagri

وہ چاروں اس وقت شاپنگ مال تھے ایان جان بوجھ کر رانیہ کو اپنے ساتھ لے گیا تھا تا کہ حدیر دعا سے بات کر سکے

دعا ڈریس دیکھ رہی تھی جب حدیر اس کے پاس آیا

کیسی ہو حدیر نے پوچھا

دعا نے کوئی جواب نہں دیا

Posted on Kitab Nagri

دعابات تو کروناں پلیر حدیر نے التجا کی تھی گویا

مسٹر حدیر مجھے آپ سے کوئی بات نہس کرنی جائے یہاں سے

دعا تمہاری ناراضگی کب ختم ہوگی آخر

کبھی نہس ہوگی دعا نے برجستہ جواب دیا آپ پلیر پاکستان واپس چلے جائے

تم کہو تو تمہاری دنیا سے ہی چلا جاؤ گا

حدیر کی بات پر ایک پل کے لیے دعا کی ڈھڑکن تھی تھی اس نے تو ہمیشہ حدیر کی سلامت مانگی تھی لیکن اگلے ہی لمہے اس نے لہجے کو مضبوط بنا کر جواب دیا

آپ دبئی سے جائے یا دنیا سے مجھے کوئی فرق نہس پڑے گا دعا نے سپاٹ لہجے میں جواب دیا اور آگے بڑھ گی

حدیر نے دعا کے تاثرات دیکھنے کے لیے ہی ایسا بولا تھا لیکن دعا کے جواب نے اسے لا جواب کر دیا تھا

دعا نے حدیر کو بول تو دیا تھا ایسا لیکن اب وہ ڈر رہی تھی اگر کبھی سچ میں حدیر کو کبھی کیچھ ہو گیا تو نہس نہس حدیر کو کیچھ نہس ہو سکتا اس نے خود کو تسلی دی

واپسی پر ایان نے حدیر سے پوچھا تھا کہ دعا ماننی یا نہس

حدیر نے نفی میں سر ہلادیا

Posted on Kitab Nagri

تم فکر نہں کرو مان جائے گی

ایان نے تسلی دی تو حدیر مسکرا پڑا

گھر آنے پر ایان نے گاڑی کو بریک لگائی جو کے جلدی لگی نہں

مجھے لگتا ہے گاڑی کی بریک میں کیچھ مثلاً ہے اس صبح مکینک کے پاس بیجھتا ہوا ایان نے گاڑی سے اترتے کہا اور

دونوں اندر کی جانب بڑھ گے

اگلی صبح ایان اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا جب حدیر بھی آگیا

حدیر مجھے آفس میں تھوڑا کام ہے وہ کر کے میں گھر آؤ گا پھر گومنے چلے گے

ارے تم گھر مت آنا مجھے کال کر دینا میں آفس آ جاؤ گا

چلو ٹھیک ہے

ایان نے کال کی تو حدیر آفس جانے کے لیے اسی گاڑی میں بیٹھ گیا جس کے بریک میں کیچھ مثلاً تھا لیکن یہ بات

حدیر کے دھیان میں نہں رہی

Posted on Kitab Nagri

دعاہا سٹل سٹاف روم میں بیٹھی موبائی ل میں مصروف تھی جب ایک نرس بھاگتی ہوئی آئی ڈاکٹر دعا جلدی چلیے پلیر ایک ایمر جنسی ہے

کیا ہوا دعا نے پوچھا

ایک آکسیڈنٹ کیس آیا ہے جلدی چلیے پلیر

دعا نے فور انرس کے ساتھ باہر کی جانب قدم بڑھا دے

مریض کا نام ریسپشن پے لکھوا دیا ہے ناں دعا نے چلتے ہوئے پوچھا

جی حدیر شاہ نام ہے ان کا نرس نے جواب دیا

اور حدیر شاہ کے نام پر دعا کو اپنے پیروں کے نیچھے سے زمین سرکتی محسوس ہوئی تھی

کہاں ہے پیشنٹ دعا نے ہکلاتے ہوئے پوچھا

وہ آئی سی یو میں ہے نرس نے بتایا تو دعا آئی سی یو کی طرف بھاگی تھی

آئی سی یو کے باہر ایان بیٹھا تھا دعا کو دیکھ کر وہ اس کی طرف بڑھا تھا

دعا میرے دوست کو بچا لو پلیر اسے کیچھ نہں ہونا چاہیے پلیر دعا

دعا نے آگے بڑھ کر آئی سی یو کا دروازہ کھولا جہاں ڈاکٹر کاشف پہلے ہی حدیر کا ٹریمنٹ کر رہے تھے

ڈاکٹر دعا اچھا ہوا آپ آگی پلیر جلدی کرے مریض کا پہلے ہی بہت خون بہہ چکا ہے

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر منیر نے کہا تو رعانے سٹر پیپر پر حدیر کو دیکھا جس کی سفید شرٹ اب خون کی وجہ سے ریڈ ہو چکی تھی اسے اپنی بات یاد آئی

تم دبئی سے جاؤ یاد نیا سے مجھے کوئی فرق نہں پڑتا حدیر

اگر انسان کہتے وقت جان سکے ناں اس کے الفاظ اس کے لیے کتنی افیت کا باعث بنے گے تو ہم کبھی اپنی زبان سے ایسی باتیں نہں نکلے گے جن کے پورے ہونے سے ہم افیت کے صحرا میں پہنچ جائے تو ہم اپنی زبان سے کبھی ایسی باتیں نہں نکلے گے ڈاکٹر دعا انجکشن پکڑے پلیز جلدی سے

دعا کے ہاتھ ایک پل کے لیے کانپے تھے لیکن اگلے لمے اس نے خود کو مضبوط کر لیا تھا کیونکہ اسے ہمت نہں ہارنی تھی اپنے حدیر کو بچانا تھا ہر حال میں

دو گھنٹے بعد آئی سی یو کا دروازہ کھولا اور دعا باہر آئی باہر آتے ہی دعا آئی سی یو کے دروازے کے ساتھ بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

ایان اس کے پاس آیا تھا دعا حدیر کیسا ہے اور تم رو کیوں رہی ہو بولو دعا

خدا کے لیے کیچھ تو بولو میرا دل ڈوبتا جا رہا ہے

خدا کا شکر ہے ایان بھائی حدیر اب ٹھیک ہے دعا نے روتے ہوئے بتایا

شکر ہے پر تم رو رہی ہو

Posted on Kitab Nagri

یہ تو تشکر کے آنسو ہے ایان بھائی شکر ہے خدا نے میری دعا سن لی اور مجھے میرا حدیر مجھے واپس کر دیا دعا نے آنسو صاف کر ہوئے کہا

حدیر کو آئی سی سی یو سے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا اب اس کی حالت پہلے سے بہتر تھی
ایان نے رانیہ کو بھی کال کر کے ہاسپٹل بلا لیا تھا اور دعا اور حدیر کے بارے میں سب سچ سچ بتا دیا تھا جس سن کے رانیہ شاکڈ رہ گئی تھی

بینش ڈرائی سینگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی جب بستر پر پڑے علی کے موبائی ل پر کال آنے لگی
علی آپ کی کال آر رہی ہے بینش نے علی کو آواز دی جو کے ڈریسنگ روم میں کپڑے تبدیل کر رہا تھا
علی کا کوئی جواب نہس پا کر بینش نے کال پک کر لی اور اس سے پہلے وہ کیچھ بولتی سپیکر میں ایک نسوانی آواز
ابھری تھی

ہیلو سوئیٹ ہارٹ کیسے ہو بینش نے بنا کیچھ کہے کال کاٹ دی

یہ کون تھی جو اتنی بے تکلفی سے علی سے بات کر رہی تھی بینش کے دل میں خیال آیا

Posted on Kitab Nagri

مریم تنزیلہ چاہتی ہے کہ ہم سب ایک ساتھ پنک پر چلے تھمارا کیا خیال ہے سعد نے پوچھا

میں کہی نہس جانا چاہتی مریم نے سہولت سے انکار کیا

لیکن کیوں

کیونکہ کے میرا کہی بھی جانے کا دل نہس کر رہا

لیکن تم اکیلی گھر پر رہ کر کیا کرو گی

اکیلی کیا مطلب آپ کہاں جارہے ہے مریم نے تعجب سے پوچھا

ابھی تو بتایا تنزیلہ نے پنک پے چلنے کا بولا ہے تم نے تو منع کر دیا لیکن مجھے تو جانا پڑے گا ناں ورنہ وہ ناراض ہو جائے گی

اس لیے تو کہہ ریا ہو تم بھی چلو ساتھ بہت مزہ آئے گا

تنزیلہ کے ذکر پر مریم کو غصہ تو بہت آیا مگر وہ ضبط کر گی (مطلب تنزیلہ کی ناراضگی کی پرواہ ہے بیوی کی نہس ہے) مریم نے دل میں سوچا تھا

مجھے نہس جانا جائے آپ مریم نے کہا اور کمرے میں چلی گی

_**

Posted on Kitab Nagri

دعا نے ایان اور مریم کو زبردستی گھر بھیج دیا تھا ایان نے اصرار کیا تھا کہ وہ روک جاتا ہے لیکن دعا نے یقین دہانی کروائی تھی کہ وہ حدیر کا پورا خیال رکھے گی تو ایان کل صبح آنے کا کہہ کر چلا گیا

دعا اب حدیر کے پاس بیٹھے حدیر کو دیکھ رہی تھی پتہ نہں کتنے عرصے بعد آج وہ حدیر کو اتنے سکون سے دیکھ پا رہی تھی ورنہ وہ رشتہ ٹوٹنے کے بعد وہ جب بھی ملے تھے نفرت سے ہی ملے تھی دعا حدیر کے ایک ایک نقش کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی دعا کو لگتا تھا کہ وہ حدیر کو بھول چکی ہے لیکن آج حدیر سے جدائی کے خیال سے ہی اس کی سانس روک رہی تھی اس نے کہی پڑھا تھا کہ جان تب نہں نکلتی جب آپ مرتے ہے جان تو تب نکلتی ہے جب آپ اپنی نظروں کے سامنے کسی جان سے عزیز کو مرتا دیکھتے ہے اور یہ بات آج دعا بہت اچھے سے سمجھ گئی تھی کہ وہ چاہ کر بھی حدیر کو نہں بھولا سکتی تھی اس لیے اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ حدیر کو معاف کر کے ایک ساتھ نئی زندگی شروع کرے

دعا نے ہاتھ بڑھا کر حدیر کی ماتھے کی چوٹ پر اپنا ہاتھ رکھا حدیر کی تکلیف دعا کو تڑپا رہی تھی لمس محسوس کر کے حدیر نے کسی احساس کے تحت آنکھیں کھولو تھی تو اپنے بالکل پاس دعا کو بیٹھے پایا دعا نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا

دعا حدیر نے نقاہٹ بھری آواز میں کہا

جی

Posted on Kitab Nagri

مجھے تو لگتا تم مجھے دیکھنے بھی نہں آؤ گی شاید تمہیں واقعی اب اس بات سے کوئی فرق نہں پڑتا کہ حدیر زندہ ہے کے مر گیا

جب کہ حدیر کی بات پر دعا کی آنکھیں آنسو سے بھری تھی اور اس نے حدیر کا ہاتھ تھاما تھا ایم سوری حدیر اس دن میں نے جو بھی بولا تھا غصے میں بولا تھا آپ کو کیچھ ہوا ایسا میں سوچ بھی نہں سکتی شاہ

جب حدیر کا دھیان تو صرف شاہ لفظ میں اٹک گیا تھا

کیا بولا دعا دوبارہ بولنا پلیر

دعا سمجھ گے تھی ہادی کس بات کا کہہ رہا ہے

کیا بولا دعا دوبارہ دعا نے معصومیت سے پوچھا

جوا بھی تھوڑی دیر پہلے بولا حدیر نے اصرار کیا

ہاں میں سوری بول رہی تھی

نہں نہں سوری کے بعد کیا بولا حدیر کی بے اقراری دیکھ کر دعا کو ہنسی آگی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مطلب تم نے مجھے معاف کر دیا ہے ناں دعا حدیر نے پوچھا تو دعا نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا جب کے
دعا کی مسکراہٹ دیکھ حدیر کی جان میں جان آئی تھی اور وہ بھی مسکرا پڑا نفرت کے بادل چھٹ گئے تھے محبت
نے ایک بار پھر دروازے پر دستک دی لیکن اب یہ محبت کونسا موڑ لینے والی تھی یہ تو صرف قسمت جانتی تھی

ایان مجھے سمجھ نہں آرہی حدیر بھائی کا آکسیڈنٹ ہوا کیسے رانیہ نے ڈرائی یونگ کرتے ایان نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

ایکچولی گاڑی کی بریک فیل ہوگی تھی مجھے پہلے ہی بریک میں کیچھ مثلاً لگ رہا تھا لیکن مکینک کے پاس بیجھنے کا یاد
نہں رہا اور حدیر اس گاڑی میں آفس آرہا تھا لیکن بریک فیل ہونے کی وجہ سے اس کا آکسیڈنٹ ہو گیا

اوہ اچھا رانیہ نے ساری بات سن کر کہا

ہر گزرتے دن کے ساتھ یوسف صاحب عقیل گیلانی کے اخلاق اور قابلیت کے قائل ہوتے جا رہے تھے وہ
اپنے آفس میں بیٹھے عقیل کے بارے میں ہی سوچ رہے تھے جب ان کے ذہن میں دعا کو خیال آیا وہ بھی تو دعا کے
لیے ایسا ہے ہمسفر چاہتے ہے تو پھر عقیل ہی کیوں نہں یہ خیال آتے ہی ان کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری
حدیر کی صبح آنکھ کھلی تو دعا اس کے قریب کرسی پے بیٹھی اور اس کا سر حدیر کے بازو پر تھا پتہ نہں کب سوئی
تھی وہ ساری رات وہ حدیر کے پاس ہی تھی ایک منٹ کے لیے بھی حدیر کو اکیلا نہں چھوڑا تھا اس نے

حدیر نے مسکرا کر اس کے چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کیا

www.kitabnagri.com

من بستیا !

میں نے تمہیں اپنے من سے

باہر نکالنا چاہا تو یہ جانا

کہ

Posted on Kitab Nagri

"سینے میں ایک دل نامی مجبوری بھی ہے ♥ ..."

کتنی ہی دعاؤں کے بعد تو وہ اسے واپس ملی تھی حدیر اب اسے کھونے کا سوچ بھی نہس سکتا تھا اپنے چہرے پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کر کے دعا نے آنکھیں کھولی تھی تو حدیر کو اپنی جانب دیکھتے پا کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

سوری پتہ ہی نہس چلا کب آنکھ لگ گئی دعا نے کہا

میں نے تو کہا بھی تھا گھر چلی جاؤ تم ہی نہس مانی حدیر نے کہا

آپ کب اٹھے دعا نے پوچھا

بس ابھی اٹھا ہوا

تو مجھے کیوں نہس اٹھایا

اتنے سالوں بعد تو تھمیں سکون سے دیکھنے کا ملا ہے تھمیں اٹھا دیتا تو یہ موقع گنوا دیتا ناں میں حدیر نے مسکرا کر کہا

انف حدیر شاہ کی مسکراہٹ پے آج دعا مرتی تھی اسے ہمیشہ سے حدیر کی مسکراہٹ بہت پسند تھی

ایسی کیا دیکھ رہی ہو نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا حدیر نے شرارت سے کہا

Posted on Kitab Nagri

نظر نہں میرے خیال میں انجکشن لگانے کا ٹائی م ہو گیا ہے دعا نے بھی شرارت سے جواب دیا تو حدیر بھی مسکرا

پڑا

من کا میل مٹا دیتی ہے

خوشبو انگ بسا دیتی ہے

سینہ خیر بنا دیتی ہے

پیر نہیں تھکتے ہیں جس میں

ایسا رقص کرا دیتی ہے

سب رنگوں سے جان چھڑا کر

یار کا رنگ چڑھا دیتی ہے

پوچہ رہے ہو بابا لوکا

اور محبت کیا دیتی ہے؟؟

www.kitabnagri.com

اس کی مٹی بھی سونا ہے

اس کا کھونا بھی ہونا ہے

Posted on Kitab Nagri

اس کی مستی ہی وکھری ہے

یہ الٹھڑ ہے اور اتھری ہے

یہ ہونی پر آ جائے تو

سو بلٹھے نچوا دیتی ہے

پوچہ رہے ہو بابا لوکا

اور محبت کیا دیتی ہے؟؟

ولید کا بزنس دن بہ دن ڈوبتا جا رہا تھا اور اسے سمجھ نہ آ رہا تھا کہ گڑ بڑ کہا کیچھ دن پہلے تک تو سب سہی چلا رہا تھا
پھر اچانک کمپنی خسارے کی طرف کیسے جا رہی ہے اسے جلدی ہی کیچھ ناں کیچھ کرنا تھا ورنہ بہت زیادہ نقصان
ہونے والا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد اپنی پیکنگ کر رہا تھا جب مریم روم میں آئی

سعد

جی

میں بھی چلو گی ساتھ مریم نے کہا

Posted on Kitab Nagri

یوں اچانک کیسے ارادہ بن گیا تمہارا سعد نے پیکنگ کرتے ہوئے مصروف انداز میں وچھا

کیونکہ آپ کو خوشی نہ ہوئی کی یہ جان کر کے میں بھی ساتھ چلو گی یا آپ صرف تنزیلہ کے ساتھ ہی جانا چاہتے تھے مریم نے لہجہ کو نارمل رکھتے ہوئے کہا

ارے مجھے خوشی کیوں نہ ہو گی تم ساتھ چلو گی یہ تو خوشی کی بات ہے سعد نے مسکرا کر کہا

اوکے کب چلنا ہے ہمیں

کل صبح ہی نکلنا ہے تم ابھی اپنی پیکنگ کر لو سعد نے کہا
ٹھیک ہے میں کر لیتی ہو مریم کہہ کر کمرے سے چلی گی

علی ابھی اپنے آفس روم میں داخل ہی ہوا تھا جب نائی مہ نے اس کے گلے میں باہیں ڈالی تھی اور علی کا ضبط جواب دے گیا تھا

www.kitabnagri.com

چٹاخ

علی کا ہاتھ اٹھا تھا اور نائی مہ کے چہرے پر گہرے نشان چھوڑ گیا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئے میرے پے ہاتھ اٹھانے کی نائی مہ چلائی تھی

Posted on Kitab Nagri

شکر کرو کے ابھی صرف ایک تھپڑ پڑا ہے ورنہ تمہاری اس گھٹیا حرکت پے دل تو کرتا ہے تمہارا منہ توڑ دو علی نے بھی غصے سے کہا

دیکھ لوگی میں تمہیں نئی مہ غصے سے کہتی علی کے آفس روم سے چلی گیا

یوسف صبح کی سیر کے لیے قریبی پارک آئے تھے جب ان کی نظر عقیل پر پڑی

عقیل بھی یوسف صاحب کو دیکھ چکا تھا اس لیے ان کی جانب قدم بڑھائے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ انکل

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بیٹا آپ بھی واک کے لیے آئے ہے

جی انکل میں تو روز ہی آتا ہوں البتہ آپ کو آج پہلے دن دیکھ رہا ہوں عقیل نے خوش اخلاقی سے کہا

جی بیٹا میں تو بس آج ویسے ہی آگیا ایکجلی ساتھ کوئی ہوتا نہیں ہے تو پھر اکیلے آنے کو دل نہیں کرتا

ارے انکل اکیلے کیوں میں ہوناں ہم مل کے واک کیا کرے گے اب آپ پرومس کرے گے آپ روز آیا کرے

گے ویسے بھی صبح کی سیر صحت کے لیے اچھی ہوتی ہے عقیل نے کہا تو یوسف صاحب بھی مسکرا پڑے اور اگلے

دن آنے کا وعدہ کر لیا

Posted on Kitab Nagri

حدیر کو ابھی ایک دو دن ہاسپٹل میں ہی روکنا تھا جب تک زخم کیچھ بہتر نہ ہو جاتے تھے ایان صبح ہوتے ہی حدیر کے پاس آگیا تھا تو آرام کیچھ دیر آرام کی غرض سے گھر آئی تھی اس کا ارادہ کیچھ دیر آرام کر کے کھانا بنانے کا اور پھر شام میں ہاسپٹل جانے کا تھا اس نے سوچا تھا وہ آج حدیر کے لیے اپنے ہاتھوں سے کیچھ بنا کر لے جائے گی

حدیر دعا کے بارے میں سوچ کر مسکرا رہا تھا جب ایان کمرے میں آیا
اوپر ہوئے کیا بات ہے اکیلے اکیلے ہی مسکرایا جا رہا ہے ایان نے حدیر کو تنگ کرتے ہوئے کہا
ایسا کیچھ نہں ہے حدیر نے صفائی دی
جی جی وہ تو نظر آ رہا ہے بڑی خدمتیں جو ہو رہی ہے ایان نے شرارت سے کہا تو حدیر نے مکا اس کے بازو میں جڑ
شرم کر کیچھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افن بچے کی جان لوگے کیا اتنی زور سے مارا ہے ایان نے بازو سہلاتے ہوئے کہا
دوبارہ تنگ کیا ناں تو اس سے بھی زیادہ زور سے مارو گا حدیر نے مسکراتے ہوئے کہا تو ایان نے اسے گھوری سے
نوازا

جلاد کہی کا

Posted on Kitab Nagri

شام میں دعا اپنے ہاتھ سے کھانا بنا کر لائی تو ایان اپنے آفس کے کام سے چلا گیا

دعا بہت مزے کا کھانا ہے تمہارے ہاسپٹل کا حدیر نے کھانا کھاتے ہوئے کہا

واٹ؟ دعا کو تو جھٹکا ہی لگ گیا

یہ تھمیں ہاسپٹل کا کھانا لگ رہا ہے کیا دعا نے پوچھا

کیا ہوا میں نے تو بس تعریف ہی کی ہے کھانا سچ میں بہت مزے کا ہے

مسٹر حدیر شاہ یہ کھانا میں خود یعنی کے دعا یوسف شاہ آپ کے لیے اپنے ہاتھوں سے بنا کر لائی ہے

واٹ اب جھٹکا لگنے کی باری حدیر کی تھی

تم مذاق کر رہی ہونا دعا کیونکہ تھمیں کھانا بنانا آتا ہی نہیں ہے حدیر نے کہا

جناب وہ آج سے تین سال پہلے کی بات ہے اب میں بہت اچھی کوکنگ کرتی ہوں دعا نے فخرائی یہ بتایا

مطلب سچ میں یہ کھانا تم نے بنایا ہے حدیر نے تصدیق چاہی

جی بالکل

واہ امیزنگ دعا اس حساب سے تو تم فیوچر میں بہت اچھی بیوی ثابت ہونے والی ہو میرے لیے حدیر کی بات پر دعا

نے شرما کر نظریں جھکالی

Posted on Kitab Nagri

یوسف صاحب نے ہر طرح سے عقیل کونج کر کے دیکھ لیا تھا وہ انھیں ہر لحاظ سے پرفیکٹ لگا تھا دعا کے لیے یوسف صاحب نے سوچ لیا تھا کہ آج کی بشرہ شاہ کو جا کر عقیل کے بارے میں بتائے گے تاکہ وہ جلد از جلد دعا کے لیے فیصلہ کر

سعد مریم اور تنزیلہ پکنک پر آئے تھے اور سارا وقت تنزیلہ سعد کے ساتھ ہی چپکی رہی تھی اور یہ ہی بات ہی مریم کو غصہ دلارہی تھی اب بھی وہ ایک پارک میں گھومنے آئے تھے

سعد چلو ناں کسی ریسٹونٹ میں چل کر کھانا کھاتے ہے تنزیلہ نے سعد کا ہاتھ پکڑ کر کہا جب کے مریم کو تنزیلہ کا اس طرح ہاتھ پکڑنا بہت برا لگا تھا لیکن اس نے کیچھ کہا نہں

سعد بھی کب سے مریم کی خاموشی نوٹ کر رہا تھا لیکن وجہ سمجھنے سے وہ قاصر تھا

وہ تینوں اب ریسٹونٹ میں کھانا کھانے آئے تھے جب تنزیلہ کے موبائل پر کال آنے لگی تو وہ کال سننے کے لیے ایک سائیڈ پر چلی گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا بات ہے مریم اتنی چپ کیوں ہو سعد مریم سے مخاطب ہوا

آپ کو اس بات سے کیا فرق پڑتا ہے آپ اپنی اس چستی کے ساتھ کرے باتیں مریم نے منہ بناتے کہا اور مریم کے کہنے کے انداز پر سعد کو ہنسی تو بہت آئی لیکن وہ ضبط کر گیا مطلب اس کی بیوی آن سیکور فیل کر رہی تھی تنزیلہ سے واہ ویری گڈ سعد نے دل میں سوچا زبان سے کیچھ نہں کہا

Posted on Kitab Nagri

اتنی دیر میں تنزیلہ واپس آگی تھی کس بات پے مسکرایا جارہا ہے ڈی ٹی ر سعد کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر
پوچھا

تھماری تعریف سن کر

مطلب

مطلب مریم کہہ رہی تھی کے تنزیلہ کے ساتھ گھومنے کا بہت مزہ آرہا ہے نیکسٹ ٹائی م بھی مریم کے ساتھ
ہی آئے گے گھومنے

اوہ تھینکس مریم تنزیلہ نے کھانا کھاتے ہوئے مریم سے کہا جبکہ مریم کے چہرے کے تاثرات دیکھ سعد نے
بامشکل اپنی ہنسی ضبط کی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نئی مہ اپنے آفس میں بیٹھی کسی سے فون پر بات کر رہی تھی

ہاں مجھے علی منیر شاہ کی ساری ڈیٹیل چاہیے فیملی میں کون کون ہے علی کی کس کے ساتھ زیادہ ایچمنٹ ہے اور

فارغ ڈیٹیل چاہیے مجھے آج شام تک نئی مہ نے کہہ کر فون بند کر دیا عر کر سی کی پشت سے ٹیک لگادی

تھمیں میرا ہونا ہی ہوگا علی ہر قیمت پر نئی مہ نے دل میں سوچا

بینش کو بار بار صبح علی کے موبائی ل پر آنے والی کال کا خیال آرہا تھا

Posted on Kitab Nagri

آخر کون تھی وہ لڑکی جو اتنی بے تکلفی سے علی سے مخاطب تھی ایسا نہ تھا کہ بنش علی پر شک کر رہی تھی لیکن تجسس ایک فطری بات تھی

ولید اپنے آفس میں بیٹھا سوچوں میں گھوم تھا وہ کس سے اپنی پریشانی ڈسکس کرتا مریم کی طبیعت خراب تھی اور ڈاکٹر نے اسے کسی بھی قسم کا سٹریس دینے سے منع کیا تھا رابعہ اور منیر شاہ ویسے گاؤں گے ہوئے تھے باقی بچا

علی

علی کا خیال آتے ہی وہ اپنا موبائل اور کار کی چابی اٹھا کر دفتر سے نکلا تھا

سپر دھاگہ مر ایک ایک خط نہ کرے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بدگمانیوں میں فیصلے غلط نہ کرے

سلجھ بھی سکتا ہے جھگڑا اسے کہو کہ ابھی

جدائی کے کسی کاغذیہ دستخط نہ کرے

Posted on Kitab Nagri

میں چاہتی ہوں مرا سا تھ دے کچھڑنے میں

وہ احترام مری رائے کا فقط نہ کرے

تو خاندان کو اتنا بھی کہہ نہیں سکتا۔

کہ میرے بارے میں باتیں غلط سلطنہ کرے

میں اب وہاں نہیں رہتی، اسے خبر کر دو

کہ اس پتے پہ روانہ کوئی بھی خط نہ کرے



حدیر شاہ کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا اور اب اس کی طبیعت بھی قدرے بہتر تھی ایان آفس گیا ہوا تھا اور

گھر پہ اکیلا بورہو رہا تھا اس لیے اس نے دعا کے پاس جانے کا سوچا تھا

دعا صوفے پر بیٹھی ٹی وہ دیکھ رہی تھی رانیہ اپنے کمرے میں سو رہی تھی ڈور بیل کی آواز پر دعا اٹھی اور کی ہول سے

باہر دیکھا جہاں حدیر کھڑا تھا دعا نے فوراً دروازہ کھولا

شاہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں

Posted on Kitab Nagri

سہی آتے ساتھ سوال شروع ہو گے یہ نہس کے انسان اندر ہی بلا لے مہمان کو حدیر نے اندر آتے ہوئے کہا

کہہ تو ایسے رہے ہے جیسے میں نہس کہو گی تو آپ اندر آئے گے ہی نہس دعانے کہا

توبہ ہے بھی گھر آئے مہمان کو کوئی ی ایسے باتیں سنتا ہے کیا ہے حدیر نے کہا

اچھا اور یہ مہمان ذرا اپنی آمد کا مقصد بھی بیان کر دے تو زیادہ بہتر نہس ہو گا دعانے بھی اسی انداز میں جواب دیا

وہ ایکچولی میں تھمارے ہاتھ کی بریانی کھانے آیا ہو

واٹ مطلب آپ شام کے پانچ بجے مجھ سے ملنے نہس بریانی کھانے آئے ہے

جی بالکل حدیر نے صوفے پر بیٹھے ہوئے جواب دیا

توبہ ہے ویسے آجکل کے مہمان بھی کیچھ زیادہ ہی ایڈونس ہو گے ہے جو آتے ہی اپنا فرمائی شی پروگرام بتا دیتے

ہے دعانے بھی حدیر کو تنگ کرنے کے لیے کہا

یہ ہی سمجھ لو لیکن میں بریانی کھائے بغیر نہس جانے والا

اور جب تک میں یہاں تھمیں روز ہی میرے لیے کھانا بنانا پڑے گا ایک اور حکم جارہی ہو جس پر دعانے حدیر کو

گھوری سے نواز تو حدیر مسکرا پڑا

اف حدیر کی مسکراہٹ کسی دن جان لے گی میری دعانے دل میں سوچا

میڈم کہاں گھوم ہو گی مجھے سچ میں بہت بھوک لگی ہے جلدی سے کھانا بناؤ حدیر نے کہا

Posted on Kitab Nagri

ٹھیک ہے بناتی ہو کھانا بن بلائے مہمان دعا نے اٹھا کر کشن حدیر کو مارا اور خود کیچن میں کھانا بنانے چلی گی

*****_*****

یوسف شاہ نے بشرہ شاہ سے عقیل کے بارے میں بات کی تھی

لیکن یوسف ہمیں پہلے دعا سے پوچھ لینا چاہیے

میں جانتا ہو بشرہ میری باتیں کوئی اعتراض نہس ہوگا

لیکن یوسف

لیکن ویکن کیچھ نہس بشرہ بیگم آپ بس بیٹی کی شادی کی تیاریاں شروع کرئے بہت جلد میں عقیل اور اس کی فیملی کو ڈنر پر بلاؤ گا یوسف شاہ کہہ کر کمرے کی طرف بڑھ گئے جب کے بشرہ شاہ کا دل یہ بات ماننے کو تیار نہس تھا آخر وہ ماں تھی اور بہت اچھے سے جانتی تھی کے دعا کے دل میں ابھی تک حدیر ہی ہے اب وقت دعا اور حدیر کو کس موڑ پر لانے والا تھا یہ تو قسمت ہی جانتی

www.kitabnagri.com

نئی مہ اپنے کمرے میں ادھر ادھر ٹہل رہی تھی جب اسے واٹس ٹیکسٹ وصول ہوا جس میں علی شاہ کی فیملی ڈیٹیل کے ساتھ ساتھ فیملی کی پکس بھی تھی نئی مہ نے پکس زوم کر کے دیکھی ایک ہنستی مسکراتی فیملی پک تھی جس میں علی بینش ایک ساتھ کھڑے تھے جب کے علی نے مہدی کو اٹھایا ہو تھا اور زدان بینش کی گود میں تھا نئی مہ کیچھ دیر تو پک کو گھورتی رہی اور پھر موبائی ل دیوار پر دے مارا

Posted on Kitab Nagri

اگر تم میرے نہں ہوئے ناں علی شاہ تو کسی کے بھی نہں رہو گے نائی مہ چلائی تھی میں آگ لگا دو گی تھاری
خوشیوں کو اب تم دیکھو میں کیا کرتی ہو

ولید اپنے روم میں بیٹھا کام کر رہا تھا لپ ٹاپ پے

ولید ماریہ نے پکارا

جی

کوئی بات ہے کیا آپ مجھے کیچھ دنوں سے پریشان لگ رہے ہیں

ولید کے چہرے پے ایک رنگ آکر گزر گیا لیکن فوراً اس نے اپنے چہرے کے تاثرات پر قابو پا لیا

نہں ایسا تو کیچھ نہں ہے ولید نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا

سچ بتائے ولید کوئی مسئلہ ہے تو شیئی رکڑے مجھ سے ماریہ نے کہا

سچ میں کوئی بات نہں ہے ماریہ اگر ہوتی تو تھمیں ضرور بتاتا ولید نے کہا

پکاناں کوئی بات نہں ہے ماریہ نے یقین دہانی چاہی

جی پکا تم پریشان نہں ہو اور سو جاؤ ڈاکٹر نے تھمیں سٹریس لینے سے بالکل منع کیا ہے

ولید نے ماریہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا تو وہ بھی مطمئن ہو گی

Posted on Kitab Nagri

دعا اپنے کلینک میں بیٹھی فائل دیکھ رہی تھی جب اس کے سیل پر حدیر کا مسیج موصول ہوا دعا نے موبائی ل اٹھا کر مسیج دیکھا تو وہ ایک بہت ہی خوبصورت غزل تھی

تم

میں

محبت

اور عشق

اک مسکراہٹ

بہت سارے اشک

یہی تو ہے قصہ الفت

بس درد ہی تو ہیں تقدیر

بس اذیتوں کے ہی قصے ہیں

محبت میں سکون کب میسر ہے

محبت میں بس اک اذیت مسلسل ہے

محبت ہر وقت ایک نیا امتحان لیتی ہے



Posted on Kitab Nagri

مجت خواب نہیں لیتی بس جان لیتی ہے

مجت یوں تو ایک عبادت بھی ہے بندگی بھی

مجت موت جیسی ہے بیشک پر ہے یہ زندگی بھی

مجت اک احساس ہے جو محض پاک دل کا ہے

مجت آسان نہیں ذرا یہ کام مشکل کا ہے

مجت بنا بھی دیتی مٹاتی بھی ہے

مجت اکثر بہت رلاتی بھی ہے

مجت محض احساس نہیں

مجت بغاوت بھی ہے

بس بہت سے اشک

ایک مسکراہٹ

اور عشق

مجت



Posted on Kitab Nagri

میں

تم —

جس کا ایک ایک لفظ حدیر کی محبت کی گواہی دے رہا تھا دعا کے چہرے پے مسکراہٹ بکھری تھی تب ہی حدیر کی کال آنے لگی

ہیلو

کیسی ہو

میں ٹھیک ہو آپ بتائے طبیعت کیسی ہے آپ

میں بھی ٹھیک ہوا چھایہ بناؤ کب تک فری ہو گی حدیر نے پوچھا

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں خیریت

ہاں میں سوچ رہا ہوں ہم ڈنر ساتھ کرنے کے

بس ایک گھنٹے تک فری ہو جاؤ گی

اوکے میں تھمیں ہاسپٹل سے پک کرنے آ جاؤ گا

حدیر نے کہا تو دعا مسکرا پڑی

ٹھیک ہے پر احتیاط سے ڈرائی یونگ کرنا دعا نے تاکید کی

Posted on Kitab Nagri

اوکے

اوکے اللہ حافظ

دعانے کہہ کر کال کاٹ دی

علی اور بینش ڈنر کر رہے تھے

کیا بات ہے بینش آج تم اتنی خاموش کیوں ہو علی نے پوچھا

نہں ایسی کوئی بات نہں ہے

کوئی بات ہے بتاؤ مجھے

نہں کیچھ تو بات ہے بتاؤ کیا ہوا ہے

نہں وہ بس سر میں درد تھا

ارے تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہں میں ڈاکٹر کے پاس لے چلتا تھمیں علی نے فکر مندی سے پوچھا

نہں میں آرام کرو گی تو ٹھیک ہو جائے گا

لیکن تم پھر بھی پین کلر لے لینا علی نے کہا تو بینش نے اثبات میں سر ہلادیا

Posted on Kitab Nagri

مریم اور سعد کمرے میں موجود تھے جب سعد نے مریم کو پکارا

مریم

جی

تم ناراض ہو کیا مجھے سے سعد نے پوچھا

نہں میں کیوں ناراض ہو گی مجھ سے

نہں مجھے لگا تنزیلہ کی وجہ سے تم شاید اپ سیٹ ہو

نہں مجھے کوئی فرق نہں پڑتا آپ کی کس سے کتنی دوستی ہے مریم بے رخی سے کہہ کر سونے کے لیے لیٹ گی

جب کے سعد اس کے بات میں چھپا طنز اچھی طرح سمجھ گیا تھا

حدیر اور دعا ڈنر کے بعد اب پارک میں چہل قدمی کر رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا

جی

میں کل واپس جا رہا ہو حدیر نے بتایا

حدیر کے جانے کا سن کر دعا ادا اس ہو گی تھی

اتنی بھی جلدی کیا ہے شاہ کیچھ دن اور روک جائے ناں پلینز

Posted on Kitab Nagri

دعا میں صرف ایک ایک اینڈ کے لیے آیا تھا اور اب تو دو ویک اینڈ گزر گے بہت سارا کام ہینڈنگ پے اور کیچھ دن بعد ایک کیس کی ای ئی رنگ بھی ہے اس لیے واپس جانا ضروری ہے حدیر کی بات پر دعا خاموش ہوگی

اچھاناں اب ایسے اداس تو نہں ہو میں جلدی وہاں کا کام ختم کر کے

واپس تمہارے پاس آ جاؤ گا اور ویسے بھی تو دو مہنے کی بار ہے جیسے ہی تمہارے ایگز امز ہو جائے گے تو پھر ہم پاکستان چلے جائے گے اور جلدی شادی کر لے گے حدیر نے کہا

حدیر سب مان تو جائے گے ناں ہماری شادی کے لیے پھر سے تو کیچھ غلط نہں ہو گا ناں دعا نے کہا

ایسا کیچھ نہں ہو گا تم بس اچھا اچھا سوچو اللہ پاک بہتر کرے گا حدیر نے کہا تو دعا نے اثبات میں سر ہلایا

یوسف صاحب نے اس ویک اینڈ پر عقیل اور اس کی فیملی کو ڈنر پر بلایا تھا یوسف صاحب شاپتے تھے کے ایک بار وہ عقیل کی فیملی سے مل لے انھیں جان لے تو پھر ہی دعا اور عقیل کے رشتے کی بات کو آگے بڑھے گے وہ دعا کی واپسی پر اسے سپرائی ز دینا چاہتے تھے اس لیے انھیں نے ابھی عقیل کے بارے میں دعا کو کیچھ نہں بتایا تھا

انھیں نے سوچ لیا تھا کہ دعا واپس آ جائے تو جلدی ہی عقیل اور دعا کی شادی کر کے انھیں ایک بندھن میں باندھ دے گے

حدیر کو واپس آئے ایک مہنہ ہو چکا تھا بہت سا کام پینڈنگ پر تھا جو اسے ختم کرنا تھا

Posted on Kitab Nagri

دعا بھی ایگز مز کی تیاری میں مصروف ہوگی تھی لیکن دونوں فون پر رابطے میں تھے
دعا بھی اپنے کمرے میں بیٹھی سٹڈی کر رہی تھی جب حدیر کی کال آئی

ہیلو

جی میڈم کیسی ہے حدیر کی زندگی سے بھرپور آواز فون میں گونجی

میں بالکل ٹھیک ہو

آپ کیسے ہے

میں بھی ٹھیک ہو کیا کر رہی تھی تھی

سٹڈی

افن کبھی مجھے بھی یاد کر لیا کرو لڑکی حدیر نے کہا

www.kitabnagri.com

اچھے آپ کو کیوں یاد کرو

کیوں کے تھمیں مجھ سے پیار جو ہے حدیر نے مان سے کہا

اچھا اور آپ کو یہ خوش فہمی کیوں ہے دعا نے اسے تنگ کرنے کے لیے کہا تھا

کیوں تھمیں مجھ سے پیار نہں ہے کیا

Posted on Kitab Nagri

بالکل نہیں

اچھا تو پیار نہں ہے تو پھر اور کیا ہے

ہمدردی ہے ناں مجھے آپ سے دعا نے شرارت سے جواب دیا

ہاں ویسے ہمدردی تو مجھے بھی اپنے ساتھ بہت ہے تم جیسی چڑیل کے ساتھ جو میں نے اپنی زندگی گزرنی ہے حدیر

نے بھی شرارت سے جواب دیا

شاہ----- باز آجائے آپ دعا نے مضموعی غصے سے کہا تو حدیر کا قہقہہ گونجا

علی آفس میں کام کر رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی

آجائے علی نے کہا تو نائی مہ اندر آئی علی نے ایک نظر اسے دیکھا اور دوبارہ کام میں مصروف ہو گیا

www.kitabnigri.com

علی میں آپ سے معذرت کرنے آئے ہونائی مہ نے کہا

کس لیے علی نے دو ٹوک پوچھا

اپنی ہر غلطی کے لیے پلیز علی مجھے معاف کر دے میں دوبارہ ایسا کبھی نہں کروں گی نائی مہ نے روتے ہوئے کہا

علی کو نائی مہ کا یوں اچانک بدلنا کھٹک رہا تھا

او کے کوئی بات نہس میں نے معاف کیا علی نے کہا

Posted on Kitab Nagri

تھینکو سوچ علی تو آج سے ہم اچھے فرینڈ بن کے تورہ سکتے ہے ناں نائی مہ نے کہتے ساتھ ہاتھ بڑھایا علی سوچ میں پڑ گیا

کم اون جسٹ آگڈ فرینڈ نائی مہ نے دوبارہ کہا تو علی نے کیچھ سوچتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر نائی مہ کا ہاتھ تھام لیا

ماریہ کی طبیعت خراب تھی تو ولید اسے ہاسٹل لے آیا بینش اور رابعہ شاہ بھی اس کے ساتھ ہی تھی ڈاکٹر روم سے باہر آئی تو ولید اس کی جانب بڑھا ڈاکٹر میری وائی ف کیسی ہے

اب ٹھیک ہے وہ بس ان کا بی پی شوٹ کر گیا تھا بٹ اب ٹھیک ہے کیچھ دیر میں انھیں ڈسچارج کر دیا جائے گا آپ مل سکتے ہے انھیں ڈاکٹر نے کہا تو ولید نے روم کی جانب قدم بڑھائے

www.kitabnagri.com

پووی پلنک میں مریم کا موڈ خراب ہی رہا کیونکہ تنزیلہ ساراٹائی مہ ہی سعد کے ساتھ ہوتی تھی مریم کو تنزیلہ بالکل پسند نہں آئی تھی آج ان کی واپسی تھی مریم اپنا پرس ہوٹل روم میں بھول آئی تھی اس لیے وہ لینے واپس گی تھی لیکن جب واپس آئی تو تنزیلہ سعد کے ساتھ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر برجمان تھی

مریم کا ضبط جواب دے گیا

Posted on Kitab Nagri

ایکسیوزمی تنزیلہ یہ میری سیٹ ہے تم پیچھے بیٹھ جاؤ اور مجھے ویسے بھی اپنے میسبنڈ سے کیچھ ضروری بات کرنی ہے مریم نے بظاہر تو نارمل لہجے میں کا لیکن سعد سے اس کا غصہ چھپا نہں رہ سکا اور سعد تو اس کے رویے پر حیران رہ گیا تھا کتنی حق سے آج اس نے اپنا سعد پر حق جتایا تھا سعد پر سعد کے لیے مریم پوزیسو ہو رہی تھی اس بات نے سعد کو مسکرا نے پر مجبور کر دیا لیکن وہ کمال مہارت سے اپنی مسکراہٹ چھپا گیا

او کے شور تنزیلہ کہتے ہوئے پیچھے جا کر بیٹھ گی تو مریم نے فرنٹ سنبھالی اور ایک غصے سے بھرپور گاہ سعد پر ڈالی لیکن سعد نے بنا کوئی ری سپونس دیے گاڑی سٹارٹ کر دی

*****_*****

عقیل اور اس کی پوری فیملی آج یوسف ہاؤس ڈنر پر آئی ہوئی تھی بشرہ شاہ اور ازلاں شاہ کو بھی وہ لوگ بہت پسند آئے تھے جب کے عقیل شاہ کی فیملی بھی یوسف شاہ اور ان ک فیملی کے اخلاق سے بہت متاثر ہوئی تھی وہ سب لاونج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب راضیہ گیلانی جو کے عقیل کی ماں تھی ان کی نظر لاونج میں لگی تصویر پر پڑی

www.kitabnagri.com

ارے یہ پیاری سی لڑکی کون ہے راضیہ بیگم نے پوچھا تو سب کی نظریں تصویر کی جانب اٹھی ہے یہ میری بیٹی ہے دعا بشرہ نے جواب دیا

آپ کی بیٹی بھی ہے اور آپ نے ہمیں ملوایا بھی نہں راضیہ بیگم نے کہا

Posted on Kitab Nagri

جی وہ دراصل میری بیٹی ڈاکٹرھے اور سپشلائ زیشن کے لیے فورن کنٹری گی ہوئی ی ہے لیکن جلدی واپس آنے والی ہے بشرہ شاہ نے بتایا

ماشاء اللہ بہت پیاری بیٹی ہے راضیہ بیگم نے خلوص دل سے تعریف کی تو بشرہ شاہ مسکرا پڑی



کبھی رک گئے

کبھی چل دیئے

کبھی چلتے چلتے

بھٹک گئے

یو نہی عمر ساری گزار دی

یو نہی زندگی کے ستم سہ

کبھی نیند میں

کبھی ہوش میں

وہ جہاں ملا

Posted on Kitab Nagri

اسے دیکھ کر

نہ نظر ملی نہ زباں ہلی

یو نہی سر جھکا کر گزر گئے۔

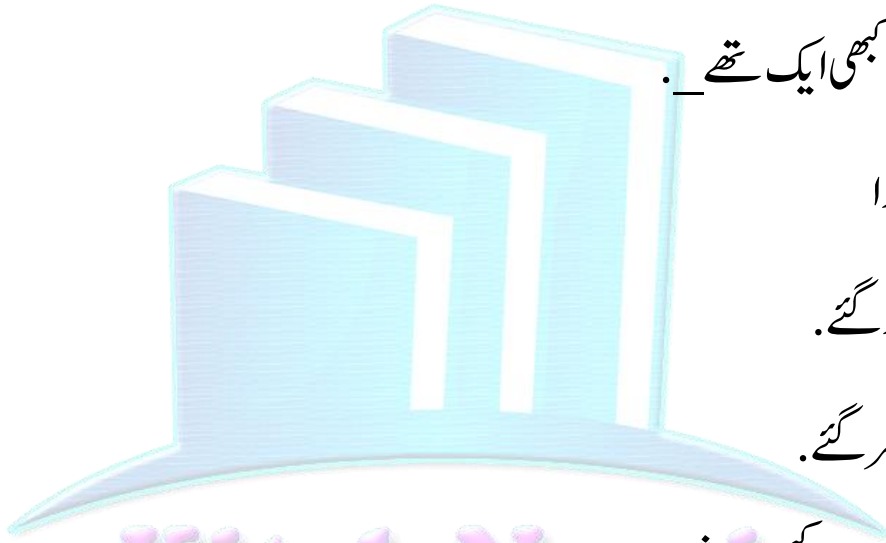
مجھے یاد ہے _____

کبھی ایک تھے۔

مگر آج ہم ہیں جدا جدا

وہ جدا ہوئے تو سنور گئے۔

ہم جدا ہوئے تو بکھر گئے۔



کبھی عرش پر۔۔۔

کبھی فرش پر۔۔۔

کبھی ان کے در۔

کبھی در بدر۔۔

غم عاشقی تیرا شکریہ ۔

Posted on Kitab Nagri

ہم کہاں کہاں سے گزر گئے۔

دعا کا آج لاسٹ ایگزام تھا اور کل سے رانیہ اور ایان کی شادی کے فنکشن شروع ہو رہے تھے شادی اٹینڈ کرنے کے فوراً بعد دعا کا پاکستان جانے کا ارادہ تھا

دعا یونی سے ناہر نکلی تو اس کی نظر حدیر پر پڑی جو گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا اس کو دیکھ رہا تھا شاہ آپ کب آئے دبئی اور مجھے کیوں نہس بتایا

میں دو گھنٹے پہلے ہی آیا ہوں تو سوچا اپنی سنو وائیٹ کو یونی سے پک کر لو حدیر نے کہتے ساتھ دعا کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا اور دعا کے بیٹھنے کے بعد گاڑی سٹارٹ کر دی

میں نے سوچا ایان اور رانیہ کی شادی کے بعد ہم اکٹھے پاکستان چلے گے اور پھر ہمیں اپنی شادی کی تیاریاں بھی تو کرنی ہے ناں حدیر نے مسکراتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

اچھا جی آپ بتائے گھر میں سب کیسے ہے

سب ٹھیک ہے

اور ماموں مہمانی کیسے ہے

ابو بھی ٹھیک ہے اور امی کا پتہ نہس مجھے

Posted on Kitab Nagri

کیا مطلب پتہ نہں دےانے سوالیہ پوچھا

جوانھوں نے ہمارے ساتھ کیا دعائیں چاہ کر بھی انھیں معاف نہں کر سکتا حدیر نے سنجیدہ لہجے میں جوان دیا

لیکن حدیر وہ آپ کی ماں ہے ایسا کب تک چلے گا دےانے کہا

اچھا یہ بتاؤ آئی س کریم کھاؤ گی کیا حدیر نے پوچھا

(تو دعا سمجھ گی کے وہ ابھی اس بارے میں بات نہں کرنا چاہتا اس لیے اس نے بھی یہ بات نہں کرنا ہی مناسب سمجھا)

نیکی اور پوچھ پوچھ دےانے بھی مسکرا کر کہا تو حدیر نے گاڑی آئی س کریم پارلر کی جانب موڑ دی

یوسف صاحب بے صبری سے دعا کی واپسی کے منتظر تھے وہ چاہتے تھے کے دعا پاکستان آجائے تو وہ جلدی ہی اسے عقیل کی فیملی سے ملوا گے اور پھر دعا کی عقیل کے بارے میں رائے معلوم کر سکے گے لیکن ان نے سوچ لیا تھا وہ دعا کی شادی تو عقیل سے ہی کرئے گے

حدیر دعا کو آئی س کریم کہلانے کے بعد شاپنگ کے لیے مارکیٹ لے آیا تھا حدیر کام کی وجہ سے ایان کی شادی کے لیے شاپنگ نہں کر پایا تھا اس لیے اب وہ دعا کے ساتھ شاپنگ کرنے آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

حدیر نے ساری چیزیں دعا کی پسند کی لی تھی اور اب وہ دعا کے لیے اپنی پسند سے شاپنگ کر رہا تھا شاپنگ کرتے ہوئے انھیں کافی ٹائی م ہو گیا تھا حدیر بس کرے گھر چلتے ہے باقی شاپنگ پھر کسی دن کر لے گے دعا نے کہا

چلو ٹھیک ہے تم جا کر گاڑی میں بیٹھو میں بس ابھی آتا ہو حدیر نے کہا تو دعا ہاتھ میں پکڑے شاپنگ بیک لیے گاڑی کی طرف بڑھ گی تو دعا فوراً اس شاپ کی طرف آیا جہاں اس نے وائیٹ اینڈ ریڈ کا مینشن کا ڈریس دیکھا تھا جس پر بہت ہی نفیس ایمبر ڈری ہوئی تھی

حدیر کو وہ ڈریس بہت ہی پسند آیا تھا اس نے وہ ڈریس خرید لیا تھا وہ چاہتا تھا کہ دعا اور اس کے نکاح پے دعا یہ ڈریس پہنے وہ دعا کو اس ڈریس میں دیکھنا چاہتا تھا

ڈریس لینے کے بعد حدیر بھی گاڑی کی طرف آیا اور ہاتھ میں پکڑے سارے شاپنگ بیک پیچھلی سیٹ پر رکھتے ہوئے ڈرائی یونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کر دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علی آفس میں کام کر رہا تھا جب نائی مہ آئی

ہائے کیا ہو رہا ہے نائی مہ نے خوشی اخلاقی سے پوچھا تو علی نے نائی مہ کی طرح دیکھا جس نے بلیو لونگ فرائک پہنی ہوئی تھی اور ڈوپٹے کو ایک طرف کندھے پے ڈالا ہوا تھا علی نے اس کو پہلی بار فل ڈریس کیری کیے ہوئی دیکھا تھا نہ تو وہ ہمیشہ بہت شوٹ اور نامناسب کپڑے پہنتی تھی نائی مہ کے رویے میں کافی تبدیلی آئی تھی

Posted on Kitab Nagri

اب وہ علی کو تنگ نہں کرتی تھی اور ہمیشہ اچھے طریقے سے پیش آتی تھی جس کی وجہ سے علی کارویہ بھی اس کے ساتھ سہی ہونے لگا تھا

کیچھ نہں بس تھوڑا سا کام ہے علی نے جواب دیا

او کے کام کر لو پھر لنچ پے چلتے میں بہت بور ہوگی ہو آفس میٹنگ اٹینڈ کرتے کرتے نائی مہ نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا تو علی مسکرا پڑا

او کے تھوڑی دیر تک لے چلتے ہے علی کہہ کر دوبارہ کام کی طرف متوجہ ہو گیا

ماریہ کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا

اور اب ولید نے ماریہ کو میڈیسن دینے کے بعد سلا دیا تھا آج ولید کی بہت اہم میٹنگ تھی آفس میں جو اگر سیکس فل ہو جاتی تو ولید کو بہت فائی دہ ہوتا اور وہ اپنا ڈوبتا ہوا بزنس بچا سکتا تھا لیکن ماریہ کی طبیعت خرابی کا سن کر ولید میٹنگ چھوڑ کر گھر آ گیا تھا کیونکہ اس وقت اس کی بیوی کو اس کی زیادہ ضرورت تھی اب وہ سوچ رہا تھا کہ بزنس میں ہوا نقصان کیسے پورا کرے گا لیکن وہ یہ سوچ کر مطمئن نہں تھا کہ اللہ کوئی ی ناں کوئی راستہ ضرور دکھائے

گا

Posted on Kitab Nagri

مریم جب سے پکنک سے واپس آئی تھی اس میں بہت مثبت تبدیلی آئی تھی اب وہ سعد کا ہر کام خود کرتی تھی اس کی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کا خیال رکھتی تھی اور یہ بات سعد نے بھی نوٹ کی تھی اور اسے خوشگوار حیرات ہوئی تھی وہ خوش تھا کہ مریم ایڈجسٹ ہو رہی ہے

=====

شادی کے فنکشن شروع ہو چکے تھے رانیہ اور ایان کی آج مہندی تھی رانیہ کی فیملی بھی دبئی آچکی تھی ہال میں ہر طرف گہما گہما تھی مہمان آپس میں خوش گپیوں میں مصروف تھے ایان نے لائیٹ سیلو کر کاڈریس زیب تن کیا تھا جب کہ رانیہ نے پریل اور سیلو کلر کاڈریس زیب تن کیے پھولوں کی جیولری پہنے ہلکے سامیک اپ کیے شرمائی سی ایان کے پہلو میں بیٹھی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

حدیر نے وائیٹ سوٹ پے بلیک واسکٹ زیب پہنے وہ بہت پیارا لگ رہا تھا جبکہ دعانے سب سے ہٹ کر ڈریسنگ کی تھی بلیک ساڑھی جس پر ایمبر ڈری ہوئی تھی زیب تن کی تھی لمبے بالوں کو پونی ٹیل میں مقید کیے کانوں میں ڈائی منڈائی ررنگز ڈالے میک کے نام پر آنکھوں میں کاجل اور ڈراک ریڈ لپ سٹک لگائے ہائی بلیک ہیل ڈال وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی حدیر کی اس پر نظر پڑی تو وہ پلٹنا ہی بھول گیا

=====

مہندی کی رسم کے بعد ڈانس شروع ہو گیا تو ایان اور رانیہ نے حدیر اور دعا کو بھی ڈانس کرنے کہا لیکن دعانے منع کر دیا لیکن سب کے اصرار پر حدیر نے دعا کے سامنے ہاتھ پھیلا یا جسے دعانے جھکتے ہوئے تھام لیا اور دونوں سیٹج

Posted on Kitab Nagri

پر آگے اب صرف سٹیج ہر ہلکی سفید روشنی میں دعا اور حدیر نظر آ رہا تھا حدیر نے دعا کا ہاتھ تھا ماما اور دوسرا ہاتھ اپنے کندھے پر رکھا

حدیر مجھے بالکل ڈانس نہن آتا دعا نے حدیر کے کان میں سرگوشی کی گھبراہٹ اس کے چہرے پر واضح تھی ریلیکس دعا کیچھ نہن ہوتا حدیر نے کہتے ساتھ دعا کو گھومیا

ڈانس ختم ہونی پر سب نے تالیاں بجائی سب کو حدیر اور دعا کی جوڑی بہت پسند آئی تھی

فنکشن ختم ہونے والا تھا جب دعا کے نمبر پر حدیر کا مسیج موصول ہو جو اسے پارکنگ ایریا میں آنے کا کہہ رہا تھا دعا پارکنگ ایریا میں آئی تو حدیر اپنی گاڑی میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا دعا کے بیٹھتے ہی اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی

ہم کہاں جا رہے ہیں شاہ دعا نے پوچھا

Kitab Nagri

سپرائز ہے تمہارے لیے

حدیر دعا کو ساتھ لیے ایک روزٹ میں آیا تھا جس بہت ہی خوبصورت وائیٹ اینڈریڈ پھولوں سے سجایا گیا تھا اس کی چھت ایسے ڈیکوریٹ کی گئی تھی جیسے سکائے پر چاند ستارے جھمکا رہے ہو وہ مضموعی ہونے کے باوجود بالکل اصلی لگ رہے تھے راہداری میں جگہ جگہ وائیٹ غبارے رکھے ہوئے تھے جس پر دعا اور حدیر کا نام لکھا ہوا تھا دعا سب دیکھ کر حیران رہ گئی تھی

شاہ یہ سب کیا ہے دعا نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

یہ سب میری دعا کے لیے حدیر نے کہا اور پھر اسے کاہاتھ تھا مے اس کو ٹیبل تک لے آیا جہاں ٹیبل پر ایک یارٹ
شپ کا چاکلیٹ کیک پڑا تھا کیک کے ارد گر گلاب کی پتیاں بکھری ہوئی تھیں اور کیک میں بڑے خوبصورت
انداز میں لکھا تھا

Will you marry me Dua

کیک پر لکھا جملہ حدیر نے دہرایا تھا اور دعا نے خوشی سے اثبات میں سر ہلایا تھا تیرے ارد گرد وہ شور تھا، مری
بات بچ میں رہ گئی

نہ میں کہہ سکا نہ تو سن سکا، مری بات بچ میں رہ گئی

میرے دل کو درد سے بھر گیا، مجھے بے یقین سا کر گیا

تیرا بات بات پہ ٹوکنا، مری بات بچ میں رہ گئی

www.kitabnagri.com

ترے شہر میں مرے ہم سفر، وہ دکھوں کا جم غفیر تھا

مجھے راستہ نہیں مل سکا، مری بات بچ میں رہ گئی

Posted on Kitab Nagri

وہ جو خواب تھے مرے سامنے، جو سراب تھے مرے سامنے

میں انہی میں ایسے الجھ گیا، مری بات بیچ میں رہ گئی

عجب ایک چپ سی لگی مجھے، اسی ایک پل کے حصار میں

ہوا جس گھڑی تراسا منا، مری بات بیچ میں رہ گئی

کہیں بے کنار تھیں خواہشیں، کہیں بے شمار تھیں الجھنیں

کہیں آنسوؤں کا ہجوم تھا، مری بات بیچ میں رہ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھا جو شور میری صداؤں کا، مری نیم شب کی دعاؤں کا

ہوا ملتفت جو مرا خدا، مری بات بیچ میں رہ گئی

مری زندگی میں جو لوگ تھے، مرے آس پاس سے اٹھ گئے

Posted on Kitab Nagri

میں تورہ گیا انہیں روکتا، مری بات بچ میں رہ گئی

تری بے رخی کے حصار میں، غم زندگی کے فشار میں

مراسار اوقت نکل گیا، مری بات بچ میں رہ گئی

مجھے وہم تھا ترے سامنے، نہیں کھل سکے گی زباں مری

سو حقیقتا بھی وہی ہوا، مری بات بچ میں رہ گئی

حدیر نے ہاتھ بڑھا کر ٹیبل پے موجود ڈبی اٹھائی تھی جس میں ایک بہت ہی خوبصورت پینڈر تھا جو ہارٹ شیپ

www.kitabnagri.com

میں تھا اور اس میں

DH

ایک ساتھ لکھا ہوا تھا

حدیر نے آگے بڑھ کر وہ اسے دعا کے گلے میں پہنایا تھا

کیسا لگا میرا سپرائز

Posted on Kitab Nagri

بہت بہت بہت اچھا دعائے جواب دیا

چلو کیک کاٹتے ہے حدیر نے کہا تو دعا اور حدیر نے مل کر کیک کاٹا حدیر نے ایک کیک کا ایک ٹکڑا اٹھا کر دعا کو کہلایا

دعا نے بھی کیک کا ایک ٹکڑا

اٹھایا اس سے پہلے کے حدیر اس کے ہاتھ سے کیک کھاتا دعا نے کیک اس کے منہ پر لگادیا

ہاہاہاہا

شاہ آپ بالکل جو کر لگ رہے ہیں

سہی تو تھمیں میں جو کر لگ رہا ہو رو کون تھمیں میں ابھی بتاتا ہو شاہ نے بھی کیک کا پیس اٹھایا اور دعا کی طرف بڑھایا اس سے پہلے دعا بھاگتی حدیر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے ایسا کرنے سے روکا تھا اور اس کے چہرے پر کیک لگادیا تھا

ہاہاہا دعا اب ہماری جوڑی پر فیکٹ لگ رہی ہے

آپ بہت گندے ہیں شاہ دعا نے منہ بناتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

اب جیسا بھی ہو تمہارا ہی ہو حدیر نے مسکراتے ہوئے کہا چلو آؤ اپنے اس نئی ے گیٹ اپ میں سلیفی لیتے ہے حدیر نے کہہ کر موبائی ل نکلا اور اپنی اور دعا کی ڈھیر ڑوں پکس بنوئی وہ دونوں ایک دوسرے کی سنگت میں بہت خوش تھے ایک دوسرے کا ساتھ ان کے لیے خوشی کا باعث تھا لیکن کون جانتا تھا یہ خوشیاں یہ ساتھ ہمیشہ کا نہں

آج رانیہ اور ایان کی بارات تھی سب بارات کی تیاریوں میں مصروف تھے ایان بلیک شیر وانی پہننے بہت پیارا لگ رہا

رانیہ نے بلڈ ریڈ کلر کا لہنگا پہنے برائی یڈل بنی وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ دعا نے دیپ پر پیل کلر کا لہنگا اور شارٹ پہنی ہوئی تھی بالوں کو سمجھے سے کرل کر کے کھلا چھوڑا ہوا تھا اور آج وہ بھی بہت دلجمعی سے تیار ہوئی تھی حدیر بھی بلیک تھری پیس پہنے بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا

بارات کا استقبال بہت پر جوش طریقے سے کیا گیا تھا

نکاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد اب دودھ پلائی کی رسم کی باری تھی چونکہ رانیہ کی کوئی بہن نہں تھی اس لیے یہ رسم بھی دعا نے نبھائی تھی رخصتی کے بعد دعا بھی ایان کی طرف ہی آگی کیونکہ رانیہ بہت نروس تھی اس لیے اس نے دعا کو اپنے ساتھ آنے کا بولا تھا

=====

Posted on Kitab Nagri

علی اور نائی مہ ساتھ لہچ کر کے باہر آئے جب اچانک نائی مہ نے علی کا ہاتھ پکڑ لیا اس سے پہلے علی کیچھ کہتا علی نے نائی مہ کی نظروں کے تاقب میں دیکھا جہاں کیچھ لڑکے کھڑے نائی مہ کو گھور رہے تھے علی نے لڑکوں کی طرف غصے سے دیکھا اور نائی مہ کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا

اتنی اہم میٹنگ کینسل ہونے کی وجہ سے ولید کو شدید نقصان ہوا تھا حالات بگڑتے ہی جارہے تھے ماریہ کی طبیعت بھی ٹھیک نہں تھی ولید کو سمجھ نہں آرہی تھی کس سے اپنی پروہلم شئی رکڑے

مریم اور سعد آج تنزیلہ کے طرف انوائی ٹیڈ تھے

مریم ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے تیار ہو رہی تھی مریم نے ویپ ریڈ کلر کی ساڑھی زیب تن کی تھی جس پر بلیک کلر کی ایمبر ڈری ہوئی تھی بالوں کا جوڑا بنائے ریڈ لپ سٹک لگائے گلے میں ڈائی منڈ سیٹ پہنے وہ اپنا تنقیدی جائی زہ لے رہی تھی جب سعد کمرے میں داخل ہوا مریم پر نظر پڑتے ہی وہ نظر پلٹنا بھول گیا وہ بے اختیار آگے بڑھا اور مریم کو دونوں کندھوں سے تھام کر اپنے سامنے کیا

بہت پیاری لگ رہی ہو سعد نے

تعریف کی

تھینکس

Posted on Kitab Nagri

میں تمہارے لیے کیچھ لایا ہو کیا

سعد نے ڈبی میں سے بریسٹ نکل کر مریم کی کلائی میں پہنایا

کیسا لگا سعد نے پوچھا

بہت پیارا مریم نے مسکرا کر تعریف کی تو سعد بھی مسکرا پڑا

بہنیش کام کر رہی تھی جب اسے انجانے نمبر سے ٹیکسٹ
موصول ہوا اسے نے دیکھا تو وہ پکس تھی جس میں علی نے نائی مہ کا ہاتھ پکڑ ہوا تھا کیچھ پکس میں کھانا کھا رہے
تھے بہنیش پکس دیکھ کر شکاڈرہ گی ایک پل کے لیے اس کے دل میں شک آیا تھا

رانیہ اور ایان کے ویسے کافنکشن بخیر و عافیت سرانجام پا گیا حدیر اور دعالونگ ڈرائی یور پر نکلے تھے کل ان کی
پاکستان واپسی تھی

www.kitabnagri.com

اب انھوں نے گاڑی قدرے سنسنان سڑک پر روکی تھی اور خود گاڑی کی فرنٹ بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑے
چاند کو دیکھ رہے تھے ہر طرف سننا اور اندھیر تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی چاند کی روشنی چاروں طرف پھیلی
ہوئی تھی ہر طرف سکون ہی سکون تھا

شاہ

Posted on Kitab Nagri

جی

چاند کتنا پیارا ہے ناں

ہاں پیارا تو بہت ہے

پتہ ہے شاہ مجھے چاند کیوں پسند ہے دعا نے کہا

اچھا کیوں پسند ہے حدیر نے پوچھا

کیوں چاند وہ واحد وہ چیز ہے جو ہمیشہ رہتی ہے میرا مطلب ہے جب لوگ ایک دوسرے سے بچھڑ جاتے ہیں ان کے ایک دوسرے سے رابطے ختم ہو جاتے ہیں وہ دوبارہ کبھی نہیں مل پاتے

تو ایک چاند ہوتا ہے جو اپنی جگہ ویسے کا ویسے موجود ہوتا ہے وہ چاند جیسے دیکھتے ہوئے ہم پتہ نہیں کتنے خواب بنتے ہیں کتنی باتیں سوچتے ہیں اور پھر جب کوئی انسان بچھڑ جائے ناں تو ہم چاند کو دیکھ کے سوچتے ہیں کہ وہ بھی جب چاند کو دیکھتا ہوگا ہمیں یاد کرتا ہوگا

www.kitabnagri.com

ہم اب کبھی نہیں بچھڑے گے دعا حدیر نے پختہ لہجے میں کہا

ہم ہمیشہ ساتھ رہے گے دعا ہمیشہ

جی ہم ہمیشہ ساتھ رہے گے دعا نے دعا نے کہا

ہاں اور تمہیں مجھ سے ایک وعدہ بھی کرنا ہوگا

Posted on Kitab Nagri

اچھا وہ کیا

کے میں جب بھی بریانی کی فرمائی ش کرؤ گا تم میرے لیے بنایا کرؤ گی چاہے رات کے ایک بجے کیوں ناں کیوں حدیر نے سنجیدہ لہجے میں کہا جبکہ آنکھوں میں شر رات واضح تھی

شاہ۔۔۔۔۔ دعا حیرات سے چلائی تھی

ہاں تو اب تم میرے لیے بریانی بھی نہں بنا سکتی دعا نے معصومیت سے پوچھا

بنا سکتی ہو بالکل بنا سکتی ہو پر رات کے دو بجے اٹھ کے نہں بنا سکتی دعا نے منہ بناتے ہوئے کہا

مطلب تھمیں مجھ سے پیار نہں ہے ناں حدیر نے پوچھا

نہں یہ کونسا نیا پیار کا پامانہ بن گیا ہے جو صرف رات کو بریانی بنا کے ما پا جا سکتا ہے دعا نے گھورتے ہوئے پوچھا

یہ حدیر شاہ کا ایجاد کیا ہوا ہے پیمانہ ہے حدیر نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا

اچھا تو پھر آپ کو بھی ایک وعدہ کرنا ہو گا دعا نے کہا

وہ کیا

آپ بھی مجھے آئی س کریم کھانے سے کبھی نہں روکے گے میں جب بھی کہو گی آئی س کریم کہلا کر لائے گے

چاہے رات کے تین ہی کیوں ناں بجے ہوئے دعا نے کہا

Posted on Kitab Nagri

کیچھ رحم کرو مجھ پے یار غریب سا بندہ ہوا تنی بڑی ڈیمانڈ نہں کر سکتاناں حدیر نے مصنوعی معصومیت چہرے پر
سجائے ہوئے کہا

بہت ڈرامے باز ہے شاہ آپ دعا نے گھورتے ہوئے کہا

اب جیسا ہو تمہارا ہی ہو

اچھا اور کب تک رہے گے میرے دعا نے پوچھا

جب تک میری سانس چلتی ہے

پکاناں دعا نے تصدیق چاہی

جی شاہ کی جان پکا شاہ دعا کا ناک دباتے ہوئے کہا تو دعا بھی مسکرا پڑی

Kitab Nagri

دعا نے یوسف شاہ کو کال کر کے بتا دیا تھا کہ وہ کل آرہی ہے یوسف شاہ بے صبری سے دعا کے منتظر تھے یوسف

صاحب نے سوچ لیا تھا کہ دعا کے واپس آتے ہی وہ اسے عقیل اور اس کی فیملی سے ملوائے گے اور پھر دعا کے

ساتھ ساتھ ایان کی بھی شادی کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائے

بینش کشمش میں تھی وہ علی سے ان تصویروں کے باروں میں پوچھے یا نہں اتنی دیر میں علی روم میں داخل ہوا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ علی نے کہا

Posted on Kitab Nagri

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ بنش نے جواب دیا

جلدی آگے آج آپ بنش نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا

ہاں آج آفس میں کام کم تھا اس لیے جلدی آگیا

اچھا ٹھیک ہے آپ فریش ہو جائے میں کھانا لگاتی بنش کہہ کر کیچن کی طرف چلی گی

بنش نے سوچ لیا تھا وہ علی سے ان تصویروں کے بارے میں نہس پوچھے گی اسے یقین تھا علی کیچھ غلط نہس کر سکتا اس لیے اس نے وہ تصویریں ڈیلیٹ کر دی

ولید کو امریکہ سے بہت اچھی بزنس آفر آئی تھی جس سے ولید کی تقریباً آدھی پریشانی کم ہو گی تھی ولید کو یقین تھا کہ وہ دوبارہ جلدی ہی بزنس میں ہوا نقصان ریکور کر لے گا بزنس کے سلسلے میں اس دو ہفتے کے لیے امریکا جانا تھا لیکن اب اسے یہ فکر تھی کہ وہ ماریہ کو اس حالت میں کیسے چھوڑ کر جائے

www.kitabnagri.com

مریم اور سعد تنزیلہ کے گھر آئے تو تنزیلہ انھیں کا انتظار کر رہی تھی

سعد بہت پیار لگ رہے ہو تنزیلہ نے سعد کی تعریف کی جب کہ وہ مریم کو یکسر انور کر گی

تھینکس سعد نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Posted on Kitab Nagri

کھانے کے دروان بھی تنزیلہ اور سعد ہی نائیں کرتی رہی پتہ نہں مریم کو تنزیلہ بہت ہی چپکولڑکی لگتی تھی جو ہر وقت سعد کے ارد گرد منڈلاتی رہتی تھی

=====

=====

عقیل اپنے روم میں بیٹھا تھا جب عائشہ کی کال آئی

ہیلو میڈم کیسی ہے عقیل نے خوشگوار لہجے میں پوچھا

عقیل جتنی دیر بھی کال پر بات کرتا رہا اس کے چہرے سے ایک پل کے لیے بھی مسکراہٹ جدا نہں ہوئی

دعا اور حدیر آج پاکستان واپس جا رہے تھے اس وقت دونوں جہاز میں بیٹھے تھے دونوں کی سیٹ ساتھ ہی تھی

www.kitabnagri.com

دعا حدیر نے پکارا

جی

وہ ای ٹی رہو سٹرکتنی پیاری ہے ناں حدیر نے لہجے میں چاشنی گھولتے ہوئے کہا

جب کے دعا نے غصہ سے دیکھا

جی جی بہت پیاری ہے کہے تو آپ کی شادی کروادو اس سے دعا نے منہ بناتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

ارے میرے قسمت کہاں اتنی اچھی کے اتنی خوبصورت لڑکی میری بیوی بنے حدیر نے مصنوعی بے بسی سے کہا
آپ کے کہنے کا کیا مطلب ہے شاہ کے میں پیاری نہں ہو اور آپ کی قسمت خراب ہے کے آپ کو مجھے جیسی لڑکی
ملی اب دعا نے برا مناتے ہوئے پوچھا

لیکن میں نے ایسا کب کہا حدیر نے حیران ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

کہا نہں مطلب تو آپ کا یہ تھاناں

اب کیا کرو یا ر غلطی سے سچی بات منہ سے نکل گی حدیر نے دعا کو مزید تنگ کرتے ہوئے کہا

سہی میں نہں بولتی اب آپ سے دعا نے چہرے دوسری طرف کر لیا

مطلب پھر تمہاری طرف سے اجازت سمجھو میں اس ای ٹی رہو سٹر سے شادی کے لیے حدیر کہا باز آنے والا تھا
لیکن دعا خاموش ہی رہی

سوچ لو دعا خاموشی نیم رضامندی ہوتی ہے پھر تمہاری ہاں ہی سمجھوناں میں
www.kitabnagri.com

دعا نے کھا جانے والی نظروں سے حدیر کو دیکھا

ارے ایسے تو نہں دیکھو پیار ہو جائے پیار ہو جائے گا حدیر نے سونگ گایا

دعا نے حدیر کے بازو پر ہلکی سی چپیٹ لگائی

افف ظالم لڑکی میرا بازو گیا حدیر نے دہائی دی تو دعا مسکرا پڑی

Posted on Kitab Nagri

شاہ بہت ڈرامے باز ہے آپ دعا نے کہا

جی جی اب جیسے بھی ہو آپ کا ہی ہو اس طرح پورا سفر باتیں کرتے کرتے گزر گیا اور دعا کو کب نیند آئی ہی پتہ ہی نہں چلا اور وہ حدیر کے کندھے پر سر رکھ کر سو گئی اور حدیر محویت سے اسے دیکھے جارہا تھا فلائیٹ لینڈ ہونے سے کیچھ دیر پہلے دعا کی آنکھ کھلی

اٹھی گی میڈم

جی

فلائیٹ لینڈ ہوئی تو دعا اور حدیر ایئرپورٹ سے باہر آئے حدیر کو سیدھا اسلام آباد کے لیے نکلنا تھا اور دعا کو لاہور لے لیے

میں ایسا کرتا ہوں تھمیں پہلے گھر چھوڑ آتا ہوں پھر اسلام آباد کے لیے نکلوا گا حدیر نے دعا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا ارے نہں میں ٹیکسی سے چلی جاؤ گی آپ بھی گھر جائے

www.kitabnagri.com

لیکن دعا

لیکن ویکن کیچھ نہں میں چلی جاؤ گی دعا نے اصرار کیا

او کے پھر حدیر نے ٹیکسی روکی

دھیان سے جانا اور گھر پہنچتے ہی مجھے کال کرنا

Posted on Kitab Nagri

لیکن جاؤ گی تو تب ناں جناب جب آپ میرا ہاتھ چھوڑے گے دعا کہا

پتہ نہں کیوں حدیر کا دل نہں کر رہا تھا دعا کا ہاتھ چھوڑنے کو حدیر کی چھٹی حس اسے کیچھ غلط ہونے کا سگنل دے رہی تھی حدیر نے تمام خیالات کو جھکٹے ہوئے دعا کا ہاتھ چھوڑا اس لگ رہا تھا جیسے دعا کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوٹ رہا ہو



تجھے عشق ہو خدا کرے

کوئی تجھ کو اس سے جدا کرے

تیرے ہونٹ ہنسنا بھول جائیں

تیری آنکھ پر نم رہا کرے

توں اسکی باتیں کیا کرے

توں اسکی باتیں سنا کرے

Posted on Kitab Nagri

اسے دیکھ کے تورک پڑے

وہ نظر جھکا کے چلا کرے

تجھے ہجر کی ایسی چھڑی لگے

تو ملن کی ہر پیل دعا کرے

تیرے خواب بکھریں ٹوٹ کر

توں کرچی کرچی چنا کرے

توں نگر نگر پھیرا کرے

توں گلی گلی سدا کرے

تیرے سامنے تیرا گھر جلے



www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

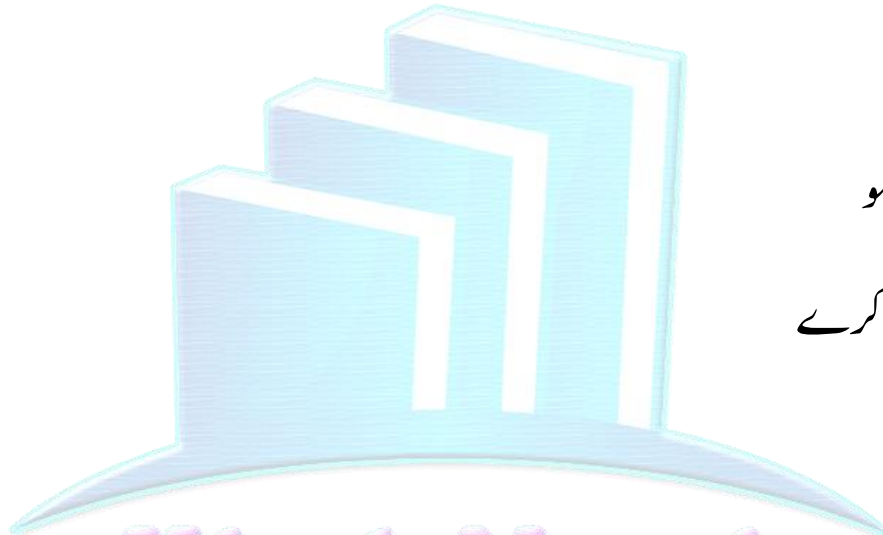
تیرا بس چلے نہ بجھا سکے

تیرے دل سے یہی دعا نکلی

نہ گھر کسی کا جلا کرے

تجھے عشق ہو پھر یقین ہو

اسے تسبیحوں پہ پڑھا کرے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کہوں کہ عشق ڈھونگ ہے

توں نہیں نہیں کیا کرے

یہ دُعا ہے آتشِ عشق میں

تو بھی میری طرح جلا کرے

Posted on Kitab Nagri

نہ نصیب ہو تجھے بیٹھنا

تیرے دل میں درد اٹھا کرے

لٹیں ہوں کھلی اور چشم تر
کہیں نالہ لب پہ ہو سوز گر

کہ میری تلاش میں در بدر
تو بھر کے آہیں پھر کرے

لوٹ آئیں خیر سے پھر وہ دن
نہ چین آئے تجھے میرے بن



Posted on Kitab Nagri

نہ لگائیں تجھ کو گلے سے ہم

تو ہزار منتیں کیا کرے

دعا کی ٹیکسی کے جانے کے بعد اس نے ٹیکسی روکی اور گھر کے لیے روانہ ہو گیا

دعا گھر میں سب سے ملنے کے بعد ریسٹ کرنے روم میں آئی اب فریش ہونے کے بعد اس کا ارادہ حدیر کو کال کرنے کا تھا لیکن اس سے پہلے وہ کال کرتی یوسف صاحب دعا کے کمرے میں آگے

ارے بابا آپ آئے ناں

میں نے سوچا اپنی بیٹی سے تھوری باتیں ہی کر لے یوسف صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

جی بابا بولے

دعا یکجہولی میں تھمیں بتانے آیا تھا کے کل میرے کچھ گیسٹ آرہے ہے اس لیے آپ گھر پر ہی رہنا کل

جی وہ تو ٹھیک ہے بابا پر کون لوگ آرہے ہے دعا نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

وہ تو سپرائی یزہے آپ کو کل ہی پتہ چلے گا بھی آپ ریسٹ کرئے یوسف صاحب کہتے ہوئے کمرے سے چلے گے

=====

عابد گیلانی ان کی بیوی فاطمہ گیلانی بیٹی ارم اور بیٹا عقیل سب آج یوسف ہاؤس میں موجود تھے سب ہی لوگ دعا کو بہت پیار سے ملے تھے اور فاطمہ کو تو دعا بہت ہی پسند آئی تھی

مجھے تو دعا بہت پسند آئی ہے فاطمہ بیگم نے گھر آتے ہی

اپنی پسند کا اظہار کیا

مجھے بھی ارم بولی

ہاں میں دعا کو اپنی بہو بنانے کا سوچ رہی ہو مجھے عقیل کے لیے ایک ایسی ہی لڑکی چاہیے تھی کیوں عقیل تمہیں کیسی لگی دعا فاطمہ بیگم نے پوچھا

عقیل نے مسکرا کر کہا

بس عابد آپ کل ہی یوسف بھائی سے اس رشتے کے لیے بات کرئے گے اور اگر وہ بھی راضی ہوئے تو ہم باقاعدہ رشتہ لے کر جائے گے فاطمہ کی بات پر سب مسکرا پڑے

Posted on Kitab Nagri

یوسف صاحب نے دعا کو بتایا کہ عابد گیلانی ان کے دوست ہے ابھی انہوں نے دعا سے رشتے کے متعلق کوئی بات نہ کی تھی وہ چاہتے تھے عقیل کی فیملی کی طرف سے کوئی مثبت رسپانس ملے تو ہی وہ دعا سے بات کرے



میں کسی دن آپ حیات پی کر

فقط تجھے سوچنے بیٹھونگا

♥ #مجت

عقیل اور عائشہ ریسٹونٹ میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

گھر میں سب کیسے ہے عقیل عائشہ نے پوچھا

سب ٹھیک ہے تم سناؤ تم کہا بڑی تھی اتنے دن سے

کہاں بڑی ہونا ہے یار پھوپھو آئی ہوئی تھی تو بس ان کے ساتھ ہی تھی

خیریت پھوپھو کہیں تمہارا رشتہ تو نہ لینے آئی تھی

Posted on Kitab Nagri

ارے توبہ کرو لڑکے کیوں مجھے مرونے کے چکر میں ہو
لیکن شادی تو تھمیں کرنی ہے ناں میڈم پھر پھوپھو کے بیٹے سے ہی کیوں نہں عقیل نے پوچھا
وہ اس لیے کے میں نے اپنے لیے لڑکا ڈھونڈ لیا ہے
واٹ عقیل کو حیرات کا جھٹکا لگا

کب کون کیسا ملا عقیل نے ایک ہی سانس میں پوچھا
ارے آرام سے بھی سب بتاؤ گی پر سہی وقت آنے پر
کیا مطب عقیل نے پوچھا
مطلب یہ کے ابھی کیچھ دن تھمیں انتظار کرنا پڑے گا وقت آنے پے بتاؤ گی تھمیں
او کے عقیل کہہ کر دوبارہ کھانا کھانے لگ گیا

عائی شہ اور عقیل یونی فرینڈ تھے دونوں کی کافی اچھی دوستی ہے عائی شہ کے باپ کی ڈیتھ ہو چکی ہے اب اس کی
فیمیلی میں وہ اور اس کی امی ہے صرف

=====

Posted on Kitab Nagri

علی اور نائی مہ میٹنگ روم سے میٹنگ اٹینڈ کر کے نکلے تھے نائی مہ علی سے دو قدم آگے چل رہی تھی لیکن فرش پر پانی گرے ہونے کی وجہ سے نائی مہ کا پیر پھسلا لیکن اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی علی نے آگے بڑھ کر گرنے سے بچایا

تم ٹھیک ہو علی نے پوچھا

ہاں وہ بس پاؤں سلپ ہو گیا تھا نائی مہ نے کہا اور اپنے آفس کی طرف بڑھ گی

کھانے کے بعد تنزیلہ سعد مریم اور سعد کو لے کر ٹیرس پر آگی اب وہ تینوں کافی پینے کے ساتھ ساتھ باتیں بھی کر رہے تھے جب مریم کے کپ سے تھوڑی سی کافی چھلکی اور اس کی ساڑھی پر گرگی
اوشٹ مریم تم اس کو جلدی سے صاف کر لو ورنہ نشان رہ جائے گے مریم ساڑھی صاف کرنے کے لیے وہاں سے چلی گی

تم سناؤ تمہارا کب تک شادی کرنے کا ارادہ ہے سعد نے پوچھا

بہت جلد تنزیلہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اوہ آج چاند کہاں سے نکلا جو میڈم شادی کرنے کی بات کر رہی ہے سب خیریت تو ہے ناں سعد نے پوچھا

ہاں وہ ایک پوئی لی اوپس نے مجھے پرپوز کیا ہے تنزیلہ نے شرماتے ہوئے بتایا

Posted on Kitab Nagri

واہ سچ میں یہ کب ہوا

کل ہی

گڈ میں بہت خوش ہو تنزیلہ تمہارے لیے اولیس ایک اچھا لڑکا ہے میں امید کرتا ہوا وہ تمہارے لیے ایک اچھا لائی ف پارٹنر ثابت ہو گا سعد نے کہا

تھینکیو سوچ سعد تنزیلہ کہتے ہوئے سعد کے گلے لگی تم بہت اچھے ہو تم نے ہمیشہ مجھے سپوٹ کیا ہے

مریم جو کے ٹیرس کی طرف آرہی تھی یہ منظر دیکھ کر روک گی تب ہی سعد کی نظر اس پر پڑی سعد اس کی آنکھوں میں ابھرتی نمی دیکھ چکا تھا سعد نے تنزیلہ کو خود سے دور کیا اور مریم کی جانب بڑھا مریم وہ اس سے پہلے سعد کیچھ کہتا مریم بول پڑی گھر چلے میں نیچھے گاڑی میں ویٹ کر رہی ہو مریم کہہ کر وہاں سے چلی گی

ارے مریم کو کیا ہو تنزیلہ نے حیرات سے پوچھا

میرے خیال میں اس کی طبیعت نہں ٹھیک چلو ہم چلتے ہے تم اپنا خیال رکھنا سعد کہہ کر باہر کی جانب بڑھا

www.kitabnagri.com

کہا تھا نا "ع" سے صرف "عشق" نہیں ہوتا، ☺

اب خود ہی بھگتو "عذاب" سارے □ ☺

Posted on Kitab Nagri



یوسف صاحب آفس میں کام کر رہے تھے جب عابد گیلانیان کے پاس آئے اور اپنے آنے کا مقصد بتایا تو یوسف صاحب نے بھی اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہوئے انھیں رشتہ لانے کی اجازت دے دی

بینش اذہان کو سلا رہی تھی جب اسے واٹس ٹیکسٹ موصول ہوا جس میں علی اور نائی مہ کی آج کی پکس تھی جس میں علی نے نائی مہ کو تھاما ہوا تھا وہ پکس اس طریقہ سے لی گئی تھی کہ دیکھنے والے کو ایسا لگا جیسے دونوں بینش نے اس نمبر پر بیک کال کی تو کس نے کال پک نہس کی وہ جاننا چاہتی تھی کہ کون اسے پکس سینڈ کر رہا ہے اور کیوں آخر ان پکس کا کیا مقصد ہو سکتا ہے

www.kitabnagri.com

مجھے پچھڑ کے شہر میں گھل مل گیا وہ شخص

حالانکہ شہر بھر سے عداوت اسے بھی تھی

وہ مجھے بڑھ کے ضبط کا عادی تھا جی گیا

Posted on Kitab Nagri

ورنہ ہر ایک سانس قیامت اسے بھی تھی

=====

دعا اپنی الماری سیٹ کر رہی تھی جب اس کے موبائی ل پر حدیر کی کال آنے لگی اس نے کال پک کی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ حدیر نے کہا

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دعا نے جواب دیا

کیا کر رہی تھی

کیچھ خاص نہس آپ بتائے آج کی ای ٹی رنگ کیسی رہی دعا نے پوچھا

بہت اچھی میں کیس جیت گیا حدیر نے خوشی سے بتایا

واہ زبردست بہت مبارک ہو دعا نے کہا

دعا حدیر نے پکارا

جی

تم اپنے گھر والوں سے کب بات کر رہی ہو ہمارے بارے میں یا اب میں مزید ویٹ نہس کر سکتا

Posted on Kitab Nagri

حدیر نے کہا

جی میں بھی سوچ رہی ہو بس آج بابا آفس سے آتے ہے تو میں بات کرتی ہو شاہ سب مان تو جائے گے ناں دے مانے

پوچھا

پتہ نہں کیوں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے

ڈرو نہں سب ٹھیک ہو گا اور جو بھی ہو گا ہم مل کر فیس کرے گے میں ہر حال میں تمہارا ساتھ دو گا چاہے کیچھ بھی ہو جائے حدیر نے تسلی دی تو دعا مسکرا پڑی

اچھا یہ بتائیں آپ کب آرہے ہے لاہور دے مانے پوچھا

کیوں میڈم یاد آرہی ہے کیا میری حدیر نے شرارت سے پوچھا

کیچھ زیادہ ہی نہں خوش فہمیاں پالی ہوئی آپ نے دے مانے اسے تنگ کرنے کے لیے کہا

سہی تو مطلب تم مجھے یاد نہں کرتی حدیر نے پوچھا

www.kitabnagri.com

بالکل بھی نہں

پکاناں نہں یاد کرتی حدیر نے پوچھا

جی جی بالکل نہں کرتی دے مانے جواب دیا

چلو خیر ہے میں تو تھمیں یاد کرتا ہونا اب تم یاد کرو یا میں بات تو ایک ہی ہے حدیر کی بات پر دعا مسکرا پڑی

Posted on Kitab Nagri

بہتی ہوئی آنکھوں کی روانی میں مرے ہیں
کچھ خواب میرے عین جوانی میں مرے ہیں!۔

روتا ہوں میں ان لفظوں کی قبروں پہ کئی بار
جو لفظ میری شعلہ بیانی میں مرے ہیں

کچھ تجھ سے یہ دوری بھی مجھے مار گئی ہے
کچھ جذبے میرے نقل مکانی میں مرے ہیں



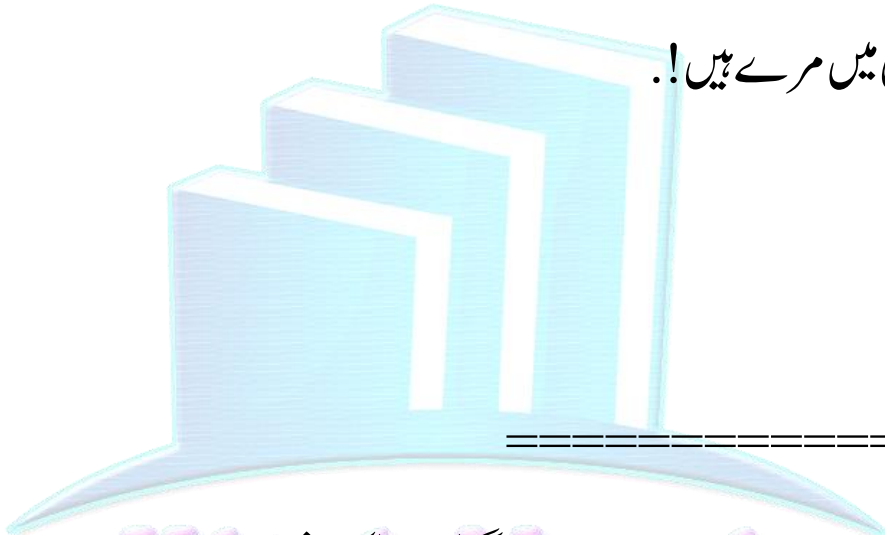
اس عشق نے آخر ہمیں برباد کیا ہے
ہم لوگ اسی کھولتے پانی میں مرے ہیں

Posted on Kitab Nagri

کچھ حد سے زیادہ تھا ہمیں شوق محبت
اور ہم ہی محبت کی گرانی میں مرے ہیں

قبروں میں نہیں ہم کو کتابوں میں اتارو
ہم لوگ محبت کی کہانی میں مرے ہیں!۔

ن م



یوسف صاحب اپنے کمرے میں موجود تھے اور بشرہ بیگم کو عابد گیلانی کے آنے کا مقصد بتا رہے تھے جب دعا
دروازہ نوک کرتے ہوئے اندر آئی دعا حدیر کے بارے میں بات کرنے آئی تھی

ارے دعا بیٹا آ جاؤ ادھر میرے پاس بیٹھو یوسف صاحب نے دعا کو اپنے پاس صوفے پر بیٹھا یا یوسف صاحب کے
چہرے سے ہی ان کی خوشی کا اندازہ لگایا جاسکتا تھا

کیا بات ہے بابا آج آپ بہت خوش لگ رہے دعا نے پوچھا اور دل ہی دل میں شکر ادا کیا کہ یوسف صاحب کا موڑ
اچھا تھا اب وہ حدیر کے بارے میں بات کر سکے گی

Posted on Kitab Nagri

بیٹا بات ہی خوشی کی ہے یوسف صاحب نے کہا

اچھا بتائیں کیا بات ہے دعا نے پوچھا

پہلے تم بتاؤ کس لیے آئی تھی یوسف صاحب نے دعا کے آنے کا مقصد پوچھا

جی جی میں ایک ضروری کام سے آئی تھی لیکن پہلے آپ اپنے خوشی کی وجہ بتائے ناں دعا نے لاڈ سے یوسف شاہ

کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے پوچھا

خوشی کی بات یہ ہے بیٹا کے میں نے آپ کا رشتہ طے کر دیا ہے ہے یوسف صاحب نے پیار سے دعا کے سر پر ہاتھ

رکھتے ہوئے پوچھا اور دعا کا دماغ بھک سے اڑ گیا یہ بات سن کر اس نے ایک جھٹکے سر یوسف صاحب کے کندھے

سے سراٹھایا



بابا یہ آپ کہہ رہے ہیں

www.kitabnagri.com

ہاں بیٹا وہ گیلانی صاحب اپنے بیٹے کا پر پوزل لے کر آئے تھے تمہارے لیے یوسف صاحب نے بتایا

تو پھر آپ نے کیا جواب دیا دعا نے کانپتی آواز کے ساتھ پوچھا

میں نے انھیں ہاں کر دی بیٹا

مجھے تو عقیل شروع سے ہی پسند تھا تمہارے لیے ماشاء اللہ بہت نیک اور سلجھا ہوا بچہ ہے

Posted on Kitab Nagri

لیکن بابا وہ

لیکن ویکن کیچھ نہس دعائیں نے انھیں زبان دے دی ہے اور مجھے پتہ ہے میری بیٹی کو میرے فیصلے سے کوئی اعتراض نہس ہو گا یوسف صاحب نے مان سے پوچھا

لیکن بابا میں حدیر

میں جانتا ہوں دعا جو حدیر نے تمہارے ساتھ کیا اس کے بعد تم کسی پے ٹرسٹ نہس کرتی لیکن بیٹا تمہیں اپنے باپ پر تو یقین ہے ناں یوسف شاہ دعا کی بات پوری ہونے سے پہلے بول اٹھے
اور دعا صرف اثبات میں سر ہلا کر رہ گئی

پورا راستہ مریم نے سعد سے کوئی بات نہس کی وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی رہی

مریم ایسا کیچھ نہس ہے جیسا تم سوچ رہی ہو لیکن مریم نے کوئی جواب نہس دیا تو سعد بھی خاموش ہو گیا

گھر آکر مریم کمرے میں آگئی تو سعد بھی اس کے پیچھے آیا اور اسے بازو سے کھینچ کر سامنے کیا مریم میں کہہ رہا ہوں
ناں ایسا کیچھ نہس ہے جو تم سمجھ رہی ہو

ہاں واقعی ایسا کیچھ نہس ہے جیسا میں سمجھتی تھی تم مجھ سے پیارے نہس کرتے تم نے جھوٹ بولا تھا مجھ سے سعد
مریم نے روتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

ایسا کیچھ نہں ہے مریم میں صرف تم سے پیار کرتا ہو سچ میں سعد اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا
مجھے تمہاری کسی بات پے یقین نہں ہے مریم سعد کے ہاتھ جھٹک بولی اور اپنے کپڑے لیے ڈریسنگ روم میں چلی
گی جب کے سعد عجیب کشمش میں پھنس گیا تھا ایک طرف بیسٹ فرینڈ تھی اور ایک طرف بیوی تھی

علی گھر آیا تو بینش کیچن میں کام کر رہی تھی علی بھی سیدھا کیچن میں ہی آ گیا
ہائے کیا ہو رہا ہے علی نے پوچھا

آپ کی پسند کا کھانا بنا رہی ہو بینش نے مسکراتے ہوئے جواب دیا
واہ یو آر دا بیسٹ وائی ف ان دی والڈ علی نے تعریف کی تو بینش مسکرا پڑی

حنین اور زردان کہاں ہے علی نے پوچھا
حنین کمرے میں ہے اور زردان سو رہا ہے
www.kitabnagri.com

چلو میں بھی فریش ہو کر آتا ہوں علی کہہ کر کمرے کی جانب بڑھ گیا

بینش نے کیچھ پل کے لیے ان پکس کے بارے میں سوچا لیکن پھر تمام خیال ذہن سے جھٹک دیے اسے علی
پے پور یقین تھا

Posted on Kitab Nagri

دعانے کمرے میں آکر دروازے بند کیا اور نیچھے فرش پر بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

اس نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا تھا وہ حدیر کو کیا جواب دے گی نہں نہں وہ حدیر کو نہں کھوسکتی تھی وہ کل دوبارہ یوسف شاہ سے بات کرے گی وہ ہار نہں مان سکتی دعانے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے سوچا

=====

عابد گیلانی نے گھر آکر یوسف صاحب کی رضامندی کی خبر سنائی تو گھر میں خوشی کی لہر ڈورگی بس اب میں جلدی ہی باقاعدہ رشتہ لے کر جاؤ گی عقیل کی والدہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا تو ان کی جلدی بازی پر عقیل اور باقی سب گھر والے بھی مسکرا پڑے

=====

حدیر اپنے کمرے میں ٹہل رہا تھا ایک عجیب سی بے چینی اسے لاحق تھی جو دن بدن بڑھتی ہی جا رہی تھی اور حدیر اس کی وجہ سمجھنے سے قاصر تھا کیچھ کھونے کا خوف اس کے دل میں گھر کرتا جا رہا تھا اس نے فون اٹھ کر دعا کا نمبر ملا یا تو نمبر بند جا رہا تھا اس کی بے چینی مزید بڑھ گئی لیکن وہ تمام خیالات کو ذہن سے جھٹکتے ہوئے سونے کے لیے لیٹ گیا

اتنا تو ہوتا نہیں کوئی کھنڈر شام کے بعد

جتنا ویران ہوا جاتا ہے گھر شام کے بعد

Posted on Kitab Nagri

میری آنکھوں سے برستے ہوئے دریاؤں میں

ڈوب جاتی ہے تری راہ گزر شام کے بعد

تم نہیں ہوتے تو پھر درد زمانے بھر کے

آن ملتے ہیں مجھے خاک بہ سر شام کے بعد

مل کے اک شہر بھگو دیتے ہیں تنہائی کا

ایک میں ایک مرادیدہء تر شام کے بعد

گھیر لیتے ہیں مجھے رستے تری یادوں کے

جب بھی کرتا ہوں ترے بعد سفر شام کے بعد



Posted on Kitab Nagri

دن بھی ویراں ہی گزرتا ہے ہمارا لیکن

اور بڑھ جاتا ہے ویرانی کا ڈر شام کے بعد

ہجر کے سائے تو ہر روز ہی آ جاتے ہیں

کیا کبھی ہو گا تمہارا بھی گزر شام کے بعد

ایک بس تم ہی نہیں رات کے گھائل فرحت

خاک اڑتی ہے ہماری بھی ادھر شام کے بعد



www.kitabnagri.com

□ فرحت عباس شاہ

مریم اور سعد ناشتہ کر رہے تھے رات کے بعد سے ان کے بیچ کوئی بات نہ ہوئی تھی ابھی وہ ناشتہ کر ہی رہے تھے جب ڈور بیل بجی تو سعد اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھا

دروازہ کھولا تو سامنے ولید کھڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

ارے ولید بھائی آپ سعد نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے پوچھا اور آگے بڑھ کر ولید کے گلے لگا

آئے اندر آئی بے سعد انھیں لیے اندر کی جانب بڑھا

سعد کی آواز پر مریم نے پلٹ کر دیکھا تو ولید کے ساتھ ولید کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی اور پھر بھاگتی ہوئی آئی اور ولید کے گلے لگی بھائی کیسے ہے آپ مریم نے پوچھا

میں ٹھیک ہو میری گرٹ یا کیسی ہے ولید کے پوچھنے پر مریم کی آنکھوں میں بے ساختہ نمی اٹھ گئی تھی جس وہ بڑی ہی مہارت سے چھپاگی میں بھی بالکل ٹھیک ہو مریم نے مسکراتے ہوئے کہا وہ ولید کے سامنے رو کر اسے پریشان نہ کرنا چاہتی تھی

دعرات کو روتے روتے کب سوگی اسے پتہ ہی نہں چلا صبح اس کی آنکھ لیٹ کھلی اس نے اپنا موبائی لچیک کیا تو حدیر کی بے شمار کالز اور میسج آئے ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

دعا بھی میسج دیکھ ہی رہی تھی جب حدیر کی کال آگئی دعا نے کال پک کی

ہیلو

Posted on Kitab Nagri

دعا تم ٹھیک تو ہوناں حدیر نے کال اٹھاتے ہی پوچھا

جی میں ٹھیک ہو دعا نے کہا

یہ تمہاری آواز کو کیا ہوا ہے حدیر نے پوچھا

کیچھ نس شاہ وہ تھوڑا گلا خراب ہے اس لیے آواز بھاری ہوگی ہے دعا نے بہانہ بنایا

پکاناں تم ٹھیک ہو حدیر نے تصدیق چاہی

جی پکا میں ٹھیک ہو دعا نے یقین دلایا

تھینک گاڈ تم ٹھیک ہو مجھے تمہاری بہت فکر ہو رہی تھی حدیر نے کہا

شاہ وہ مجھے آپ کو کیچھ بتانا ہے دعا نے کہا

ہاں بولو میں سن رہا ہوں

تب ہی حمدان شاہ حدیر کے کمرے میں داخل ہوئے

اچھا دعا میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں ابھی بابا کو کیچھ کام ہے مجھ سے تم اپنا خیال رکھنا حدیر نے کہتے ساتھ کال

کاٹ دی اور دعا کی بات بیچ میں رہ گئی دعا نے افسوس سے سر جھٹکا اور فریش ہونے چلی گئی

=====

Posted on Kitab Nagri

دعافیش ہو کر لاونج میں آئی تو یوسف صاحب لاونج میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے دعا بھی ان کے پاس آگی آج اس نے ارادہ کیا تھا کہ ہر حال میں یوسف شاہ سے حدیر کے بارے میں بات کر کے رہی گی

بابا آج آپ آفس نہں گے دعائے پوچھا

نہں بیٹا آج عابد گیلانی اپنی فیملی کے ساتھ باقاعدہ تھمارا رشتہ مانگنے آرہے ہے

اور دعا کو اپنے پیروں کے نیچھے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی

لیکن بابا میں عقیل سے شادی نہں کرنا چاہتی دعائے ہمت کرتے ہوئے کہا

لیکن کیوں بیٹا

بابا وہ میں حدیر

بیٹا میں نے آپ کو پہلے بھی سمجھایا ہے کہ حدیر نے جو کیا اسے بھول کر آگے بڑھ جائے عقیل بہت اچھا لڑکا ہے یوسف نے دعا کی بات پوری ہونے سے پہلے کہا

www.kitabnagri.com

دیکھو دعا میں عابد گیلانی کو زبان دے چکا ہوا اور یوسف شاہ کبھی اپنی زبان سے نہں پلٹا اور مجھے پورا یقین ہے میری بیٹی کبھی بھی مجھے دنیا کے سامنے شرمندہ نہں ہونے دی گی یوسف صاحب نے مان سے کہا اور دعا کے ماتھے پر بوسہ دیکھ کر وہاں سے چلے گی اور جب کے دعا کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے ہاں وہ اپنے بابا کا مان نہں توڑ سکتی اس لیے وقت آگیا تھا کہ باپ کی عزت کی خاطر وہ اپنی محبت سے دستبردار ہو جائے گی لیکن یہ سب اتنا آسان تھوڑی تھوڑا حدیر کو کیسے بتائے گی یہ سب پتہ نہں قسمت اب کس آزمائش میں ڈالنے والی تھی اسے

Posted on Kitab Nagri

دعا کمرے میں آکر ایک بار پھر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی وہ کیسے حدیر سے دور ہوگی وہ کیسے حدیر سے کہے گی کے وہ ایک نہں ہو سکتے وہ کیسے اس کا دل اپنے ہاتھوں سے توڑ سکتی تھی کیسے وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے پیار کا گلا گھونٹ سکتی تھی لیکن جو بھی تھا یوسف صاحب کا مان رکھنے کے لیے یہ سب کرنا ہی تھا اس کو خود کو مضبوط کرنا ہی تھا وہ حدیر کے سامنے کمزور نہں پڑنا چاہتی تھی اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور حدیر کا نمبر ڈائل کیا

ہیلو

ہاں دعا کیسی ہو

حدیر مجھے آپ سے ملنا ہے دعا نے بنا حدیر کی بات کا جواب دیے کہا

اوہ ہو تو میری یاد آرہی ہے میڈم کو جی جناب میں آج لاہور آ رہا ہوں آپ بتائے کہاں ملنا ہے حدیر نے کہا

آپ کے ہوٹل میں دعا نے یک لفظی جواب دیا اور فون کاٹ دیا اور حدیر کو دعا کا لہجہ عجیب لگا لیکن اس نے اپنا وہم سمجھ کر جھٹک دیا اور کام میں مصروف ہو گیا

ولید ناشتہ کر کے کمرے میں چلا گیا تو سعد نے مریم کو مخاطب کیا

Posted on Kitab Nagri

مریم پلیز جب تک ولید بھائی یہاں تک ہے ہم ان کے سامنے پیپی کپل بن کے رہ سکتے ہیں کیا میں نہیں چاہتا ہو کے ان کو ہمارے جھگڑے کا پتہ چلے اور وہ پریشان ہو

آپ کو میرے بھائی کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں آپ بس تنزیلہ کی فکر کرے مریم نے طنزیہ کہا
مریم پلیز تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کیچھ نہیں سعد نے کہا

مجھے صفائی دینے کی کوئی ضرورت نہیں کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ ہے کل میں اپنے آنکھوں سے دیکھ چکی مریم کہہ کر وہاں سے چلی گی جب کے سعد نے افسوس سے سر جھٹکا ابھی مریم کو کیچھ بھی سمجھنا فضول تھا

بینش اور علی آج باہر ڈنر پر آئے ہوئے تھے جب اچانک وہاں نائی مہ بھی آگئی ہائے علی تم یہاں واٹ اپلیزنٹ سپرائی ز نائی مہ نے لہجے کو پر جوش بناتے ہوئے کہا

ہائے نائی مہ تم یہاں علی نے حیرت سے پوچھا

وہ ایک بچہ لی میں یہاں فرینڈ کے لیے آئی تھی لیکن وہ خود آئی ہی نہیں اور اب میرا کیلے ڈنر کرنے کو دل نہیں کر رہا

اواچھا تو تم ہمیں جوئی ان کر لو بیٹھو پلیز علی نے نائی مہ کے لیے چہرے کھنچیں تو وہ بیٹھ گئی

Naima meet my wife Benish

Posted on Kitab Nagri

علی نے تعارف کروایا

ہائے بینش نائی مہ نے خوش اخلاقی سے کہا

اور بینش یہ

میں ہونائی مہ علی کی بزنس پارٹنر اینڈ فرینڈ علی کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی نائی مہ نے اپنا تعارف کروایا تو
بینش نے صرف مسکرانے پر اتفاق کیا

کھانا کھاتے ہوئے اچانک نائی مہ کے گلے میں کھانا ٹک گیا تو وہ کھانسنے لگ علی نے فوراً اپنے گلاس سے نائی مہ کو
پانی پلایا تو نائی مہ نے جان بوجھ کر اپنا ہاتھ علی کے ہاتھ پر رکھا اور یہ بات بینش کی نظر سے چھپی نہ رہی اور بینش
پہچان چکی تھی کہ نائی مہ ہی وہ لڑکی ہے جس کی پکس علی کے ساتھ اسے سینڈ ہوئی تھی بینش کو نائی مہ کے
لیے ایک عجیب سی فیلنگ آرہی تھی جسے وہ سمجھنے سے قاصر تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عقیل اپنے آفس میں کام کر رہا تھا جب عائشہ کی کال آئی

ہائے عائشہ

ہائے عقیل کیا ہم آج شام مل سکتے ہیں عائشہ نے پوچھا

کیوں سب خیریت عقیل نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

ہاں سب خیریت ہے آپ بتاؤ مل سکتے ہو یاں نہں
ایکپوئی لی یار آج تو میں تھوڑا بزی ہو ہم کل ملتے ہے ناں عقیل نے کہا
اوکے پھر ہم کل ملتے ہے
اوکے ڈن عقیل نے کہہ کر فون بند کر دیا

مما میں اپنی فرینڈ سے ملنے جا رہی ہو دعا نے بشرہ شاہ سے کہا
لیکن بیٹا شام کو مہمان آرہے تم پھر کسی دن چلی جانا ناں
نہں ممابہت ضروری کام ہے جو آج شام سے پہلے ہی کرنا ہے آپ فکر نہں کر رہے میں جلدی واپس آ جاؤ گی دعا
نے کہہ کر باہر کی جانب قدم بڑھائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولید ابھی اٹھا تھا اور اب فریش ہو کر اس نے ماریہ کو کال کی

ہیلو

کیسی ہو

میں ٹھیک ہو آپ کیسے ہے ولی ماریہ نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

میں بھی ٹھیک ہو میں نے بتانے کے لیے کال کی ہے

تھی کے آج میری میٹنگز تھیں اس لیے آج میں بڑی ہو گا تم میرے لیے پریشان مت ہونا اور اپنا اور حنین کا خیال رکھنا اور وقت پے میڈیسن کھالینا

جی ٹھیک ہے آپ بھی اپنا دھیان رکھنا اور فری ہو کر کال کرئیے گا

اوکے

اللہ حافظ کہہ کر ولید نے کال کاٹ دی اور میٹنگ کے لیے تیار ہونے لگا

دعا بوجھل قدموں کے ساتھ ریسٹونٹ میں داخل ہوئی اور ویٹر سے حدیر کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ حدیر اپنے کیبن میں ہے تو دعا نے بھی کیبن کی جانب قدم بڑھائے

حدیر اپنے کیبن میں دعا کا ہی ویٹ کر رہا تھا دعا کو آتے دیکھ اس نے دعا کے لیے کرسی کھینچی تو وہ دعا بیٹھ گئی

کیسی ہو

ٹھیک ہو دعا نے بوجھے لہجے میں جواب دیا

کیا منگوؤ تمہارے لیے ویسے میں پوچھ ہی کیوں رہا ہو ظاہر بات ہے تم آئی س کریم ہی کھاؤ گی حدیر نے کہتے ساتھ فون پر دو آئی س کریم کا آڈر دیا

Posted on Kitab Nagri

کھاؤ ناں دعا کیا سوچ رہی حدیر نے دعا کو آئی س کریم ناں کھاتے دیکھ کر کہا

حدیر دعا نے پکارا

جی

ایک بات پوچھو آپ سے

جی شاہ کی جان ایک نہس سو باتیں پوچھو

آپ مجھ سے کتنا پیار کرتے ہے شاہ

اپنی زندگی سے زیادہ میں تم سے پیار کرتا ہوں دعا

شاہ اگر آج میں آپ سے کیچھ مانگو تو تم دو گے کیا

دعا تم جان بھی مانگو تو حاضر ہے

وعدہ کرے شاہ آپ میری بات مانیں گے دعا نے وعدہ لینے کے لیے ہاتھ آگے پھیلا یا

وعدہ دعا میں تمہاری ہر بات مانو گا اب بتاؤ کیا چاہیے میری سنو وائی ٹ کو حدیر نے دعا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

شاہ آپ -----

دعا چپ ہوگی

Posted on Kitab Nagri

کیا دعا بولوں ناں پلیر

شاہ آپ کو مجھے بھولنا ہو گا دے جانے ہمت کر کے کہہ دیا

کیا کہا تم نے دعا حدیر نے حیرات سے پوچھا

شاہ ابونے میرا رشتہ طے کر دیا دے جانے گویا حدیر کے سر پر بم پھوڑا تھا

واٹ حدیر چلایا تھا یہ کیا کہہ رہی ہو دعا

یہ سچ ہے حدیر ہم ایک نہں ہو سکتے میں بابا کا مان نہں توڑ سکتی یار

اور میرا کیا میں کہاں ہو دعا یہ بھی تو بتا دو دعا

شاہ میں مجبور ہو بہت

ایک بات یاد رکھنا دعا میں ایسا کبھی نہں ہونے دو گا میں جان سے مار دو گا اس کو جو تھمیں مجھ سے چھیننے کی

www.kitabnagri.com

کوشش کرئے گا حدیر چلایا تھا

رسموں میں پڑنا کیسا۔۔

ان کی محفل میں سبنا کیسا۔۔

Posted on Kitab Nagri

دشمنی تیری جو ہے ان سے۔۔

رنگ کو پھر بدلنا کیسا

ہیں سمندر سے گہرے جو ہم۔۔

آنکھوں میں پھر اترنا کیسا۔۔

تم امانت ہو میری سن لو۔۔

بن کہ خوشبو بکھرنا کیسا۔۔



www.kitabnagri.com

حمزہ رفعت

شاہ آپ نے وعدہ کیا تھا آپ میری بات مانے گے دعا کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہے نکلے کہاں آسان ہوتا ہے
اپنے ہاتھوں سے اپنی محبت جدا کرنا محبت میں تو وقتی دوری برداشت نہں ہوتی تو کوئی کیسے اپنے ہاتھوں سے عمر
بھر کی جدائی لکھ سکتا ہے

Posted on Kitab Nagri

حدیر نے دعا کو بازو سے کھینچ کر اپنے قریب کیا کیوں کر رہی ہو دعا ایسا جانتی ہوناں نہں رہ سکتا تھا رہے بنا میں سب سے معافی مانگ لو گیار بس تم مجھے نہں چھوڑو پلینز دعا میں نہں جی پاؤ گا تھا رہے بخیر حدیر نے اپنا ما تھا دعا کے ماتھے کے ساتھ ٹکتے ہوئے کہا پلینز دعا مجھے نہں چھوڑو میں نہں دیکھ سکتا تھمیں کسی اور کے ساتھ اور بس یہی دعا کا ضبط جواب دے گیا تھا اور وہ حدیر کے سینے پر سر ٹکائے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی

میں بہت مجبور ہو شاہ بابا زبان دے چکے ہیں انہیں زمانے کے سامنے سوا نہں کر سکتی شاہ جس باپ نے مجھے زندگی دی ہر سکھ دکھ میں میری ڈھال بن کر کھڑے رہے میں ان کا مان توڑ کر زندہ نہں رہ پاؤ گی شاہ میں یہ نہں کر سکتی میں اپنی وجہ سے اپنے باپ کا جھکا سر نہں دیکھ سکتی

دعا میں انکل کو مانا لو گیار تم مجھے ایک موقع دو دعا حدیر نے ہاتھوں کے پیالے میں اس کا چہرہ تھامتے ہوئے پوچھا اب کیچھ نہں ہو سکتا شاہ وہ لوگ رشتہ لے کر آرہے ہیں اب ہم کیچھ نہں کر سکتے شاہ

دعا ایسا نہں کہو ہم مل کر کیچھ ناں کیچھ حل نکال لے گے

اب بس ایک ہی حل ہے شاہ اور وہ ہے جدائی

نہں دعا ایسا نہں بولو میں تھمیں کسی اور کا نہں ہونے دوگا

شاہ آپ کو میری قسم ہے آپ کیچھ نہں کرئے گے اور اپنے ساتھ بھی کیچھ غلط نہں کرے گے اتنا یاد رکھیے گا شاہ اگر آپ نے خود کے ساتھ کیچھ کیا ناں تو آپ کی دعا آپ کو کبھی معاف نہں کرگی

دعا میں تھا رہے بنا نہں رہ پاؤ گی حدیر کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر گرا تھا

Posted on Kitab Nagri

آپ کور ہنا ہوگا شاہ پلیر اب مجھے جانا ہوگا

دعانے کہہ کر اپنا پرس اٹھایا

نس پلیر نس جاؤ دعا حدیر نے دعا کا ہاتھ تھا میں نس جانے دوگا تھمیں

بخت کے تخت سے لیکخت اتارا ہوا شخص

تُونے دیکھا ہے کبھی جیت کے ہارا ہوا شخص

ہم تو مقتل میں بھی آتے ہیں بصد شوق و نیاز

جیسے آتا ہے محبت سے پکارا ہوا شخص

کب کسی قرب کی جنت کا تمنائی ہے



Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ ترے ہجر کے دوزخ سے گزارا ہوا شخص

Posted on Kitab Nagri

بعد مدت کے وہی خواب ہے پھر آنکھوں میں

لوٹ آیا ہے کہیں دور سدھارا ہوا شخص

اب اندھیرے ہیں کہ لیتے ہیں بلائیں اُس کی

روشنی بانٹ گیا دیپ پہ وارا ہوا شخص

موت کے جبر میں ڈھونڈی ہیں پناہیں اس نے

زندگی یہ ہے ترے لطف کا مارا ہوا شخص

جب بھی حالات کی چھلنی سے گزارا خود کو



Posted on Kitab Nagri

ہاتھ آیا ہے مرے مجھ سے نتھارا ہوا شخص

پلیز شاہ میرے لیے اور مشکلیں کھڑی می مت کھڑے میں پہلے ہی بہت تکلیف میں ہو دے گئے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ چھوڑ دیا کسی سے نفرت ہو جائے نا تو اس سے جدا ہونا بہت آسان ہوتا ہے کیوں کے نفرت ہمارے جذبات منجمد کر رہتی ہے لیکن پتہ ہے دنیا کا مشکل ترین کام کیا ہے کسی سے محبت کرتے ہوئے جدا ہونا کسی کو بنا غلط کے چھوڑنا ایسی جدائی تو انسان کو جیتے جی ماردیتی ہے دے گئے اپنا ہاتھ چھوڑ دیا اور باہر کی جانب بڑھ گئی اور جدائی ہمیشہ کے لیے مقدر بن گئی جدائی یوں کے راستے بہت طویل ہوتے ہے جدائی کی جب زہر کی مانند رگوں میں اترتی ہے نا تو یہ انسان کو اندر سے ماردیتی اور ایک ہنستا مسکراتا انسان اندر سے کتنا کھوکھلا ہوتا ہے یہ کوئی نہس جان پاتا

حدیر انھی تک اپنی خالی ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا جن میں دعا کا ہاتھ نہس تھا اسے ابھی تک یقین نہس آ رہا تھا کے اس کی دعا جاچکی ہے اس نے کھو دیا دعا کو ہمیشہ کے لیے حدیر ایک ٹرانس کی کیفیت میں چلا گیا تھا اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ہی مفلوج ہو گئی تھی اور جب وہ حواسوں میں لوٹا دعا جاچکی تھی وہ باہر کی طرف بھاگا کے دعا کو روک سکے لیکن اب وہ کہی بھی نہس تھی

Posted on Kitab Nagri

دعانے خود کو گھر آکر کمرے میں بند کر لیا ابھی وہ کسی کا بھی سامنا نہس کرنا چاہتی تھی

کمرے میں آکر اس نے اپنے گھٹنوں پر سر رکھا اور دوبارہ سے رو پڑی حدیر کی حالت حدیر کی تڑپ اس کی براشت سے باہر تھی آج پہلی بار دعانے حدیر حمدان شاہ کو روتے ہوئے دیکھا تھا

لیکن وہ کیا کرتی کیچھ بھی اس کے بس میں نہس تھا اگر وہ پیار بچاتی تو باپ کا مان ٹوٹ جاتا اور اب باپ کا مان بچاتے بچاتے وہ خود ٹوٹ چکی تھی

بہت مشکل ہوتا ہے اپنوں سے جدا ہونا زندگی کا سفر ان کے بنا طے کرنا کہاں آسان ہوتا ہے لیکن لڑکیاں تو ایسی ہی ہوتی ہے ناں چپ چاپ سب کیچھ سہ جانے والی کسی سے کیچھ نہس کہنے والی تو اب دعا کو بھی عمر بھری حدیر سے جدائی کا درد سہنا تھا جی بھر کر رونے کے بعد وہ اٹھی اور اپنا ڈریس لیے فریش ہونے چلی گی عقل کی فیملی آنے والی تھی اور اسے سب کے سامنے خوش رہنا تھا

Kitab Nagri

علی یہ نائی مہ کون تھی جس سے آج ہم ملے تھے بینش نے گھر آنے کے بعد پوچھا

بز نس پاٹنر ہے اور اب تو اچھی فرینڈ بھی بن گی ہے علی نے لا پرواہی سے بتایا علی کے انداز میں ایسا کیچھ بھی نہس تھا جو بینش کو شک میں مبتلا کرتا

کیوں کیا ہوا تم کیوں پوچھ رہی ہو علی نے پوچھا

نہس کیچھ نہس بس ویسے ہی پوچھا کیچھ لی آپ نے کبھی ذکر نہس کیا ناں نائی مہ کہاں

Posted on Kitab Nagri

آپ سامنے ہو تو ہمیں کیچھ کہاں یاد رہتا ہے علی نے سنجیدہ لہجے میں کہا لیکن آنکھوں میں شرارت واضح تھی۔
علی کی بات پر بنیش مسکرا پڑی اور ایک ہلکی سے چپیٹ علی کے کندھے پر رسید کی باز آجائے آپ بنیش نے کہا تو
علی بھی مسکرا پڑا

=====

مریم ٹی وی دیکھ رہی تھی ولید بھی آگیا

ارے بھائی آگے آپ بیٹھے میں آپ کے لیے کافی بنا کر لاتی ہو مریم نے کہا اور کیچن میں کافی بنانے چلی گی

تھوڑی دیر مریم نے کافی کاگ لا کر حدیر کو دیا اور خود ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گی

تم خوش تو ہوناں مریم ولید نے کافی کا سپ لیتے ہوئے پوچھا

جی بھائی میں بہت خوش ہو مریم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اور سعد تمہارا خیال تو رکھتا ہے ناں حدیر نے پوچھا
www.kitabnagri.com

جی بھائی سعد بہت اچھے ہے اور میرا بہت خیال رکھتے ہے انفیکٹ بہت اچھے میسبنڈ ہے اور بہت کیر کرتے ہے

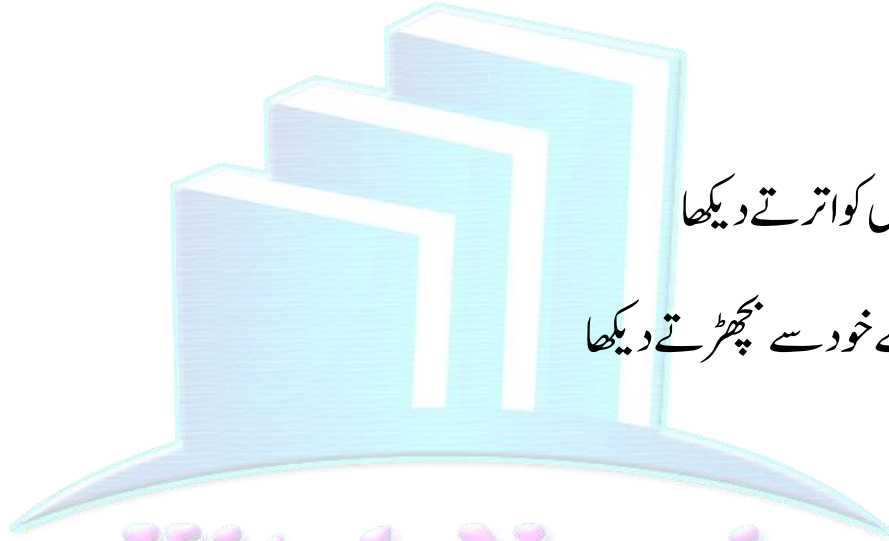
میری مریم کی بات پر سعد کے چہرے پر مسکراہٹ ڈورائی جو ابھی ابھی آفس سے آیا تھا اور گھر میں انٹر ہوتے

ہی اسے اپنی اتنی اچھی تعریف سننے کو ملی تھی

گڈ تم دونوں ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو مریم کی بات پر ولید نے مسکرا کر کہا

Posted on Kitab Nagri

حدیر کیسے ڈرائی یونگ کر کے گھر آیا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا تب سے ان تک وہ پتہ نہں کتنی بار دعا کا نمبر ملا چکا تھا لیکن دعا کا نمبر مسلسل آف جا رہا تھا حدیر کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی وہ کیسے رہ گے گا دعا کے بنا دعا کسی اور کی ہے یہ خیال ہی اس کی جان نکالنے کے لیے کافی تھا بہت مشکل تھا یہ سب برداشت کرنا لیکن برداشت تو کرنا تھا ناں برداشت کرنے کے علاوہ ابھی کوئی راستہ بھی نہں تھا اس نے ایک بار پھر دعا کا نمبر ملا یا لیکن نمبر اب بھی مسلسل بند ہی جا رہا تھا حدیر نے موبائی ل زور سے دیوار میں دے مارا اور کمرے سے باہر نکل گیا



دل پہ ایسے بھی عذابوں کو اترتے دیکھا
ہم نے چپ چاپ اسے خود سے بچھڑتے دیکھا

یاد آجائے تو قابو نہیں رہتا دل پر

www.kitabnagri.com

ورنہ دنیا نے کہاں ہم کو تڑپتے دیکھا

تجھ کو سوچا تو ہر اک سوچ میں خوشبو اتری

تجھ کو لکھا تو ہر اک لفظ مہکتے دیکھا

Posted on Kitab Nagri

میری باتیں کسی الہام میں ڈھل جاتی ہیں
جب بھی لفظوں میں تراذ کر پرو کے دیکھا

تیری صورت کو فقط آنکھ نہیں ترسی ہے
راستوں کو بھی تری یاد میں روتے دیکھا

ہم محبت کے لیے آج بھی دیوانے ہیں

یہ الگ بات کہ تو نے نہیں مڑ کے دیکھا



دل سلگتا ہے تو مسعود نکھر جاتا ہے

معجزہ یہ بھی تری یاد میں ہوتے دیکھا

=====

Posted on Kitab Nagri

شام کو عقیل کی فیملی باقاعدہ طور پر رشتہ لے کر آئے اور رشتے کے طے ہو جانے پر بشرہ شاہ نے سب کامنہ مٹھا کر وایا فاخرہ بیگم نے مٹھائی کا ایک ٹکڑا اٹھا کر دعا کو کہلایا جو اس نے بمشکل اپنے حلق سے نہچھے اتارایہ مٹھائی بھی دعا کو کسی زہر سے کم نہں لگ رہی تھی اسے بس رہ رہ کر حدیر کا خیال آرہا تھا وہ کیسے برداشت کرئے گا یہ سب کیچھ کس وہ خود کے ساتھ کیچھ غلط ناں کر لے یہ خیال ہی دعا کی ڈھر کنیں مدھم کر دیتا تھا وہ چاہ کر بھی حدیر کے لیے کیچھ نہں کر سکی تھی اس کی آنکھوں میں بے ساختہ نمی ابھری تھی جس وہ بڑی مہارت سے چھپاگی تھی

اگلی شام عقیل عائی شہ سے ملنے اس کے گھر آئے تھا لیکن عائی شہ نے بہت سیشل تیاری کر رکھی تھی ارے واہ آج کوئی آنے والا ہے کیا جو اتنی تیاری کر رکھی عقیل نے عائی شہ کو دیکھتے ہوئے کہا جونک سک سی تیار ہوئی خود بھی بہت پیاری لگ رہی تھی

آج کے تو سیشل گیسٹ آپ ہے
اوہ واہ تو یہ سب میرے لیے ہے تھینکیو سوچ ویسے میں اس خاص عنایت کی وجہ جان سکتا ہو کیا عقیل نے مسکراتے ہوئے پوچھا

جی وجہ بھی پتہ چل جائے گی پہلے آپ سکون سے کھانا تو کھائے عائی شہ نے عقیل کی پلیٹ میں چاول ڈالتے ہوئے کہا

جو حکم میڈیم عقیل نے مسکراتے ہوئے سر کو خم کیا اور کھانا کھانے لگا

Posted on Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد عائی شہ عقیل کو ٹیرس پر لے آئی تھی جہاں ایک ٹیبل پر ایک کیک رکھا تھا جو کے اوپر سے کور تھا اور اس کے ارد گرد پھول سجائے گئے تھے اور ان پھولوں کے اوپر ایک بہت ہی خوبصورت سے کارڈ رکھا تھا جس پر بہت ہی خوبصورتی شاعری لکھی تھی

تجھ سے عشق ہو گیا اب خسارہ کیسا [PDI] [LRI] ♥ [PDI]

دریائے عشق میں جو اتر گئے اب کنارہ کیسا [PDI] [LRI] ♥ [PDI]

اک بار تیرے ہو گئے تو ہو گئے [PDI] [LRI] ♥ [PDI]

روز کرنا نیا استخارہ کیسا [PDI] [LRI] ♥ [PDI]

عقیل نے کارڈ پڑھا کیا بات ہے تم کب سے شاعری کرنے لگی اور ویسے آج تو میری بڑا تھوڑے بھی نہں پھر یہ اتنا خاص اہتمام کس لیے عقیل نے کیک کا کور ہٹاتے ہوئے پوچھا لیکن کیک پر لکھے آواز دیکھ کر وہ ساکت ہو گیا تھا کیک پر بہت خوبصورتی سے لکھا گیا تھا

Will you Marry me Aqeel

Posted on Kitab Nagri

اور عقیل تو سکتے میں چلا گیا تھا اسکے تو وہموں گمان میں بھی نہں تھا کے عائی شہ اس سے پیار کرتی ہے اس نے ہمیشہ عائی شہ کو اچھی دوست سمجھا تھا لیکن عائی شہ کب دوستی کے رشتے سے آگے چلی گی اس بات کی خبر عقیل کو بالکل نہں تھی اس نے عائی شہ کی طرف دیکھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہی

عائی شہ یہ سب کیا ہے عقیل نے سنبھالتے ہوئے پوچھا

میں نے کہا تھاناں تھمیں کے مجھے پیار ہو گیا اور وہ شخص تم ہی ہو عقیل عائی شہ نے عقیل کا ہاتھ پکرتے ہوئے کہا

بہت پیار کرتی ہو میں تم سے تم میرے بچپن کے پارٹنر ہو تم سے بہتر مجھے کوئی اور مل ہی نہں سکتا

لیکن عائی شہ ہم صرف اچھے دوست ہے عقیل نے کہا

ہاں ناں ہم بہت اچھے دوست ہے عقیل اور میں یہ دوستی زندگی بھر کے ساتھ میں بدلنا چاہتی ہو

عائی شہ ایسا ممکن نہں ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں ممکن نہں ہے عقیل عائی شہ نے پوچھا

کیونکہ میرا رشتہ کس اور طے ہو چکا ہے اب میں کسی اور کا ہو

اور یہ بات سنتے ہی عائی شہ کے ہاتھ سے عقیل کا ہاتھ چھوٹا تھا

یہ کیا کہہ رہے ہو عقیل تم مذاق کر رہے ہوناں عائی شہ نے ہکلاتے ہوئے پوچھا

میں سچ بول رہا ہو عائی

Posted on Kitab Nagri

اور عائشہ تو جیسے میں سکتے میں چلی گی تھی اور زمین پر بیٹھی چلی گی

عاشی میری بات سنو

عقیل تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو کیسے کر سکتے ہو عاشی چلائی ی تھی

عاشی مجھے سچ میں نہں پتہ تھا کہ تمہارے دل میں ایسا کیچھ ہے اگر پتہ ہوتا تو میں ایسا کبھی نہں کرتا عقیل نے

صفائی پیش کی

عقیل چلے جاؤ یہاں سے

لیکن عاشی

جاؤ عقیل چلے جاؤ یہاں سے عائشہ چلائی ی تھی

عقیل کیچھ دیروہاں کھڑا رہا لیکن عائشہ کیچھ سننے کے لیے تیار نہں تھی مجبوراً عقیل کو وہاں سے جانا پڑا

عقیل کے جاتے ہی عائشہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی ی وہ اپنا پیار پانے سے پہلے ہی کھو چکی تھی جسے پایا ہی نہں تھا

اسے کھونے کا سوگ منار ہی تھی وہ

کبھی لفظ بھول جاؤں کبھی بات بھول جاؤں

Posted on Kitab Nagri

تجھے اس قدر چاہوں کہ اپنی ذات بھول جاؤں

اٹھ کر کبھی تیرے پاس سے چل دوں

جاتے ہوئے خود کو تیرے پاس بھول جاؤں

کیسے کہوں تم سے کہ کتنا چاہا ہے تم کو

اگر کہنے پہ آؤں تو الفاظ بھول جاؤں

میری اداسی سے اگر تجھ کو ملتی ہے خوشی

تو قسم مجھ کو تیری کہ میں مسکان بھول جاؤں



Posted on Kitab Nagri

تجھے دیکھ دیکھ میری یہ چلتی ہیں سانسیں

جو تو نظر نہ آئے ہر سانس بھول جاؤں!!!!....

عقیل گھر آئے تو سیدھا اپنے کمرے میں آگیا اس سے جانے انجانے میں عاشی کا دل ٹور دیا تھا وہ خود کو عاشی کا مجرم محسوس کر رہا تھا عاشی اس کی بیسٹ فرینڈ تھی اگر اسے اندازہ ہوتا ہے کہ عاشی اس کے لیے ایسی فیلنگ رکھتی ہے تو وہ کبھی بھی دعا کے لیے ہاں نہں کرتا وہ کبھی بھی اپنی دوست کو یوں بکھرنے نہں دیتا

لیکن اب وہ مجبور تھا وہ عاشی کی زندگی سنوارنے کے لیے دعا کی زندگی خراب نہں کر سکتا تھا اس کا ضمیر اسے یہ اجازت نہں دیتا تھا

www.kitabnagri.com

علی اور نائی مہ باہر میٹنگ کے لیے آئے ہوئے تھے اب میٹنگ ختم ہوگی تھی تو واپس آفس جا رہے تھے

علی پلینز گاڑی شاپنگ مال کے سامنے روک لو مجھے کیچھ چیزیں لینی ہے

او کے علی نے کہتے ساتھ گاڑی شاپنگ مال کے سامنے روکی

Posted on Kitab Nagri

تم بھی آجاناں ساتھ نائی مہ نے کہا

لیکن میں کیا کروگا

مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے شاپنگ کے بعد کیچھ کھا بھی لے گے چلو ناں پلینز نائی مہ کے کہنے پر علی بھی نائی مہ کے ساتھ شاپنگ مال میں آگیا

بینش جو کے حنین اور زدان کی شاپنگ کرنے مال آئی تھی اس کی نظر جب شاپنگ کرتے وقت مال کی سامنے شاپ پر گی تو وہ حیران رہ گی کیونکہ وہاں پر نائی مہ علی کا ہاتھ تھا مے شاپنگ کرنے میں مصروف تھا

علی کو جیسے ہی خود پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی اس نے ارد گرد دیکھا تو اسے شیشے کے پار بینش نظر آگئی علی سب کیچھ چھوڑ کر بینش کی جانب بڑھا

بینش تم یہاں علی کی آواز پر بینش حواسوں میں آئی

وہ میں حنین اور زدان کے لیے شاپنگ کرنے آئی تھی آپ یہاں کیسے اور جوابا علی نے ساری بات بتادی

www.kitabnagri.com

علی کے پیچھے نائی مہ بھی آگئی

ارے بینش آپ بھی یہاں ہے نائی مہ نے خوش اخلاقی سے کہا

Posted on Kitab Nagri

نئی مہ ایسا کرو تم شاپنگ کر کے میری گاڑی لے کر آفس چلی جانا مجھے بینش کے ساتھ شاپنگ کرنے ہے اور پھر آفس میں کوئی کام بھی نہں اتنا ضرور تو میں بھی اب گھر ہی جائے گا علی نے کہا اور بینش کہا ہاتھ تھامے آگے بڑھ گیا جب کے نئی مہ کو بینش کی موجودگی پر شدید غصہ آیا تھا

مریم لاؤنج میں ٹی وی دیکھ رہی تھی جب سعد آیا مریم تیار ہو جاؤ ڈنر پر چلتے ہے

مجھے نہں جانا

کیوں

نہں جانا تو بس نہں جانا مریم نے کہا تب ہی وہاں پر ولید آ گیا

کیا ہو رہا ہے بھی ولید نے پوچھا

کیچھ نہں بھائی میں تو مریم سے کہہ رہا ہو ڈنر پر چلتے ہو لیکن مریم مان ہی نہں رہی سعد نے معصومیت کے

سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا

کیوں مریم تم کیوں نہں جا رہی ولید نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

ارے بھائی ی میں تو بس سعد کو تنگ کرنے کے لیے کہہ رہی تھی میں بس تیار ہونے جا ہی رہی تھی ڈنر کے لیے مریم نے کہتے ہوئے سعد کو گھوری سے نوازہ اور تیار ہونے چلی گی جب کے مریم کے اس طرح بات بدلنے پر سعد نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گونٹا تھا

=====

حدیر ساری رات دعا کو کال کرتا رہا تھا لیکن دعا نے کال نہس اٹھائی ی تھی حدیر کی یہ سوچ ہی سانس روکنے کے لیے کافی تھی کے دعا اس کی نہس ہے اس وقت وہ بے بسی کی انتہا پر تھا ساری رات وہ ایک پل بھی نہس سویا تھا تہجد کے وقت وہ اٹھا وضو کیا اور تہجد کی نماز ادا کی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

=====

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی آنسو کبھی سجدے کبھی ہاتھوں کا اٹھ جانا
خواہش جب ادھوری ہو تو خدا بہت یاد آتا ہے

حدیر نے سوچ لیا تھا وہ اپنی محبت بس اپنے خدا سے مانگے کا جس کے اختیار میں سب کیچھھے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے پہلے صرف ایک بار سوچ لیا کرے کے وہ کونسا کام ہے جو میرا رب نہس کر سکتا جب ہر چیز ہے ہی اس کے اختیار میں تو پھر مجھے سمجھ نہس آتی ہو ہم کیوں خدا کی بجائے انسانوں کے سامنے روتے ہے انسانوں کو

Posted on Kitab Nagri

اپنے دکھ بتاتے ہے کیا یہ بہتر نہں ہے کے ہم اپنے رب کے سامنے روئے اسے انے دکھ بتائے وہ جس کے اختیار میں ساری کائی نات ہے وہ ہمارے دکھوں کو سکھوں میں بدلنے کا اختیار رکھتا ہے

مدد کیوں مانگتے ہو اور کے در سے

غالب

وہ کونسا کام ہے جو ہوتا نہں میرے پرودگار کے در سے

حدیر نے بھی سوچ لیا وہ صرف خدا سے مانگے کا اپنا پیار وہ کسی کے سامنے روئے گڑ گڑائے گا نہں جب اس کے خدا کے اختیار میں سب کیچھ ہے تو پھر وہ کیوں نا امید ہو جائے وہ دعا مانگے گا اور جب خدا سے مانگو ناں دل سے مانگو بار بار مانگو تو پھر معجزے ہوتے ہے کیونکہ میرا رب کبھی بھی اپنے بندوں کو خالی ہاتھ نہں لوٹتا

اے میرے خدا میرے رب تو مجھے دنیا کے سامنے رسوا ناں کر نا میں مانتا ہو میں بہت گنہگار ہو لیکن یا اللہ تو بہت رحیم ہے میرے حال پر رحم فرما اور مجھے پیار دے دے

Posted on Kitab Nagri

اے دو جہانوں کے مالک تیرے اختیار میں سب کیچھ ہے یا اللہ میری آزمائش ختم کر دے اور میرے پیار کو دنیا کی نظروں میں معتبر کر دے بے بیشک تو سب کیچھ کر سکتا ہے تو سننے والا جانے والا ہے حدیر نے گڑ گڑا کر اپنے رب کے حضور دعا کی اور اب وہ خود کو بہت پر سکون محسوس کر رہا تھا ایک سکون سا اسے اپنی روح میں اترتا محسوس ہوا تھا

دعا حدیر کا کال ریسیو کر کے اسے کوئی جھوٹی امید نہس دینا چاہتی تھی اور یہ سب کرنا کتنا مشکل تھا یہ صرف وہ ہی جانتی تھی بہت مشکل ہوتا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہنا تم بن رہ سکتی ہوں
ہاں ہہ درد میں سہہ سکتی ہوں
ساتھ ابد تک رہنے کی
اور ہر درد کو سہنے کی
میں نے قسم جو کھائی تھی
ساتھ تمہارے چلنے کی

Posted on Kitab Nagri

اس سے یہ بھی کہہ دینا

تم بن درد سا اٹھتا ہے

دل ہر آن تڑپتا ہے

تیرے وعدوں پر اب بھی

اشک مچلنے لگتے ہیں

آنکھیں بھر بھر آتی ہیں

دل اب بھی کر لاتا ہے

لیکن یہ بھی کہنا ہے

تم بن اب بھی رہ سکتی ہوں

ہاں یہ درد میں سہہ سکتی ہوں



اس انسان کو اگنور کرنا جس سے آپ بات کرنے لے لیے ترستے ہو لیکن اب کے اختیار میں کیچھ نہں تھا اس نے
سب کیچھ اپنے رب پر چھوڑ دیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہم اپنے سارے فیصلے رب پر چھوڑنے میں اتنی دیر کیوں لگاتے ہیں جب سب کچھ بکھر جاتا ہے جب سب کچھ ہاتھ سے جاتا نظر آتا ہے تب ہی رب کیوں یاد آتا ہے تب کیوں نہیں ہم اپنے خدا کو یاد کرتے ہیں جب ہم گناہوں کی دھندل میں پور پور ڈوب رہے ہوتے ہیں جب ہمیں لگتا ہے کہ ہر چیز ہماری مٹھی میں ہے تب ہم کیوں بھول جاتے ہیں ایک ذات ایسی بھی ہے جو جب چاہے کھیل پلٹ سکتی ہے جیتی ہوئی باز ہار بھی سکتی ہے اور ہاری ہوئی بازی جیت بھی سکتی ہے اگر وہ چاہے تو کچھ بھی ہو سکتا ہے جب وہ اپنے بندے کے حال پر رحم فرماتا ہے ناں تو پھر معجزے ہونے میں دیر نہیں لگتی اور جو فیصلے دل سے خدا پت چھوڑ دیے جائے ناں تو ان کا انجام بہتر نہیں بہترین ہوتا ہے

گیلانی صاحب اور ان کی بیوی آج یوسف ہاؤس آئے ہوئے تھے وہ چاہتے تھے کہ منگنی کی بجائے نکاح کر لیا جائے کیونکہ کے بزنس کے سلسلے میں عقیل کو دو ماہ کے لیے ترکی جانا تھا اور پھر اس کے واپس آتے ہی رخصتی کر لی جائے گی کچھ سوچ بچار کے بعد یوسف صاحب اور بشرہ بیگم بھی نکاح کے لیے رضامند ہو گئے ٹھیک ایک مہینے بعد نکاح کی تاریخ رکھی گئی تھی اور پھر عقیل کے واپس آتے ہی رخصتی کی تاریخ رکھی جانی تھی دعا سے اپنے آنسو روکنا مشکل ہو گیا تو وہ وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی نکاح کی بات پر دعا کا دل تو جیسے ڈھرکنہا ہی بھول گیا تھا وہ کیسے حدیر کی جگہ کسی اور کو دے گی وہ عقیل کو کیسے اپنے شوہر کے روپ میں قبول کر پائے گی یہ سوچ آتے ہی دو آنسو بے اختیار اس کے گال بھگو گئے

Posted on Kitab Nagri

دعا کے نکاح کی خبر حدیر تک بھی پہنچ گئی تھی لیکن اس نے سب کچھ خدا پر چھوڑ دیا تھا اسے یقین تھا کہ اس کا خدا اسے خالی ہاتھ نہس لوٹے گا اس پورا یقین تھا کہ دعا اس کے مقدر میں لکھی جا چکی ہے اس لیے اب وہ بہت پر سکون تھا

"اعتراف"



تیرے خیال سے دامن بچا کے دیکھا ہے

دل و نظر کو بہت آزما کے دیکھا ہے

نشاطِ جاں کی قسم، تو نہیں تو کچھ بھی نہیں

بہت دنوں تجھے ہم نے بھلا کے دیکھا ہے

"مُحسن نقوی"

=====

Posted on Kitab Nagri

ولید علی اور سعد کو بھی یوسف صاحب نے کال کر کے دعا کے نکاح پر انوائٹ کیا تھا ویسے بھی ولید کا کام وہاں مکمل ہو گیا تھا اور دو دن بعد ولید کی واپسی تھی
سعد اور مریم اپنے کمرے میں تھے جب مریم نے پکارا

سعد

جی

میں بھائی کے ساتھ ہی پاکستان جانا چاہتی ہو

کیوں

کیوں کے میرا دل کر رہا ہے

مریم میں نے کہا ہے ناں ہم دعا کے نکاح سے تین دن پہلے پاکستان جائے گے تب تک میں اپنا سارا کام کمپلیٹ کر

لوگا

www.kitabnagri.com

ہاں تو آپ تب آ جانا لیکن مجھے بھائی کے ساتھ جانے دے مریم نے کہا

لیکن تمہارے بنا میں اکیلا کیسے رہو گا سعد نے معصومیت سے کہا

اکیلے کہاں ہے آپ کی دوست تنزیلہ ہو گی ناں یہاں مریم نے طنزیہ کہا

مریم پلیز ایسا کیچھ نہں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو

Posted on Kitab Nagri

پلیز سعد مجھے کیچھ نہ سننا نیند آرہی ہے مجھے مریم کہہ کر سونے کے لیے لیٹ گی جب کے سعد دونوں ہاتھوں
میں اپنا سر گرالیا

عائی شہ کو جب سے عقیل کے نکاح کی خبر ملی تھی اس نے خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا

عقیل کو کسی اور کا ہوتے دیکھنا اس کی برداشت سے باہر تھا

نئے کپڑے بدل کر جاؤں کہاں اور بال بناؤں کس کے لیے

وہ شخص تو شہر ہی چھوڑ گیا میں باہر جاؤں کس کے لیے

Kitab Nagri

جس دھوپ کی دل میں ٹھنڈک تھی وہ دھوپ اسی کے ساتھ گئی

ان جلتی بلیت گلیوں میں اب خاک اڑاؤں کس کے لیے

وہ شہر میں تھا تو اس کے لیے اوروں سے بھی ملنا پڑتا تھا

اب ایسے ویسے لوگوں کے میں نازاٹھاؤں کس کے لیے

Posted on Kitab Nagri

اب شہر میں اس کا بدل ہی نہیں کوئی ویسا جان غزل ہی نہیں

ایوان غزل میں لفظوں کے گلدان سجاؤں کس کے لیے

مدت سے کوئی آیانہ گیا سنسان پڑی ہے گھر کی فضا

ان خالی کمروں میں ناصر آب شمع جلاؤں کس کے لیے

ناصر کاظمی



www.kitabnagri.com

دعا کا تو جیسے ہر چیز سے دل ہی اٹھ گیا تھا گھر میں اس کی نکاح کی تیاریاں چل رہی تھی لیکن اس تو کسی کام میں دلچسپی ہی نہں تھی وہ تو حدیر کے ناں ملنے کا سوگ منار ہی تھی جسے ہر پل دل نے چاہا ہو پل پل جس کی طلب کی ہو پھر وہ مل بھی جائے لیکن پھر وہ ہی ہو جس کا آپ کو ڈر رہتا ہے وہ شخص آپ سے کچھڑ جائے تو پھر کہاں صبر آتا ہے مرنے والوں پے تو صبر آ جاتا ہے لیکن کچھڑنے والوں پر صبر کبھی نہں آتا یہی حال دعا کا تھا جیسے جیسے نکاح کا دن

Posted on Kitab Nagri

قریب آرہا تھا سے اپنے جسم میں سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی اور وہ اپنا دکھ کسی سے کہہ بھی نہیں
سکتی تھی

میرا دل خوشی سے معمور ہے

میں کل رات اپنے محبِ وُوب سے ملا

آخر کار میں پچھلی رات کے

دردِ ہجر سے آزاد ہوا

جب میں رقص کر رہا تھا

میں نے دل سے دُعا کی

اے خدا !! اے کاش

وقتِ صبح کی چابی کھو جائے

اور یہ مِلن کی رات ہمیشہ رہے

”جلال الدین رومی“

Posted on Kitab Nagri

بینش کو مسلسل واٹس پکس ریسوہو رہی تھی جو کے نائی مہ اور علی کی ایک ساتھ تھی وہ تنگ آکر نمبر بلاک کرتی تو اگلے روز کسی نی مے نمبر سے میج آجاتا بینش سمجھنے سے قاصر تھی کے آخر یہ سب ہو کیا رہا ہے اس نے علی سے دو ٹوک بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا

عقیل جس دن سے عاشی کے گھر سے آیا تھا عاشی کا کال میج کر رہا تھا لیکن عاشی کوئی ی جواب نہس دیتی تھی اور عاشی کے سامنے جانے کی عقیل میں ہمت نہس تھی وہ خود کو عاشی کا مجرم سمجھ رہا تھا لیکن وہ عاشی کے لیے پریشان بھی بہت تھا وہ جانتا تھا عاشی کتنی جذباتی ہے اسے ڈر تھا عاشی اپنے ساتھ کیچھ غلط ہی ناں کر لے لیکن عاشی کی خیریت تو تب پتہ چلتی ناں جب وہ کال اٹھاتی اور عاشی کال اٹھا ہی نہس رہی تھی

www.kitabnagri.com

عاشی اپنے کمرے میں بند تھی جب اس کی والدہ کبرہ بیگم کمرے میں آئی ی عاشی بیٹا یہ کیا حالت بنا رکھی ہے کمرے کی انھوں نے عاشی کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے بولا

Posted on Kitab Nagri

مما وہ کیسے کسی اور کا ہو سکتا ہے آپ جانتی ہے ناں میں اس سے کتنا پیار کرتی ہو اور وہ کسی اور سے نکاح کرنے جا رہا ہے

عاشی بیٹا یہ تو تقدیر کے فیصلے ہے زمین پر نہس ہوتے بیٹا تمہارے مقدر میں بھی خدا نے بہت بہتر لکھا ہو گا وہ تو اپنے بندے کو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے ناں پھر وہ اپنے بندے کو تنہا کیسے چھوڑ سکتا ہے چلو اٹھو میرا بیٹا اٹھ کر فریش ہو کر نیچھے ہو ہم کھانا ساتھ کہتے ہے کبرہ بیگم کہہ کر نیچے چلی گی جب کے عاشی ایک بار پھر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی ی روتے ہوئے اس کی نظر ٹیبل پر ہڑی ی جہاں فوٹ ٹو کری کے سینٹر میں چھری پڑی ی تھی اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر چھری پکڑی ی اور کیچھ لمہ سوچنے کے بعد اس نے اپنی کلائی ی کاٹ لی

عقیل آفس میں بیٹھا اپنا کام کمپلیٹ کر رہا تھا وہ اپنا کام جلدی کمپلیٹ کرنا چاہتا تھا کیونکہ کے دو دن بعد اس کا نکاح تھا ابھی وہ کام کر ہی رہا تھا جب موبائی ل پر عاشی کی مدر کی کال آنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عقیل نے کال ریسپو کی لیکن جیسے ہی اسے پتہ چلا کے عاشی نے خود کشی کی کوشش کی ہے اور وہ ہاسپٹل میں ہے اس کو اپنے پیروں سے زمین سرکتی محسوس ہوئی ی تھی اور اب وہ سب کیچھ چھوڑ کر ہاسپٹل بھاگا تھا

Posted on Kitab Nagri

عاشی کا سنتے ہی عقیل نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور ہاسپٹل کی طرف بھاگایہ سوچے سمجھے بغیر کے دودن بعد اس کا نکاح ہے اور آج اسے دعا کے ساتھ نکاح کی شاپنگ کے لیے جانا تھا وہ سب کیچھ بھول کر اسے صرف عاشی کی پرواہ تھی اس وقت

(دودن)

بعد آج دعا کے نکاح کا دن تھا یوسف ولا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا نکاح کا فنکشن شام میں رکھا گیا تھا لیکن تیاری صبح سے ہی شروع کی گئی تھی

بشرہ بیگم نے مہندی والی کو بلایا تھا تاکہ وہ دعا کو مہندی لگا سکے جب کے دعا کو تو کسی چیز کا ہوش ہی نہں تھا اس لیے سب کام بشرہ بیگم کو ہی کرنے پڑے تھے

بشرہ بیگم نے مہندی والی کو بلایا تھا تاکہ دعا کو مہندی لگوا سکے ابھی وہ دعا کو نیچھے بلا ہی رہی تھی مہندی لگوانے کے لیے جب عقیل کے گھر سے اس کی امی اور بہن نکاح کا جوڑا بھی لے کر آگئی

دعا نیچھے آئی تو فاخرہ بیگم اور فاطمہ کو بھی موجود پایا

اسلام و علیکم دعا نے مشترکہ سلام کیا

Posted on Kitab Nagri

ارے بھابھی آئے دیکھیے ہم آپ کے نکاح کا جوڑالے کر آئے فاطمہ نے کہتے ساتھ جوڑادعا کے سامنے کیا لیکن
دعا نے جوڑے پر ایک نگاہ غلط ڈالنا بھی ضروری نہں سمجھا

کیسا لگا جوڑا بھابھی

اچھا ہے دعا نے مختصر کہا

دعا بیٹا تم مہندی لگوالو

اور فاطمہ بیٹا اب تم آہی گی ہو تو مہندی لگوا کر ہی جانا بشرہ بیگم نے خوش دلی سے کہا

جی ٹھیک ہے آنٹی فاطمہ نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا

دعا بے دلی سے مہندی لگوار ہی تھی مہندی میں کس کا نام کھنا ہے جب مہندی والی نے پوچھا

ارے پورا نام نہں آپ ایسا کرے نام کا پہلا حرف لکھ دے وہ زیادہ لگے گا فاطمہ نے مشورہ دیا

جب کے کسی اور کے نام کی مہندی لگتی دیکھ دعا نے بہت مشکل سے اپنے آنسو ضبط کیے ہوئے تھے

جی ٹھیک ہے تو بتائے کیا لکھو پھر مہندی والی نے پوچھا

آپ ناں پیار سے H لکھ دے فاطمہ نے کہا تو دعا کی ڈھر کنیں ساکت ہوگی

بڑے معصوم جذبول سے

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنے شوخ ہاتھوں سے
وفا کی سرخ مہندی سے
کسی کا نام لکھتی ہے...



جسے وہ پیار کرتی ہے
مگر وہ نا سمجھ لڑکی
ابھی تک یہ نہیں سمجھی
کہ سپنے ٹوٹ جائیں تو
بہت برباد کرتے ہیں...

یہ اجلے رنگ ہاتھوں پر
سدا ٹھہرا نہیں کرتے
محبت تو حقیقت ہے

Posted on Kitab Nagri

کوئی سپنا نہیں ہوتا
کسی کا نام لکھنے سے
کوئی اپنا نہیں ہوتا...

اور اس نے پلٹ کر فاطمہ کی طرف دیکھا

وہ ایک چوٹی لی بھا بھی عقیل بھائی نے حفظ بھی کیا ہوا ہے اس لیے ان کا پورا نام حافظ عقیل بنتا ہے اس لیے ایچ
لکھو یاد عا کی نظروں کا مطلب سمجھ کر فاطمہ نے وضاحت کی تھی تو دعا خاموش ہو گئی
مہندی لگوانے کے بعد دعا کمرے میں آ گئی اور اپنے ہاتھوں میں لگی مہندی دیکھنے لگی مہندی بے حد خوبصورت
لگائی گئی تھی اور جس میں بے حد خوبصورت طریقے سے ایچ لکھا گیا تھا دعا کی پلکوں سے دو آنسو ٹوٹ کر اس کی
ہتھیلی پر گر تھے

www.kitabnagri.com

میری آنکھ سے تیرا غم چھلک تو نہیں گیا

تجھے ڈھونڈھ کر میں کہیں بھٹک تو نہیں گیا

تیری بد دعا کا اثر ہوا بھی تو فائدہ

میرے ماند پڑنے سے تو چمک تو نہیں گیا ☹

Posted on Kitab Nagri

بڑا پر فریب ہے شہد و شیر کا ذائقہ

مگر ان لبوں سے تیرا نمک تو نہیں گیا ..

#تہذیب_حافی

ساری تیاری مکمل ہو چکی تھی یوسف ولا کو سفید اور ریڈ گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا یوسف ولا اس وقت خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا یوسف صاحب بہت خوش تھے آج آخران کی اکلوتی اور لاڈلی بیٹی کی شادی جو تھی

شام کے بعد مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا ہر کوئی خوش دلی سے فنکشن میں شرکت کر رہا تھا دعا فریش ہو کر باہر آئی تو بیوٹیشن اس کے کمرے میں موجود تھی

میم بشرہ میڈیم نے آپ کو تیار کرنے کا بولا ہے اور یہ آپ کے نکاح کا جوڑا بھی بچھوایا ہے

دعا نے ایک نظر جوڑے کو دیکھا

Posted on Kitab Nagri

جوریڈ اور وائیٹ کا مینشن کا بہت ہی خوبصورت جوڑا تھا جس پر بہت ہی نفیس ایمبرڈری کی گئی تھی دعا کو لگا جیسے وہ یہ جوڑا پہلے بھی کبھی دیکھ چکی ہے لیکن کہاں یہ اسے یاد نہ آ یا خیر اس نے ذہن سے سارے خیال جھٹک کر جوڑا اٹھایا اور ڈریسنگ روم میں چلی گئی

واہ آپ کی مہندی کا کتنا کلر آیا ہے لگتا ہے آپ کے ہونے والے شوہر آپ سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں بیوٹیشن نے دعا کی مہندی دیکھ کر کہا جبکہ دعا کو تو ان سب باتوں سے کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا عقیل اس سے پیار کرتا ہے یا نہ دعا کو اس بات کی پرواہ ہی کب تھی وہ تو صرف اپنے باپ کے مان کی خاطر عقیل سے ملنا چاہتی تھی بیوٹیشن بڑی مہارت سے اپنا کام کر رہی تھی

واہ میم یوکلنگ سو بیوٹی فل بیوٹیشن کے کہنے پر دعا نے نظر اٹھا کر آئی نے میں دیکھا تو کیچھ لمبے کے لیے خود بھی ساکت ہو گئی



کب دواؤں کا محتاج ہوتا ہے

عشق،،،،، لا علاج ہوتا ہے

اس کے اپنے اصول ہوتے ہیں

اس کا اپنا،،، رواج ہوتا ہے

Posted on Kitab Nagri

عشق کے عین سے عبادت ہے

عشق،، رُوح کا اناج ہوتا ہے

عشق جسموں کو سر نہیں کرتا

اس کا، ذہنوں پہ راج ہوتا ہے

عشق میں شاہ فقیر ہوتے ہیں

عشق... کانٹوں کا تاج ہوتا ہے



www.kitabnagri.com

عشق میں کوئی حد نہیں ہوتی

عشق،، میں کل نہ آج ہوتا ہے

Posted on Kitab Nagri

عشق،،،۔ خود ہی ظلم کرتا ہے

عشق خود ہی احتجاج ہوتا ہے۔۔

وائی ٹ شہر ارے پر ریڈ شوٹ فراک پہنے لمبے بالوں کا جوڑا بنائے فل برائی یڈل میک اپ کیے ہاتھوں میں پھولوں کے گجرے ڈالے گرے آنکھوں میں کاجل لگائے وہ واقعی نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی

لڑکے والے بھی آگے تھے اور سب نے ان کا بہت پر جوش استقبال کیا تھا سب کے چہرے پر خوشی تھی ولید ماریہ علی بنیش سعد مریم اور باقی سب بھی آچکے تھے اور سب ہی بہت خوش تھے اور خوش ہوتے بھی کیوں ناں آج ان کی سب سے لاڈلی کزن کا نکاح تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیوٹیشن دعا کا ڈوپٹہ سیٹ کر رہی تھی جب فاطمہ کمرے میں آئی

ماشاء اللہ بھابھی آپ بہت پیاری لگ رہی ہے فاطمہ نے دل سے تعریف کی

ویسے تو ان کا دولہا بھی بہت پیارا ہے ماشاء اللہ بالکل پرفیکٹ جوڑی ہے بیوٹیشن نے کہا تو فاطمہ بھی مسکرا پڑی

بھابھی نکاح سے پہلے بھائی آپ سے ایک بار ملنا چاہتے ہے آپ کہے تو میں بھائی کو بلا لو

Posted on Kitab Nagri

نس فاطمہ میں نس ملنا چاہتی اب جوبات ہے نکاح کے بعد کر لے دعائے دو ٹوک جواب دیا
جی ٹھیک ہے بھا بھی فاطمہ کہہ کر باہر چلی گی

مولوی صاحب آگی تو یوسف اور ازلان دعا کو لینے کمرے میں آئے

ماشاء اللہ ہماری گڑیا تو بہت پیاری لگ رہی ہے آج یوسف صاحب نے بیٹی کا ماتھا چومتے ہوئے کہا تو دعا بے اختیار
یوسف صاحب کے گلے لگ کر رو پڑی

بابا پلیر مجھے نس کرنا یہ نکاح میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہو آپ کو چھوڑ کر کہی نس جانا چاہتی دعائے
روتے ہوئے کہا

ارے دعا بیٹا روتے نس ہے چلو شام چپ کر جاؤ یوسف صاحب نے دعا کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا
بیٹا یہ تو دنیا کا دستور ہے ناں ہر بیٹی کو ایک ناں ایک دن جانا ہی ہوتا ہے والدین کے گھر سے اور آپ تو میری
بہادری بیٹی ہوناں مجھے فخر ہے کہ میری بیٹی نے ہمیشہ میرا مان رکھا ہے یوسف صاحب نے دعا کو اپنے ساتھ
لگاتے ہوئے کہا

اور ویسے بھی چڑیل تم جاؤ گی تو میں اس کمرے میں قبضہ کر سکو گاناں ازلان نے دعا کو تنگ کرنے کے لیے کہا
بابا دیکھ لے اب یہ مجھے گھر سے نکال کر کتنا خوش ہو رہا ہے دعائے کہا

Posted on Kitab Nagri

ارے نس بیٹا یہ کمرہ ہمیشہ آپ کا ہی رہے گا یوسف صاحب نے کہا

ہاں دعا یہ ہمیشہ تمہارا گھر رہے گا اور ہم ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے تم کبھی خود کو اکیلا مت سمجھنا از لان نے کہا تو دعا
مسکرا پڑی

تھینکس بھائی یو آر دابیسٹ بھائی

تب ہی بشرہ شاہ بھی کمرے میں آگئی

بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی

مما اب پلیز آپ مت روئیے گا ورنہ آپ کی بھی میک اپ خراب ہو جائے گا از لان نے شرارت سے کہا تو سب
مسکرا پڑے

چلے ایک ساتھ سلیفی لیتے ہے از لان نے کہہ کر موبائی ل نکالا اور ان خوبصورت لمہات کو ہمیشہ کے لیے
کیمرے میں قید کر لیا

www.kitabnagri.com

وائی ٹ ڈوپٹہ شال ٹائیپ دعا کے کندھے پر سیٹ کیا گیا تھا جب کے ریڈ ڈوپٹہ سے دعا کا گھونگٹ نکلا گیا تھا

یوسف اور از لان شاہ کا بازو تھامے چلتی دو لہن نے گھونگٹ کے اندر سے بھی ایک نظر اٹھا کر ناں تو مہمانوں کو
دیکھا تھا اور ناں ہی دو لہے کو وہ تو صرف زمین پر نظر گاڑھے سہج سہج کر چل رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

دعا کولا کر سٹیج پر بیٹھا گیا اس کے بالکل سامنے دولہا بیٹھا تھا جس کے درمیان میں سرخ رنگ کا باریک سا پردہ لگا تھا جس سے باآسانی دوسرے طرف دیکھا جا رہا تھا لیکن دیکھنے کے ہوش کسے تھی وہ تو اپنے ہی خیالوں میں گم تھی حدیر کے ساتھ گزرا ہوا ایک ایک لمحہ کسی فلم کی طرح اس کے ذہن کی سکرین پر چلا رہا تھا

مقدر میں بچھڑنا ہے تو لوگ ملتے کیوں ہیں

مر جھا جانا مقدر ہے تو پھول کھلتے کیوں ہیں

نگاہیں چار ہونا پھر جدا ہو جانا قسمت ہے

نگاہوں نے بدلنا ہے تو نہیں ملتے کیوں ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دریدہ دامن کی کب تک رفو گر سیتے جائیں گے

دوبارہ چاک ہونے ہیں تو زخم سلتے کیوں ہیں

مسافر، اجنبی راہوں کے ہمراہی بن جاتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

نچھڑ جاتے ہیں راہوں میں راہی ملتے کیوں ہیں

اجنبی آشنا بن کر۔۔۔۔ آشنا اجنبی بن کر

ملتے ہیں جدا ہوتے ہیں آخر ملتے کیوں ہیں



یہی اسرار تو اب تک مجھے ہر دم کھٹکتا ہے

ساتھ جب چھوٹ جانا ہے مسافر ملتے کیوں ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیچارے دل کا بھی تو بس یہی اک رونا ہے وصی

ستارے جب نہیں ملتے تو پھر دل ملتے کیوں ہیں!!!

نکاح شروع کیا گیا جب مولوی صاحب دعا کی طرف نکاح کے لیے آئے تو ماریہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر

اسے خیالوں کی دنیا سے نکالا

نکاح شروع کرے مولوی صاحب یوسف صاحب نے کہا

Posted on Kitab Nagri

دعا یوسف شاہ آپ کا نکاح حدیر حمدان شاہ کے ساتھ سکھ رائیج وقت بمع پچاس لاکھ حق مہر کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

اور حدیر کے نام پر دعا کی ڈھرنکیں تھیں تھیں اور اس نے پہلی بار نظر اٹھا کر پردے کے پار دیکھا تھا جہاں وائیٹ سوٹ پے ریڈ واسکٹ پہنے بھورے بالوں کو ماتھے پر بکھرے نک سک ساتھ حدیر بیٹھا مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا



محبت تم کرو، ♥
نبھانا ہم سیکھائیں گے

منزلیں تم چنو، ♥
راستہ ہم بتائیں گے

خواب تم دیکھو، ♥
تعبیر ہم بنائیں گے

Posted on Kitab Nagri

ساتھ تم دو، ♥

خوشیاں ہم لائیں گے

دعا کو وہ اپنی نظر کا دھوکا لگا تھا تب ہی اچانک اس کی نظر حدیر کے پچھے کھڑے حمدان شاہ اور بشرہ بیگم پر پڑی
جو مسکرا رہے تھے

اس نے نظر گھما کر یوسف صاحب کو دیکھا جیسے پوچھنا چاہ رہی ہو کہ یہ سب کیا ہے یوسف صاحب اس کی
نظروں کا مفہوم سمجھ کر آگے بڑھ بولا بیٹا جواب دو مولوی صاحب کیچھ پوچھ رہے ہے یوسف صاحب نے دعا
کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جیسے گویا انھوں نے دعا کو اپنی رضا مندی دی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ زندگی تیرے ساتھ ہو۔۔ یہ آرزو دن رات ہو۔۔

میں تیرے سنگ سنگ چلوں۔ تو ہر سفر میں میرے ساتھ ہو ♥....

#ماہی!

Posted on Kitab Nagri

جی قبول ہے دعا نے کپکپاتی آواز میں کہا اور جانے کتنے ہی آنسو پلکوں کی بار توڑ کر اس کے دامن پہے گرتے تھے لیکن وہ دکھ کے نہس خوش کے آنسو تھے تشکر کے آنسو تھے دعا کے اقرار پر سب میں خوشی کی لہر ڈورگی تھی اور کانپتے ہاتھوں سے نکاح نامے پر سائی ن کرتے وقت جب دعا کی نظر حدیر کے سائی ن پر پڑی تو اس کا دل بے اختیار پکار اٹھا

(فبای الار بکما تکذب)

اور تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے
دعا نے کانپتے ہاتھوں سے سائی ن کیے اور یوسف صاحب کے سینے سے لگی بے اختیار رو پڑی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور میرے دستخط جب تم اپنے نکاح نامے پر پاؤ گے

تو تم اپنے پروردگار کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے

Posted on Kitab Nagri

نوٹ

کیسی لگی آج کی لپسوڈ کمٹ میں ضرور بتائیے گا فائی نلی جو آپ سب چاہتے تھے وہ ہو گیا دعا اور حدیر ایک ہو گے اور سب سے میری ایک ریکویسٹ پلیز سب دل سے دعا کیجے گا کہ جن کے پیار کو بنیاد بنا کر میں نے یہ کہانی لکھی ہے وہ بھی اسی طرح مل جائے جیسے یہ کہانی کے کردار ملے ہے پلیز دعا ضرور کیجے گا جن کا پیار ہے ان کی زندگی میں بھی کوئی ی معجزہ ہو جائے وہ بھی مل جائے

آمین پتہ نہس کس کی دعا قبول ہو جائے ان کے حق میں

بس میرا بیٹا اب تو آنسو نہس بہانے اب تو خوشیوں کے دن آئے ہے خدا تمہیں ہمیشہ خوش رکھے یوسف صاحب نے دعا کا ماتھا چومتے ہوئے کہا

اب حدیر اور دعا کے درمیان میں سے پردہ ہٹا دیا گیا تھا اور سب حدیر کو دعا کا گھونگٹ ہٹانے کا بول رہے تھے ہر طرف سے ہوٹنگ کی آواز آرہی تھی حدیر نے ہاتھ بڑھا کر دعا کا گھونگٹ ہٹایا تو کیچھ لمبے کے لیے تو بالکل ساکت رہ گیا

Mera Ishq ho,

Teri Zaat ho,

Phr Husn-o-Ishq ki baat ho.

Posted on Kitab Nagri

Kbi Me miloon, kbi Tu mily,

Kbi hum milen Mulaqat ho.

Kbi Tu ho chup, Kbi Me hoon chup,

Kbi dono Hum chup chap hon.

Kbi guftagu, Kbi Tazkary,

Koi zikar ho, Koi baat ho.

Kbi Hijer ho to Din ko ho,

Kbi wasal ho to wo raat ho.

Kbi main Tera' Kbi Tu mera,

Kabi ek dujey k hum rahen

Kbi sath Main, Kbi sath Tu

Kbi ek dujy kay sath ho

Kbi Sohbaten



www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri



kbi Ranjishen

Kbi Dooriyan

kbi Qurabaten

Kbi Ulfaten

Kbi Nafraten

Kbi jeet ho

Kbi Haar ho

Kbi phool ho

Kbi dhool ho

Kbi yaad ho

Kbi bhool ho

Na Naseeb hon

Na"udas"hon

Posted on Kitab Nagri

Sirf Mera ishq ho

Teri zat ho....!!

اس نے دعا کو ہمیشہ سادگی میں دیکھا تھا لیکن آج برائی یڈل روپ میں جو دعا تھی وہ تو بالکل ہی الگ دیکھ رہی تھی
حدیر بنا پلک جھپکے اسے دیکھ رہا تھا جب سب نے تالیاں اور سیٹیاں بجانی شروع کر دی تو حدیر بھی حواسوں میں لوٹا
سب نے ان کی جوڑی بے حد سراہائی تھی

حدیر کے لائے ہوئے ڈریس میں دعا واقعی نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی سب باری باری سیٹج پر آکر
ان دونوں کو مبارک دے رہے تھے

حدیر نے سب سے نظر بچاتے ہوئے دعا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما تھا دعا جو کے ابھی تک شکڈ تھی کے یہ سب
کیسے ہوئے حدیر کے اس طرح ہاتھ پکڑنے پر گھبرا کر حدیر کو دیکھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

شاہ کیا کر رہے ہے آپ ہاتھ چھوڑے میرا دعا نے کہا

چھوڑنے کے لیے نہں تھا میں نے تمہارا ہاتھ حدیر نے کہا اور مسکراتے ہوئے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا

شاہ کوئی دیکھ لے گا دعا نے کہتے ساتھ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی دعا جتنی مزامت کر رہی تھی حدیر اتنی
ہی مضبوطی سے ہاتھ تھام لیتا تھا

Posted on Kitab Nagri

na ZINDGI ka sochta hoon na ZAMANE ka sochta hon

me to bs tujhy APNA BNANE ka sochta hon



tu meri zindgi hy is me koi shak nahin

me to tum se wafaein NIBAHANE ka sochta hon

Posted on Kitab Nagri

tu to aik MOHABAT hay meri ZINDGI ki

me to tumhen apna HUMSAFAR bnany ka souhta hon

tu mujhy milny na b aye to koi BAAT nahin

me to hr waqat tery dedar ka sochta hon.!!

کوئی دیکھتا ہے تو دیکھ لے میں نے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑا ہے کسی غیر کا تو نہں پکڑاناں حدیر نے ڈھٹائی سے
کہا
www.kitabnagri.com

دعا سمجھ گی کے کوشش کرنا فضول ہے حد ہر ہاتھ چھوڑنے والا نہں تھا اس لیے اس نے بھی مزاحمت ترک کر دی

تب عقیل اور عائی شہ سیچ پر مبارک باد دینے آئے ان دونوں نے بلیک کلر کی ڈریسنگ کی ہوئی تھی عقیل نے

پھولوں کا گلہ دستہ دعا کی طرف بڑھایا اور حدیر کے گلے لگ کر کہا نکاح بہت بہت مبارک ہو

تھینکس حدیر نے مسکراتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

دعائ سے ملو یہ ہے عقیل کی وائی ف عائی شہ حدیر نے تعارف کروایا

ہائے نائی س ٹومیٹ یو عائی شہ نے خوش اخلاقی سے کہا پھر کیچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ دونوں سیٹج سے اتر گے

حدیر یہ سب کیسے ہوا مجھے تو ابھی تک یقین نہں آرہا سب کیچھ ایک خواب جیسا لگ رہا

ہے

خواب نہں حقیقت ہے میڈم یقین کر لو کے اب تم میری ہو

لیکن شاہ یہ سب ہوا کیسے بتائے ناں پلینز

یار یہ بڑی لمبی کہانی ہے بعد میں بتاؤ گا ابھی تم صرف مجھ پے دھیان دو حدیر نے شرارت سے کہا تو دعا مسکرا

پڑی

Kitab Nagri

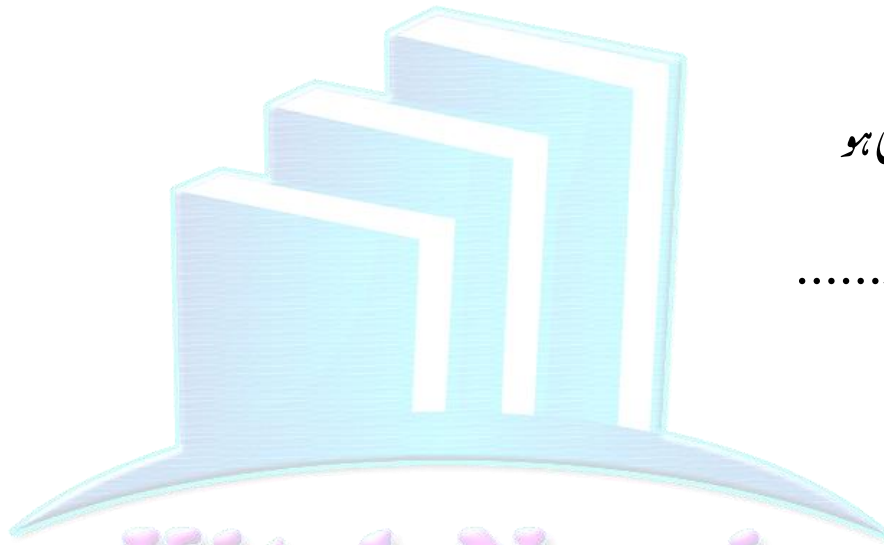
www.kitabnagri.com

فنکشن ختم ہونے کے بعد دعا کمرے میں آگی آج وہ بہت تھک گی تھی پہلے تو وہ اتنی سٹریس تھی اور پھر اچانک یوں سب کیچھ بدل گیا کے اسے یقین ہی نہں آرہا تھا وہ اپنی ہی سوچو میں گم تھی جب حدیر کمرے میں داخل ہوا اس کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی

شاہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں کس نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گے ہمارے بارے میں

Posted on Kitab Nagri

کوئی ی کیچھ نہں کہے گا میں انکل آنٹی سے پر میشن لے کر آیا ہو حدیر نے کہتے ساتھ ٹرے ٹیبل پر رکھی اور دعا کو بازو سے تھام کر اپنے سامنے کیا حدیر کا دل ہی نہں بھر رہا تھا دعا کو دیکھ دیکھ کر دعا ہے ہی اتنی پیاری تھی یا پھر اسے لگتی تھی یہ بات اسے آج تک سمجھ نہں آئی حدیر کی نظروں کی تپش دعا کو خود میں سمیٹنے پر مجبور کر گی حدیر جھکا اور دعا کے ماتھے پر اپنے حق کی پہلی مہر ثبت کی تھی جس سے دعا مزید خود میں سمٹ گی



جب دھیمے دھیمے ہنستی ہو
اس بارش جیسی لگتی ہو.....

تھوڑی دل کی کہتی ہو
زیادہ دل میں رکھتی ہو...

کیوں جاؤں رنگ ریز کے پاس ..
تم تو سیاہ میں چمکتی ہو

Posted on Kitab Nagri

کرنے دوا نہیں ہار سنگھار

تم سادہ بھی سجتی ہو....

ہاشم ندیم

تم میری زندگی ہو دعا میری پہلی محبت ہو میرے لیے بہت قابل احترام ہو تم حدیر شاہ دعا کے بنادھورہ ہے میں زندگی کا تصور بھی نہں کر سکتا تھا مرے بنا حدیر نے کہتے ہو دوبارہ دعا کے ماتھے پر اپنے لب رکھے پتہ ہے خوش قسمتی کیا ہے جب محبوب آپ کا محرم بن جائے جب آپ پورے حق سے اس کے دل کے تخت پر برجمان ہو جب محبوب محرم بن جائے ناں تو اس سے بڑی خوش قسمتی کوئی نہں ہوتی جس دعا میں مانگا ہوناں وہ کسی معجزے کی صورت مل جائے ناں انسان کو اپنے رب کے حضور سجدہ ریزہ ہو جانا چاہیے جس نے آپ کی محبت آپ کے دامن میں دال کر دنیا کی رسوائی سے بچا لیا ہوتا

حدیر کی قربت اور اعتراف دعا کے چہرے پر حیا کے رنگ بکھر گئی تھی اور اب وہ نروس ہو رہی تھی حدیر سمجھ گیا تھا چلو آؤ کھانا کھاتے ہے حدیر کہتے ساتھ ٹیبل کی طرف آیا اور پلیٹ میں کھانا نکالا

Posted on Kitab Nagri

دعا بھی حدیر سے کیچھ فاصلہ رکھ کر بیٹھ گئی حدیر نے نوالہ بنایا اور دعا کی طرف بڑھایا جس دعا نے تھوڑی ہچکچاہٹ کے بعد کھالیا حدیر نے دعا کو سارا کھانا اپنے ہاتھوں سے کھلایا تھا کھانا کھانے کے بعد دعا اور حدیر نے ڈھیروں سلفیاں لی تھیں ایک ساتھ اور ان خوبصورت لمحات کو یادوں کی صورت ہمیشہ کے لیے اپنے پاس قید کر لیا تھا

=====

حدیر کے جانے کے کیچھ دیر بعد ہی ماریہ اپنے کمرے میں آئی تھی جس کے ہاتھ میں ایک شاپنگ بیگ تھا دعا یہ حدیر نے تمہارے لیے بیچھا ہے ماریہ نے مسکراتے ہوئے بیگ دعا کی طرف بڑھایا جس دعا نے تھام لیا پھر کیچھ دیر باتیں کرنے کے بعد ماریہ چلی گئی تو دعا نے بیگ کھول کر دیکھا جس میں بہت ہی خوبصورت بلیک کلر کی گھردار فراک تھی اور ساتھ میں ایک چٹ بھی تھی جس پر کیچھ لکھا ہوا تھا

ایک گھنٹہ بھرے تمہارے پاس جلدی سے تیار ہو جاؤ ٹھیک ایک گھنٹے بعد پک کرنے آؤ گا دعا کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری اور وہ ڈریس اٹھائے ڈریسنگ روم میں چلی گئی

دعا تیار ہو رہی تھی جب اس کے موبائل پر حدیر کا میسج موصول ہوا

نیچھے آ جاؤ میں پارکنگ میں تمہارا بیٹ کر رہا ہوں دعا نے جلدی سے کلائی میں چوڑیاں پہنی اور خود پر ایک تنقیدی نظر ڈالتے ہوئے پارکنگ کی طرف بڑھ گئی

حدیر جو گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے دعا کا ہی بیٹ کر رہا تھا دعا پر نظر پڑتے ہی اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی

Posted on Kitab Nagri

Kabi is tarah mere hum safar

Sabi chahty mere naam kar

Agr ho saky tu kabi kaheen

Mere naam b koi sham kr

Mere dill k saye mm aa zara

Meri dharkano mm kyaam kr

Ye jo Mirza k lafzo k phool hn

Tere rasty ki ye dhool hn

Kbi in sy sunn mri dastaan

Kabi in sy tu klaam kr



www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

دعا اس وقت بلیک فرائک پہنے لمبے بلیک بالوں کو کھولا چھوڑے میک کے نام پر دعا نے صرف لپ سٹک اور مسکارا لگایا تھا دونوں کلائی یوں میں کلر فل چوڑیاں اور پیروں میں بلیک ہائی ہی ہیل ڈالے وہ حدیر کو اپنے دل میں اترتی ہوئی ی محسوس ہوئی ی

حدیر نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور دعا کے بیٹھتے ہی اس نے ڈرائی یونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کر دی

کہاں جا رہے ہے ہم دعا نے پوچھا

سپرائی یز ہے حدیر نے مسکراتے ہوئے کہا وہ خود بھی بلیک تھری پیس زیب تن کیے ہوئے تھا اور اس کی مسکراہٹ دیکھ کر دعا کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی افف یہ لڑکا مسکراتا ہوا کتنا پیارا لگتا ہے دعا نے ہمیشہ کی طرح کہہ گی بات دل میں دہرائی ی تھی

حدیر نے ایک جگہ گاڑی روکی اور آگے بڑھ کر دعا کی سائی یڈ کا دروازہ کھولا تھا

حدیر دعا کو لیے اپنے ریسٹونٹ میں آیا تھا لیکن اس وقت ریسٹونٹ کی ساری سیٹنگ چینج کر کے اسے ایک ہال نماں کمرے میں تبدیل کیا گیا تھا اور ریسٹونٹ کے سارے ملازموں کو حدیر نے چھٹی دے دی تھی پورا ہال بہت ہی خوبصورت سے سجایا گیا تھا اور ریواروں پر دعا کی تصویر لگی ہوئی ی تھی واہ شاہ یہ سب آپ نے کب اور کیسے کیا دعا نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

بس ایک گھنٹہ پہلے ہی کیا حدیر نے کہا اور دعا کو لیے کیچن میں آگیا تو بتائیے میڈیم آپ کیا کھائے گی شیف حدیر حاضر ہے حدیر نے سر کو خم کرتے ہوئے کہا

ارے شاہ آپ رہنے دے میں بنا دیتی ہو کھانا دعا نے آگے بڑھتے ہوئے کہا

نہں بالکل نہں آج تم بس آرڈر دو گی اور کھانا میں بناؤ گا تو جلدی سے بتاؤ کیا کھاؤ گی

پاستہ دعا نے یک لفظی جواب دیا

یس شور میم حدیر نے دوبارہ سر کو خم کیا اور پاستہ بنانے لگ گیا اور دعا پاس کھڑی سی اسے کام کرتا دیکھ رہی تھی

کھانا کھانے کے بعد حدیر دعا کو اوپر چھٹ پر لے آیا چھٹ بھی بہت خوبصورتی سے سجائی گی تھی جگہ جگہ
congraultion اور Happy married کے کارڈ رکھے ہوئے تھے سینٹر میں ٹیبل پر کیک رکھا ہوا
تھا جو کے پیشل آئی س کریم کیک تھا جو حدیر نے سپیشلی دعا کے لیے بنوایا تھا آئی س کریم کیک کو چاکلیٹ سے
کور کر کے اوپر پیپی میرڈ دعا اینڈ حدیر لکھا ہوا تھا سردی ہونے کی وجہ سے آئی س کریم کیک میلٹ نہں ہوا تھا

حدیر نے چھڑی دعا کے ہاتھ میں تھامی اور خود پیچھے سے دعا کا ہاتھ تھامتے ہوئے دعا کے کندھے پر اپنی ٹھوڑی
ٹکائی اور دونوں نے مل کر کیک کا ٹاڈ دعا نے کیک کا ٹکڑا اٹھایا اور حدیر کو کھلایا پھر حدیر نے دعا کو کیک کھلایا اور دعا
نے جیب میں ہاتھ ڈال کر ایک مخملی ڈبی نکالی یہ تھا رے لیے

یہ کیا ہے دعا نے پوچھا

حدیر نے ڈبی کھولی جس میں بہت ہی خوبصورت ای ٹی پر رنگز تھے

Posted on Kitab Nagri

واہ شاہ یہ تو بہت پیارے ہے دعائے مسکراتے ہوئے کہا

دعائے جیولری کے نام پر صرف گلے میں پینڈر ہی ڈالا ہوتا تھا جو حدیر نے اسے گفٹ کیا تھا جو ہارٹ شیپ کا تھا جس میں بہت سٹائل ایچ ڈی لکھا ہوا تھا حدیر نے آگے بڑھ کر دعا کے کانوں میں ایئر رنگز ڈالے اور باری اس کے دونوں کانوں کی لو پر اپنے لب رکھے

جمکے کا مقدر ہے قابل رشک بہت
تیرے گال کے پہلو میں بہک رہا ہے

دعا تو گویا سانس لینا ہی بھول گئی تھی اس سے پہلے دعا کیچھ کہتی حدیر جھکا اور اس کے گلے میں پہنے پینڈر پر اپنے لب رکھے جس سے دعا خود میں سمیٹی تھی

www.kitabnagri.com

Qareeb aao ke bhar lein Tumhe nigahon mein

Tumhe samait lein in Beqarar bahon mein

Posted on Kitab Nagri

Hai kon aisa jise dhadakano Mein band karein

Tumhi batao tumhe Kyun na hum pasand kare

Ke pyaase log hi shabnam Pasand karte hain

Koi kare na tumhe Hum pasand karte hain

Yeh aaine jo tumhe Kum pasand karte hain

Inhe khabar hai tumhe Hum pasand karte hain...

شاہ۔۔۔۔۔ پلیر دکانے ہکلاتے ہوئے کہا تو حدیث اس کی بات سمجھ کر پیچھے ہٹا اور دعا کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

دعا تم زندگی ہو میری بہت خاص ہو میرے لیے میری ساری خوشیاں تم سے جوڑی ہے

آئی یو یو سوچ حدیر نے کہتے ہوئے دعا کے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکایا

Posted on Kitab Nagri

ہم آسمان پہ کبھی پہلے بھی ملے ہوں گے
کہ تیرا میرا تعلق _____ زمانے والا نہیں۔

شاہ میں بھی آپ سے بہت پیار کرتی ہو جب سے پیار کا مطلب جاننا ہے تب سے صرف آپ سے ہی پیار کیا ہے
آپ میرے محرم ہو میرے لیے سب سے اہم ہو میں اب کبھی کسی صورت بھی تمہارا ساتھ نہں چھوڑو گی
آئی رئی پل رئی پل لویو

دعا کے اتنے خوبصورت پر اعتراف پر حدیر کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی اور اس کی مسکراہٹ میں دعا کی
جان تھی دعا نے آگے بڑھ کر حدیر کی گال پر، چلچلاتے ہوئے اپنے لب رکھے مجھے آپ کی مسکراہٹ سے محبت ہے
شاہ ہمیشہ مسکراتے رہے گا اور اب حیران ہونے کی باری حدیر کی تھی

حدیر کافی بنا کر لایا تو دعا نے پہلے ایک سپ حدیر کے کپ سے لیا کہتے ہے شئی کر کرنے سے محبت بڑھتی ہے دعا
نے کافی کا سپ لینے کے بعد کہا
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ دونوں چھت پر کافی پیتے ہوئے چاند کو دیکھ رہے تھے

شاہ

جی شاہ کی جان

Posted on Kitab Nagri

آپ نے مجھے بتایا نہں یہ سب کیسے ہوا دعانے پوچھا

دعا سمجھ لو یہ کوئی ی معجزہ ہی تھا جو ہمیں ایک کر گیا

وہ ہی تو شاہ میں جاننا چاہتی ہواں دو دنوں میں ایسا کیا ہوا جو سب کیچھ ہی بدل گیا اور دعا کی بات پر حدیر نے بولنا
شروع کیا

آج سے دو دن پہلے

عقیل فاسٹ ڈرائی یونگ کرتے ہوئے ہاسپٹل پہنچا تھا ریسپشن سے روم پوچھ کر عقیل اس طرف آیا تو عاشی کی
مدر کوریڈور میں ہی بیٹی تھی

آئی عاشی کیسی ہے اور یہ سب ہوا کیسے اور جو ابار تچ بیگم نے عقیل کو ساری بات بتائی دی عقیل دونوں ہاتھوں
میں اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا اسے نہں پتہ تھا کہ عائی شہ اس سے اس قدر پیار کرتی کہ اس کی وجہ سے اپنی جان ہی
لے لے گی تب ہی ڈاکٹر روم سے باہر آئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر عاشی کیسی ہے اب

شی ازائی ناؤ لیکن وہ بے ہوشی کی حالت میں بھی بار بار کسی عقیل کا نام لے رہی تھی اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ کسی
بہت بڑے صدمے سے گزر رہی ہے کوشش کرئے کہ ان کو خوش رکھا جائے اور اب مزید کوئی پریشانی
نہں دی جائے ورنہ وہ دوبارہ اس سے زیادہ برا کر سکتی ہے اپنے ساتھ

جی بہتر کیا میں میں مل سکتا ہو عاشی سے

Posted on Kitab Nagri

جی اجازت ملنے پر عقلیل روم میں آیا اور عاشی پر نظر پڑتے ہی اس کا دل ٹرپ اٹھا تھا یہ تو عاشی ہی نہں تھی جو ہر
وقت ہنستی مسکراتی رہتی تھی یہ تو کوئی ی اور عاشی ہی تھی جس کے چہرہ کارنگ زرد ہو ا پڑا تھا بکھرے بال گالوں
پر آنسو کے نشان دیکھ عقلیل کو شرمندگی نے آن گھیرا تھا



یہ اداس اداس اداسیاں
اور دور دور کی دوریاں
مجھے اشک اشک بکھیر کے
پھر ہنس ہنس کر سمیٹنا!!!...

یہ آگ آگ کا کھیل ہے
اسے روز روز نہیں کھیلنا
مجھے ورق ورق کھولنا
پھر حرف حرف پہ سوچنا
یہ جفا جفا کے راستے

Posted on Kitab Nagri

اور وفا وفا کی منز لیں

مجھے ڈھونڈ ڈھونڈ کے ڈھونڈنا

پھر چھوڑ چھوڑ کے چھوڑنا!...

مزید روکنا عقیل کی برداشت سے باہر وہ فوراً کمرے سے باہر چلا گیا
آئی آپ عاشی کے پاس ہی رہے گا میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں عقیل کہہ کر پارکنگ کی طرف بڑھا

عقیل گھر آیا تو فاخرہ بیگم اور عابد گیلانی لاونج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

ارے عقیل بیٹا آج آپ جلدی آگے فاخرہ نے عقیل کو دیکھتے ہوئے کہا

عقیل آکر فاخرہ اور عابد گیلانی کے پیروں کے پاس نیچھے بیٹھ گیا

عقیل کیا ہوا بیٹا یہاں نیچھے کیوں بیٹھ گئے ہو عابد گیلانی نے پوچھا

مما بابا میں جانتا ہوں آپ نے کبھی میرے لیے غلط فیصلہ نہیں کیا میرے لیے آپ نے میرے لیے دعا کا انتخاب کیا
ہے تو بے شک وہ ایک بہترین لڑکی ہوگی میرے لیے لیکن ممایں اس اے شادی نہیں کر سکتا ممایں نے

Posted on Kitab Nagri

اس سے شادی کی تو عاشی مر جائے گی اور میں عاشی کو مرتے ہوئے نہں دیکھ سکتا ماما میں بہت پیار کرتا ہو عاشی سے عقیل کہتے ہوئے فاخرہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر رو پڑا تھا

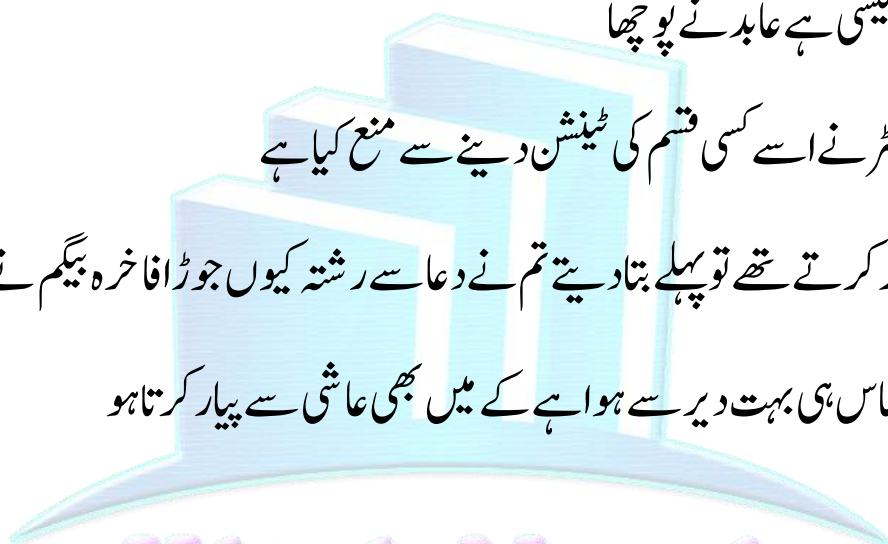
عقیل کیا ہو گیا ہے کیوں رو رہے ہو بیٹا ادھر دیکھو میری طرف اور مجھے پوری بات بتاؤ فاخرہ بیگم نے عقیل کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا اور جوابا عقیل نے ساری بات فاخرہ بیگم کو بتادی

او گڈ بیٹا اب عاشی بیٹی کیسی ہے عابد نے پوچھا

ٹھیک ہے بابا لیکن ڈاکٹر نے اسے کسی قسم کی ٹینشن دینے سے منع کیا ہے

بیٹا اگر تم عاشی سے پیار کرتے تھے تو پہلے بتا دیتے تم نے دعا سے رشتہ کیوں جوڑا فاخرہ بیگم نے پوچھا

مما مجھے اس بات کا احساس ہی بہت دیر سے ہوا ہے کہ میں بھی عاشی سے پیار کرتا ہو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے!..

کہ جس کو ہمسفر جانیں

جسے پانے کی خواہش میں

ہزاروں درد انا جانے،

یو نہی ہم گود لیتے ہیں..

Posted on Kitab Nagri

زمانے کے گلے شکوے،

کبھی اغیار کی باتیں،

کئی جاگی ہوئی راتیں،

ہمیں تحفے میں ملتی ہیں..

تمنا جس کو پانے کی،

زباں پر ورد کی صورت،

ہمیشہ جاری رہتی ہے..

وہ جس کا نام سن کر دل دھڑکنا بھول جاتا ہے

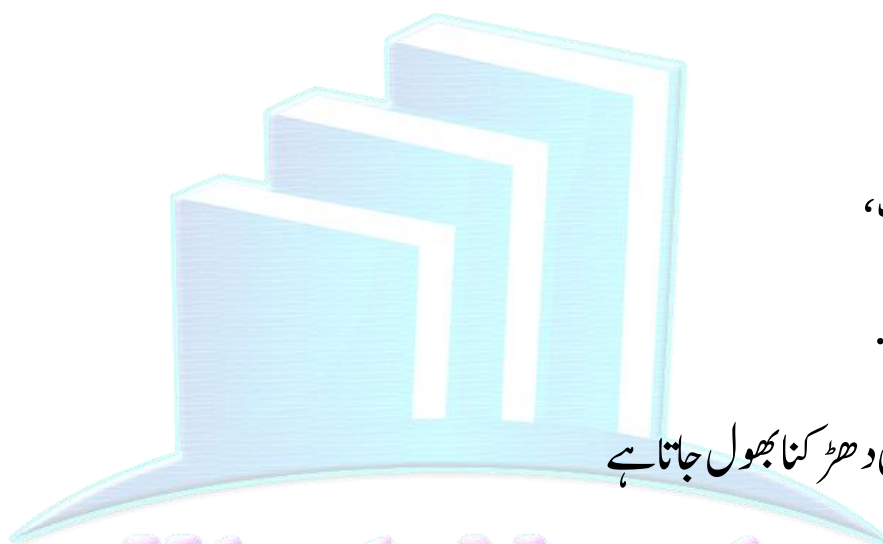
ہم اُس خوش بخت کی خاطر،

جاں پر کھیل جاتے ہیں..

سبھی دکھ جھیل جاتے ہیں

مگر ایسا بھی ہوتا ہے..

کہ جس کو ہمسفر جانیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہمارے دل کی باتوں سے

وہی لاعلم رہتا ہے ...

لیکن پلیرز ماما با آپ کیچھ کرے میں عاشی کو نہں کھو سکتا

عابد اور فاخرہ نے اپنے بیٹے کو دیکھا جس نے ہمیشہ فرما بردار بیٹے کی طرح ان کی بات مانی تھی کبھی کسی چیز میں ان سے ضد نہں کی تو وہ اپنے بیٹے کو روتے ہوئے کیسے دیکھ سکتے تھے ان کو کیچھ ناں کیچھ کرنا ہی تھا اپنے بیٹے کے

حدیر صبح سے اپنے روم میں بند تھا جب حمدان شاہ اس کے کمرے میں آئے

ہادی بیٹا

بابا آپ بیٹھے ناں پلیرز حدیر نے صوفے سے لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے کہا

ہادی کیا بات ہے میں دیکھ رہا کیچھ دنوں سے تم بہت پریشان ہو

نہں بابا ایسی کوئی بات نہں ہے

بیٹا جو بھی بات ہے تم مجھ سے شئی ر کر سکتے ہو میں باپ ہو تمہارا تھمیں اس طرح تکلیف میں نہں دیکھ سکتا
حمدان شاہ حدیر کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جو مسلسل کہی راتوں سے جاگنے کی وجہ سے سرخ ہوئی ی تھی

حمدان شاہ کے اصرار پر ہادی نے انہیں ساری بات بتادی

Posted on Kitab Nagri

ہادی تھمیں مجھے یہ سب کیچھ پہلے بتا دینا چاہیے تھا

بابا سب کیچھ اتنی جلدی میں ہوا کے کیچھ سمجھ ہی نہں آیا اور ویسے بھی بابا یوسف انکل دعا کارشتہ طے کر چکے
ہے اور دو دن بعد اس کا نکاح ہے اب کیچھ نہں ہو سکتا

بیٹا وہ تقدیر لکھنے والا ہر چیز پر قادر ہے وہ چاہے تو کیچھ بھی ہو سکتا ہے تم اٹھو اور چلو میرے ساتھ

لیکن کہاں بابا

یوسف کے پاس جانا میں خود بات کرو گا اس سے

لیکن بابا

لیکن ویکن کیچھ نہں تم اٹھو اور گاڑی نکلو ہم ابھی جارہے ہیں حمدان شاہ کی بات پر حدیر نے اثبات میں سر ہلایا اور
باہر کی جانب بڑھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عائی شہ کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا رتج بیگم اس گھر لے آئی تھی عقیل تب کا گیا ابھی تک نہں آیا تھا
عقیل عاشی کے ہوش میں آنے سے پہلے جاچکا تھا اس لیے وہ عقیل کی آمد سے بے خبر تھی

بیٹا وہ عقیل

Posted on Kitab Nagri

مما پلیر مجھے عقیل کے بارے میں کوئی بات نہس کرنی عاشی نے ارتج بیگم کی بات در میان میں ہی کاٹ دی اور
آنکھیں موند کر لیٹ گی ارتج بیگم نے افسوس سے سر جھٹکا اور کمرے سے چلی گی

تیرے لیے چلے تھے ہم تیرے لیے ٹھہر گئے

تو نے کہا تو جی اٹھے تو نے کہا تو مر گئے

کٹ ہی گئی جدائی بھی کب یہ ہوا کہ مر گئے

تیرے بھی دن گزر گئے میرے بھی دن گزر گئے

تو بھی کچھ اور اور ہے ہم بھی کچھ اور اور ہیں

جانے وہ تو کدھر گیا جانے وہ ہم کدھر گئے

راہوں میں ہی ملے تھے ہم راہیں نصیب بن گئیں
www.kitabnagri.com

وہ بھی نہ اپنے گھر گیا ہم بھی نہ اپنے گھر گئے

وقت ہی جدائی کا اتنا طویل ہو گیا

دل میں ترے وصال کے جتنے تھے زخم بھر گئے

ہو تار ہا مقابلہ پانی کا اور پیاس کا

Posted on Kitab Nagri

صحرا اڈاڈ پڑے دریا پھر پھر گئے

وہ بھی غبار خواب تھا ہم بھی غبار خواب تھے

وہ بھی کہیں بکھر گیا ہم بھی کہیں بکھر گئے

کوئی کنار آب جو بیٹھا ہوا ہے سرنگوں

کشتی کدھر چلی گئی جانے کدھر بھنور گئے

بارش وصل وہ ہوئی سارا غبار دھل گیا

وہ بھی نکھر نکھر گیا ہم بھی نکھر نکھر گئے

آب محیط عشق کا بحر عجیب بحر ہے

تیرے تو غرق ہو گئے ڈوبے تو پار کر گئے

اتنے قریب ہو گئے اپنے رقیب ہو گئے

وہ بھی عدیم ڈر گیا ہم بھی عدیم ڈر گئے

اس کے سلوک پر عدیم اپنی حیات و موت ہے

وہ جو ملا تو جی اٹھے وہ نہ ملا تو مر گئے



www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

عدم ہاشمی

عقیل اٹھو بیٹا دھر میرے پاس بیٹھو فارہ بیگم نے عقیل کو اپنے پاس بیٹھایا

مما عاشی کیچھ ہو گیا تو خود کو معاف نہں کر پاؤ گا

کیچھ نہں ہو گا بیٹا عائشہ کو لیکن کوئی ی بھی قدم اٹھانے سے پہلے ہمیں یوسف سے بات کرنی ہوگی عابد گیلانی نے کہا اور پھر کیچھ دیر سوچنے کے بعد وہ عقیل کو لے کر یوسف صاحب کے آفس کی طرح روانہ ہو گے

یوسف صاحب اپنے آفس میں بیٹھے کام کر رہے تھے جب حمدان شاہ اور حدیران کے آفس میں داخل ہوئے

ارے حمدان شاہ تم آؤ آؤ بیٹھو یوسف صاحب خوش اخلاقی سے انھیں بیٹھنے کا کہا

کیسے ہو یوسف حمدان نے پوچھا

میں ٹھیک ہو تم سناؤ آج کیسے میری یاد آگی

www.kitabnagri.com

بس یار جو کیچھ پہلے ہو چکا اس کے بعد ہمت ہی نہں ہوئی ی کبھی تمہارا سامنا کرنے کی حمدان شاہ کے لہجے میں رنج تھا

چھوڑو حمدان جو بھی ہوا اسے بھول جاؤ اور آگے بڑھو یوسف صاحب نے پوچھتے ہوئے حدیر کی طرف دیکھا کتنی خواہش تھی ناں انھیں کے حدیران کا داماد بنے اور کبھی حدیر نے بھی تو انھیں اپنے ماں باپ کا رتبہ دیا تھا اور

Posted on Kitab Nagri

یوسف شاہ کو بھی تو وہ اپنے سگے بیٹوں سے بھی زیادہ عزیز ہو گیا تھا لیکن پھر وقت نے بازی پلٹ دی اور ان سے ان کا بیٹا چھین لیا یوسف صاحب نے سب خیال کو ذہن سے جھٹکتے ہوئے فون پر کافی کا آرڈر دیا

یوسف آج میں تمہارے پاس ایک کام سے آیا ہوا امید ہے تم مجھے خالی ہاتھ نہس لوٹ آؤ گے حمدان نے کہا تم یقین کرو حمدان اگر وہ کام میرے اختیار میں ہو انناں تو تم کبھی بھی خالی ہاتھ نہس جاؤ گے بتاؤ کیا کام ہے

یوسف دعا بیٹی کو میری جھولی میں ڈال دو میں ایک بار پھر حدیر کے لیے دعا کو مانگتا ہوں اور یقین کرو اس بار تمہاری بیٹی کے ساتھ کوئی نا انصافی نہس ہوگی

لیکن اب یہ ناممکن ہے حمدان اب دعا کسی اور کی امانت ہے اور دو دن بعد اس کا نکاح ہے میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں لیکن یوسف اس سے پہلے کے حمدان شاہ اپنی بات پوری کرتے عابد گیلانی اور ان کا بیٹا آفس میں داخل ہوئے عابد عقیل تم یہاں اس وقت یوسف صاحب نے حیرات سے پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یوسف ہمیں تم سے ضروری بات کرنی ہے عابد نے کہا ٹھیک ہے آؤ میرے ساتھ یوسف صاحب انھیں لیے آفس سے منسلک میٹنگ روم میں لے کر چلے گئے اور حمدان شاہ کو انتظار کرنے کا کہا

کیا بات ہے عابد تم اتنے پریشان کیوں ہو اور جواب میں عابد نے پوری بات یوسف شاہ کو بتادی

Posted on Kitab Nagri

یوسف تم سوچ رہے ہو گے کیسے لوگ ہے پہلے خود رشتہ جوڑا اور اب خود ہی انکار کر رہے ہے لیکن یقین مانو اگر تم اجازت نہں دو گے تو عقیل کبھی عاشی بیٹی سے شادی نہں کرے گا دعا بھی میری بیٹی جیسی ہے میں ایک خوشیاں اٹھا کر دوسری کی جھولی میں نہں ڈالو گا

عابد آؤ میرے یوسف صاحب انھیں لیے دوبارہ آفس میں آگے اور بیٹھنے کہا حمدان اور حدیر بھی عابد گیلانی کی ساری بات سن چکے تھے اور اب سب یوسف صاحب کے فیصلے کے منتظر تھے

یوسف صاحب نے بولنا شروع کیا میرا فیصلہ یہ ہے کہ عقیل اور دعا کا نکاح ہو گا اور یوسف صاحب کی بات پر عقیل اور حدیر کے دل بجھ گئے تھے

لیکن عقیل کا نکاح کل ہو گا عائشہ کے ساتھ اور پھر دو دن بعد دعا اور حدیر کا نکاح ہو گا اور یوسف صاحب کی بات پر سب کے چہروں پر خوشی کی لہر ڈوری تھی

یوسف تم سچ کہہ رہے ہو عابد گیلانی نے پوچھا

ہاں عابد میں کسی بچی کو موت کے منہ میں دھکیل کر اپنی بیٹی کی خوشیاں کی بنیاد کیسے رکھ سکتا ہو خدا تمہارے بیٹے کی خوشیاں تمہیں مبارک کر

لیکن یوسف دعا کو تم کیسے کسی انجان کو سو نہپ سکتے ہو عابد نے حدیر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

حدیر انجان نہں ہے عابد

مطلب

Posted on Kitab Nagri

اور پھر یوسف صاحب نے شروع سے آخر تک پوری بات عابد گیلانی کو بتادی
جس سن کر عابد گیلانی اٹھے اور حدیر شاہ کو گلے لگا یا خدا نے تھمیں دوسرا موقع دیا ہے بیٹا اب دعا بیٹی کا بہت
دھیان رکھنے اور پھر باری باری سب ایک دوسرے کے گلے لگ

عاشی آنکھیں موندے لیٹی تھی جب دروازہ کھولنے کی آواز پر دروازے کی طرف دیکھا تو عقیل کو دروازے میں
کھڑا پایا

کیا میں اندر آ سکتا ہو عقیل نے پوچھا

کیوں آئے ہو یہاں جاؤ جا کر اپنے نکاح کی تیاریاں کرو عاشی نے طنزیہ کہا

عقیل کو اس کے اس طرح کہنے پر ہنسی تو بہت آئی لیکن وہ ضبط کر گیا

ہاں تیاری تو ابھی بہت کرنے والی ہے آخر اتنی چاہنے والی بیوی جو ملنے والی ہے عقیل کہتے ہوئے آگے بڑھا اور
عاشی کے قریب آ کر بیٹھ گیا

بہت پیار کرتی ہے کیا تم سے تمہاری منگتیر عقیل عاشی نے آنکھوں میں آنسو لیے پوچھا

ہاں بہت پیار کرتی ہے خود سے بھی زیادہ پیار کرتی ہے مجھ سے خود سے بھی زیادہ عقیل نے کہا

اور عقیل کی بات پر عاشی نے رخ پھیر کر اپنے آنسو چھپائے

Posted on Kitab Nagri

ہنسنے نہیں دیتا کبھی رونے نہیں دیتا

یہ دل تو کوئی کام بھی ہونے نہیں دیتا

تم مانگ رہے ہو میرے دل سے میری خواہش

بچہ تو کبھی اپنے کھلونے نہیں دیتا

میں آپ اٹھاتا ہوں شب و روز کی ذلت

یہ بوجھ کسی اور کو ڈھونے نہیں دیتا

وہ کون ہے اس سے تو میں واقف بھی نہیں ہوں

جو مجھ کو کسی اور کا ہونے نہیں دیتا ♡ □



عقیل نے ہاتھ بڑھا کر عاشی کا چہرہ اپنے طرف کیا اور ہاتھ بڑھا کر اسے کے آنسو صاف کیے

عاشی تم نے یہ سب کیوں کیا تم نے ایک بار نہں ہمارے بارے میں سوچا اگر تم کیچھ ہو جاتا تو میں کتنا گلیٹی فیل کرتا

عقیل میں تمہیں کسی اور کا ہوتے نہں دیکھ سکتے میں نہں جی سکتی تمہارے بنا عاشی نے روتے ہوئے عقیل کے سینے پر سر رکھا

Posted on Kitab Nagri

سامنے اُس کے کبھی اُس کی ستائش نہیں کی
دل نے چاہا بھی اگر ہونٹوں نے جنبش نہیں کی

اہل محفل پہ کب احوال کھلا ہے اپنا
ہم بھی خاموش رہے اُس نے بھی پُرسش نہیں کی

جس قدر اُس سے تعلق تھا چلے جاتا ہے

اُس کا کیارنج جس کی کبھی خواہش نہیں کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ بھی کیا کم ہے کہ دونوں کا بھرم قائم ہے
اُس نے بخشش نہیں کی، ہم نے گزارش نہیں کی

Posted on Kitab Nagri

ایک تو ہم کو ادب آداب نے پیاسا رکھا
اُس پر محفل میں صُراحی نے بھی گردش نہیں کی

اے میرے ابرِ کرم دیکھ کہ ویرانہ جان
کیا کسی دشت پہ تو نے کبھی بارش نہیں کی

ہم کہ دکھ اوڑھ کر خلوت میں پڑے رہتے ہیں
ہم نے بازار میں زخموں کی نمائش نہیں کی



www.kitabnagri.com "کٹ مرے اپنے قبیلے کی حفاظت کے لئے"

مقتل شہر میں ٹھہرے رہے ہجرت نہیں کی"

احمد فراز

Posted on Kitab Nagri

عقیل نے بھی اسے نہس روکا اور اس کے گرد اپنے بازو کا حصار باندھے اسے رونے دیا جب عاشی کافی دیر رونے کے بعد بھی چپ نہس ہوئی تو عقیل بولا بس کر عاشی اور کتنا رو کر اپنی آنکھوں کا ستیاناس کرنا ہے پھر کل دولہن بنی بالکل بھی پیاری نہس لگو گی تو سب مجھے ہی باتیں کرے گے ناں کے عقیل کی عاشی پر تو بالکل روپ نہس آیا اور عقیل کی بات پر عاشی نے جھٹکے سے عقیل کے سینے سے سراٹھا کر عقیل کی طرف

کیا مطلب عقیل عاشی نے نا سمجھی سے پوچھا

مطلب یہ کے عائی شہ بنت اشتیاق کیا آپ مجھ سے شادی کرنا پسند کرے گی عقیل نے مسکراتے ہوئے کہا

عقیل یہ آپ کیا کہہ رہے ہے عاشی نے اپنی حیرات پر قابو پاتے ہوئے پوچھا

میں سچ کہہ رہا ہو عاشی کیا تم مجھ سے شادی کرو گی

عقیل یہ سب کیسے ممکن ہے عاشی نے پوچھا

نہس یقین تو خود باہر جا کر دیکھ لو سب سمجھ آ جائے گا اور عقیل کی بات پر عاشی باہر کی جانب بھاگی تھی

www.kitabnagri.com

یوسف کے آفس سے سب عابد گیلانی کے گھر آگے تھے یوسف صاحب نے کال کر کے بشرہ شاہ کو بھی وہاں بلا لیا تھا اور انھیں ساری بات بتادی تھی اور اب سب مل کر عائی شہ کے گھر عاشی کو عقیل کے لیے مانگنے آئے تھے

عائی شہ باہر آئی تو عقیل کی فیملی کے ساتھ کیچھ اور لوگ بھی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے

Posted on Kitab Nagri

ارے عاشی بیٹا دھر آو ہمارے پاس بیٹھو فاخرہ بیگم کی عاشی پر نظر پر تو انھوں نے عاشی کو اپنے پاس بلایا

عاشی فاخرہ بیگم کے پاس بیٹھ گئی

ارتج بہن آج ہم آپ سے اپنے بیٹے عقیل کے لیے عاشی کو مانگنے آئے ہے کیا آپ کو یہ رشتہ قبول ہے فاخرہ بیگم نے بات کا آغاز کیا

بہن عقیل سے بڑھ کر مجھے اور کون عزیز ہو سکتا ہے ارتج بیگم نے بنانا خیر کیے ہاں کر دی تب تک عقیل بھی عابد شاہ کے پاس آکر بیٹھ گیا ارتج شاہ کے اقرار پر عاشی شرماتے ہوئے کمرے کی طرف بھاگی اور باقی سب میں بھی خوشی کی لہر ڈوری اور نکاح کے لیے کل کا دن ہی مقررہ کیا گیا جس پر سب نے اپنی رضامندی دے دی تو عقیل نے دل ہی دل میں اپنے رب کا شکر ادا کیا جس نے اسے اتنی بڑی آزمائش سے بچالیا

حدیر نے سب کو منع کیا تھا کہ وہ ابھی دعا کو کیچھ نہں بتائے وہ دعا کو نکاح والے دن سپرائی یزدینا چاہتا تھا پہلے تو اس بات پر کوئی راضی نہں تھا لیکن پھر حدیر کے اصرار پر مان گے

اب وہ اتنا ترپا تھا دعا کے لیے اب تھوڑا دعا کو تنگ کرنا تو نہں تھا دعا کو ناں بتانے کی وجہ سے اب حمدان شاہ اور حدیر شاہ یوسف ہاؤس نہں جاسکتے اس لیے انھوں نے ہوٹل میں روکنے کا فیصلہ کیا لیکن عقیل کا اصرار تھا کہ حمدان اور حدیر ان کے ساتھ ان کے گھر پر روکے اور عقیل کے اتنے اصرار پر حدیر کو ماننا ہی پڑا

سارے دن کی تھکاوٹ کی وجہ سے عقیل اور حدیر باتیں کرتے کرتے کب سو گے پتہ ہی نہں چلا

Posted on Kitab Nagri

حدیر کی آنکھ تہجد کے وقت کھلی تو وہ اٹھا وضو کیا اور تہجد ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے حدیر دل سے اپنے رب کے حضور شکر گزر تھا کہ جس نے اس کی ساری آزمائشیں ختم کر دی تھی اس کرنے سے بچا لیا تھا اور اس پر اپنا کرم کیا تھا اس کا پیار اس کے مقدر میں لکھ دیا

مجھے مسجدوں کی خبر نہیں

مجھے مندروں کا پتا نہیں۔۔۔

میری عاجزی کو قبول کر

مجھے اور درد و ملال دے

کسی درد مند کے تو کام آ

کسی ڈوبتے کو اچھال دے

یہ نگاہیں مست کی مستیاں

کسی بد نصیب پے ڈال دے

مجھے زندگی کی طلب نہیں

مجھے سو برس کی حوس نہیں

میری کال کوں کو محو کر



Posted on Kitab Nagri

وہ فنا جو ہے لازوال دے

یہ مے کشی کا غرور ہے

یہ میرے دل کا سرور ہے

میرے مے کدے کو دؤم ہو

میرے ساقیوں کو جمال دے

میں تیرے وصال کو کیا کروں

میری وشتوں کی یہ موت ہے

ہو تیرا جنون مجھے پھر عطا

مجھے جنتوں سے نکال دے

صوفی عطاء اللہ ستاری



www.kitabnagri.com

=====

Posted on Kitab Nagri

صبح کا طلوع ہوتا سورج اپنے ساتھ ڈھیروں خوشیاں لے کر آیا تھا آج عقیل اور عائشہ کا نکاح اور رخصتی ایک ساتھ تھی حمدان شاہ نے ارتج بیگم کو کسی بھی انتظام کرنے سے منع کرتے ہوئے ساری کام کی ذمہ داری اپنے سر پر لی تھی اور انھوں نے عائشی کو اپنے بیٹی کہتے ہوئے ساری ذمہ داری خوشی خوشی اٹھائی تھی

دوسری طرف حدیر نے بڑے بھائی کی طرح عقیل کی ہر طرح مدد کی تھی ہر کام میں حدیر پیش پیش تھا حدیر تھینکس تم نے میری زندگی کے اتنے اہم موقع پر بھائی کی طرح میرے ساتھ دے کر مجھے بھائی کی کمی محسوس نہ ہونے دی عقیل نے حدیر کو گلے لگاتے ہوئے کہا

آج سے تم مجھے اپنا بھائی ہی سمجھنا عقیل حدیر نے عقیل کی پیٹھ تھپھاتے ہوئے کہا

حمدان شاہ نے سارے انتظامات بہت عمدہ کیے تھے بارات کا استقبال بہت پر جوش طریقے سے کیا گیا تھا وائی ٹ شیر وانی پہنے عقیل بہت پیارا اور خوش لگا رہا تھا نکاح کا فریضہ سے انجام دینے کے بعد دولہن کو سیٹج پر لایا گیا

عائشی ریپ ریڈ لہنگ زیب تن کیے برائی یڈل بنی عقیل کو بہت پیاری لگ رہی تھی دودھ پلائی کی رسم کے بعد رخصتی کا فریضہ سرانجام دیا گیا

Posted on Kitab Nagri

عاشی دولہن بنی بیٹھی عقیل کا انتظار کر رہی تھی جب عقیل کمرے میں آیا

عقیل نے جیب سے ڈبی نگلی جس میں رنگ تھے عقیل نے رنگ عاشی کے ہاتھ میں پہنائی

تھینکس عاشی میری زندگی میں آنے کے لیے عقیل جذبات کی شدت سے بولا

تھینکس تو مجھے بولنا چاہیے عقیل جو آپ نے مجھے اپنے زندگی میں شامل کیا عاشی کی بات پر عقیل مسکرا پڑا رب نے

انہیں ایک رشتے میں باندھ کر ساری آزمائشیں ختم کر دی تھی

رخصتی کے فوراً بعد حمدان شاہ اور حدیر گھر کے لیے روانہ ہوئے تھے گھر آتے ہی حمدان شاہ نے سب کو لاؤنج میں جمع کرتے ہوئے سب کو دعا اور حدیر کے نکاح کے بارے میں بتایا تھا اور ساتھ میں ورائنگ بھی تھی کے اب اگر کسی نے کیچھ غلط کرنے کی کوشش کی تو ان سے برا کوئی نہ ہو گا ان کا اشارہ یسرہ شاہ کی طرف تھا حمدان شاہ کی بات پر یسرہ شاہ نظر جھکا گی

حدیر نے کمرے میں آتے ہی الماری سے وہ ڈریس نکالا جو اس نے دبئی میں دعا کے لیے لیا تھا وہ چاہتا تھا دعا نکاح والے دن یہ ہی ڈریس پہنے وہ یہ سوچ سوچ کر مسکرا رہا تھا کہ جب دعا کو یہ سب پتہ چلے گا تو اس کا ریلیکشن کیسا ہو گا

حمدان شاہ نے پورے خاندان میں فون کر کے دعا اور حدیر کے نکاح کے لیے سب کو دعوت دی تھی

سعد اور مریم بھی آج رات کی فلیٹ سے پاکستان آرہے تھے

Posted on Kitab Nagri

اوہ اچھا تو یہ سب آپ کے کہنے پر ہوا تھا حدیر کی پوری نات سننے کے بعد دعا حیرات سے بولی

جی میری جان یہ سب میرے کہنے پر ہوا تھا حدیر دعا کی ناک دباتے ہوئے بولا

مطلب اس لیے فاطمہ نے بولا تھا مہندی میں کی جگہ ایچ لکھنے کو دعا کو اب ساری بات سمجھ آرہی تھی
جی بالکل

شاہ آپ بہت برے ہے کتنا تنگ کیا ناں آپ نے مجھے

دعا حدیر کے سینے پر سر رکھتے ہوئے بولی

اچھا اور جو تم نے مجھے اتنا ٹپایا ہے وہ سہی تھا کیا حدیر نے ایک بازو سے دعا کے گرد حصار باندھا اور ایک ہاتھ سے

اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا

شاہ میں واقعی بہت ڈر گئی تھی آپ کے بنا جینے کا سوچ سوچ کر ہی میری سانس روک رہی تھی دعا نے اداسی سے

کہا

www.kitabnagri.com

بس دعا اب میں تمہیں کبھی خود سے دور نہں کروں گا حدیر نے کہتے ہوئے دعا کے بالوں پر بوسہ دیا

اپنے بالوں پر حدیر کا لمس دعا کو پر سکون کر گیا تھا اس نے حدیر کے سینے پر رکھے ہوئے موندلی وہ محسوس کرنا چاہتی

تھی اپنے شاہ کو اس کی خوشبو کو

Posted on Kitab Nagri

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
'یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں'

صلائے عام ہے مصرع برائے مشق سخن
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے وقت نے اس کو بھی کر دیا تبدیل
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملاؤمت ہے غزل کی سی اس کی باتوں میں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

وہ کم سخن تو سنا ہے سخن شناس بھی ہے

Posted on Kitab Nagri

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنائے حسن سماعت ہے اوج پر اس کا
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں



سنائے وہ تو کوئی بات ہی نہیں کرتا
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنائے بات بنانے پہ دسترس ہے اسے
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنائے وہ بھی محبت کی بات کرتا ہے
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

وہ زعم حسن میں کرتا ہے ان سنی سب کی

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں



سنا ہے سوزِ جگر کی دوا ہے ان سے کلام

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

وہ کہہ رہے تھے حسن بات کیوں نہیں کرتا

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی دلیل، کوئی فلسفہ تو مانو گے

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

کوئی فقیر ہے، بچھڑے ہوئے ملاتا ہے

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

وہ اب تو حال رقیبوں سے پوچھتا ہے مرا

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے ہم نے کہ رکھتی ہیں کان دیواریں

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں



www.kitabnagri.com

سنا ہے آگ لگاتی ہے اس کی خاموشی

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے ریت ہے اس شہر کی زبان بندی

Posted on Kitab Nagri

یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنائے بات بڑھانے سے بات بنتی ہے
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں



جبین ناز کی جنبش سے بات ہوتی ہے
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنائے لفظ 'نہیں' اس کی گفتگو میں نہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

اگر وہ ہونٹ ہلائے تو زخم بھرتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

سنی ہے بات، کہ بنتی ہے بات کرنے سے
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہے

ولید شاہ آفس میں داخل ہوا تو اسے آفس میں غیر معمولی خاموشی کا احساس ہوا سب لوگ ولید کی طرف ہی دیکھ
رہے تھے ولید سب اگنور کرتے ہوئے آگے بڑھا اور جیسے ہی آفس کا دروازہ کھول کر آگے بڑھا اپنی چئی رپر مہر
اسد کو بیٹھے دیکھ کر اس کا دماغ ہی گھوم گیا

اسد تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے ہی آفس میں آکر میری چئی ر بیٹھنے کی ولید غصے سے بولا تھا
تمہارا آفس اب میرا ہو چکا ہے اسد نے پرسکون طریقے سے جواب دیا
اور جب کے اسد کی بات پر ولید کا دماغ بھک سے اڑا تھا

کیا مطلب حدیر نے سخت لہجے میں پوچھا

Posted on Kitab Nagri

مطلب یہ کہ ولید منیر شاہ آپ کا سارا بزنس اب میرے نام پر ہے اب میں قانونی طور پر اس بزنس کا بلا شرکت اکلوتا وارث ہو

کیا بکواس ہے یہ ولید نے ڈھارتے ہوئے اسد کا گریبان پکڑا تھا

ریلیکس بھائی جان ریلیکس اسد ولید سے اپنا گریبان چھڑواتے ہوئے بولا تھا

اگر نس یقین تو خود دیکھ لو اسد نے کہتے ساتھ ایک فائل ولید کے سامنے کی کہ اس نے جھپٹنے کے انداز میں

پکڑا اور کھلا تو اسے اپنے پیروں کے نیچے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی کیونکہ فائل میں موجود

ڈاکومنٹ کے مطابق ولید اپنا سارا بزنس اپنی رضامندی اور مرضی سے اسد کے نام کر چکا ہے

کیا بکواس ہے یہ اس سے پہلے ولید فائل پھاڑتا اسد نے اس کے ہاتھ سے فائل لے لی تھی

جھوٹ ہے یہ میں کیوں ایسا کرؤں گا یہ سائی ن نقلی ہے ولید ڈھاڑا تھا

ارے نس نس یہ سائی ن تو بالکل اصلی ہے یاد نس امریکہ جانے سے پہلے آپ نے ایک فائل سائی ن کی تھی

تو یہ ڈاکومنٹ آپ نے تب ہی سائی ن کیا تھا اسد کہہ کر گمبختی سے مسکرایا

اور حدیر کو یاد آیا جب وہ اسے امریکہ جانا تھا تو وہ بزنس کی وجہ سے بہت پریشان تھا تب اس کے منجر نے اس سے

ایک فائل سائی ن کروائی تھی اور اپنی پریشانی میں اس نے فائل بنا پڑھے سائی ن کر دی تھی اب سہی

معنوں میں اسے پریشانی لاحق ہوئی تھی

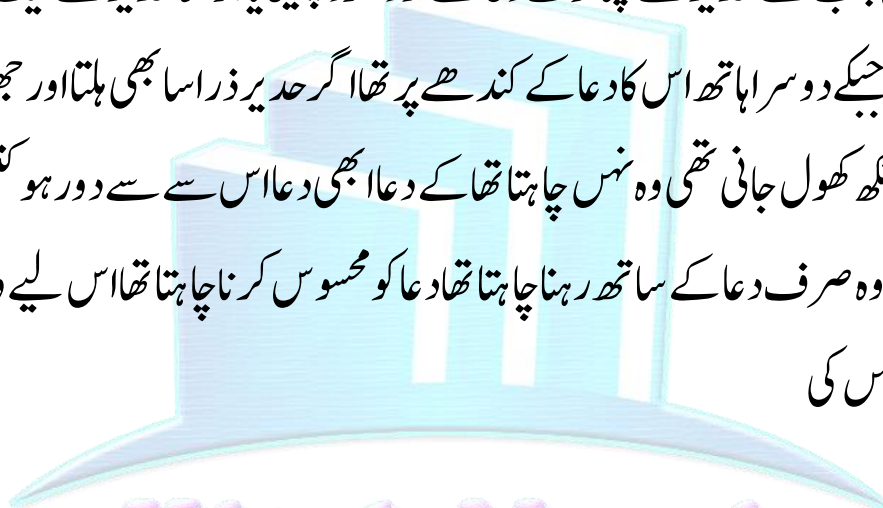
تو ولید شاہ اب یقین آ ہی گیا ہو گا آپ کو کہ یہ ڈاکومنٹ بالکل اصلی ہے تو اب آپ یہاں سے جاسکتے ہیں

Posted on Kitab Nagri

ولید چپ چاپ آفس سے نکل آیا اب کیچھ کہنے کو بچا ہی نہں تھا وہ اپنا سب کیچھ ہار چکا تھا

=====

ولید اور دعا ساری رات چھت پر رکھے جھولے پر بیٹھے باتیں کرتے رہے اور باتیں کرتی کب وہ نیند کی وادیوں میں گھوم ہو گئے اب صبح کی سورج کی کرنیں جب حدیر کے چہرے پڑی تو اس نے آنکھیں کھولی دعا حدیر کے سینے پر سر رکھے سورہی تھی جب کے حدیر نے اپنا کوٹ دعا کے ارد گرد پھیلا یا ہو تھا حدیر نے ایک ہاتھ سے دعا کے گرد حصار باندھا ہوا تھا جب کے دوسرا ہاتھ اس کا دعا کے کندھے پر تھا اگر حدیر ذرا سا بھی ہلتا اور جھولے سے اٹھنے کی کوشش کرتا تو دعا کی آنکھ کھول جانی تھی وہ نہں چاہتا تھا کے دعا بھی دعا اس سے سے دور ہو کتنی مشکلات کے بعد تو اسے دعا ملی تھی ابھی وہ صرف دعا کے ساتھ رہنا چاہتا تھا دعا کو محسوس کرنا چاہتا تھا اس لیے وہ اسی پوزیشن میں بیٹھا رہا بالکل حرکت نہں کی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محبت ذات ہوتی ہے

محبت ذات کی تکمیل ہوتی ہے

کوئی جنگل میں جا ٹھہرے، کسی بستی میں بس جائے

محبت ساتھ ہوتی ہے

محبت خوشبوؤں کی لے

Posted on Kitab Nagri

محبت موسموں کا دھن

محبت آبشاروں کے نکھرتے پانیوں کا من

محبت جنگلوں میں رقص کرتی مورنی کا تن

محبت برف پڑتی سردیوں میں دھوپ بنتی ہے

محبت چلچلاتے گرم صحراؤں میں ٹھنڈی چھاؤں کی مانند

محبت اجنبی دنیا میں اپنے گاؤں کی مانند

محبت دل

محبت جاں

محبت روح کا درماں

محبت مورتی ہے

اور کبھی جو دل کے مندر میں کہیں پر ٹوٹ جائے تو

محبت کانچ کی گرٹیا

فضاؤں میں کسی کے ہاتھ سے گر چھوٹ جائے تو



Posted on Kitab Nagri

محبت آبلہ ہے کرب کا

اور پھوٹ جائے تو

محبت روگ ہوتی ہے

محبت سوگ ہوتی ہے

محبت شام ہوتی ہے

محبت رات ہوتی ہے

محبت جھلملاتی آنکھ میں برسات ہوتی ہے

محبت نیند کی رت میں حسیں خوابوں کے رستوں پر

سُگلے، جاں کو آتے، رتجگوں کی گھات ہوتی ہے

محبت جیت ہوتی ہے

محبت مات ہوتی ہے

محبت ذات ہوتی ہے



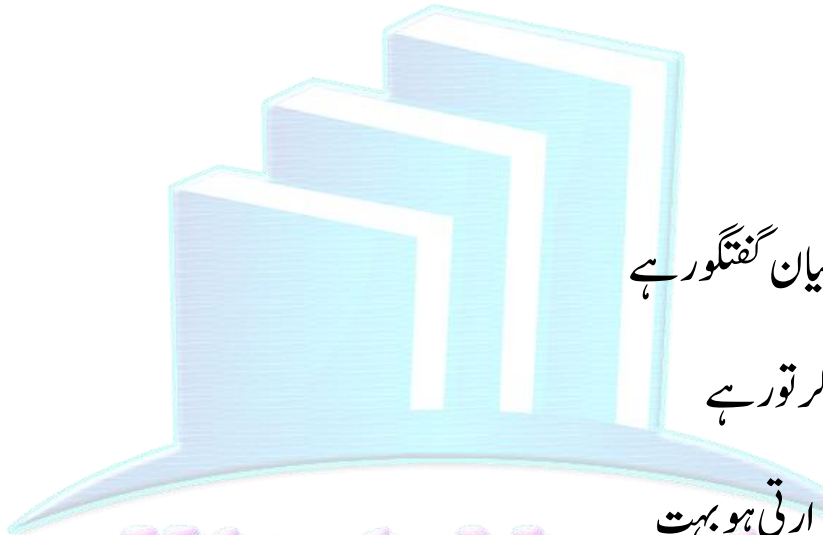
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

فرحت عباس شاہ

جب سورج کی روشنی بڑھی تو دعا نے موندھی موندھی آنکھیں کھولی اور حدیر کے سینے سے تھوڑا سا سراٹھا کر حدیر کو دیکھا جو محویت سے دعا کو ہی دیکھ رہا تھا دعا کے سراپہ کر کے حدیر کی طرف دیکھنے پر اس نے اپنے لب دعا کے ماتھے پر رکھے



میں چاہتا ہوں ہمارے درمیان گفتگو رہے

کچھ بھی نہ ہو میرے پاس مگر تو رہے

میں چاہتا ہوں میری بیٹی شرارتی ہو بہت

میں چاہتا ہوں اسکی عادت تیرے ہو بہو رہے

میں چاہتا ہوں یہ آنکھیں تجھے دیکھتی رہے

میں چاہتا ہوں زبان تیرے ذکر سے باوجود رہے

میں چاہتا ہوں تجھے دیکھ کر مسکراؤں میں

میں چاہتا ہوں تیرا چہرہ میرے روبرو رہے

Posted on Kitab Nagri

میں چاہتا ہوں میرا نام ہو تیرے نام سے اگے

میں چاہتا ہوں تیرے نام کی یہی ابرور ہے

میں چاہتا ہوں میرے کوٹ کا ٹوٹا ہٹن لگاؤ تم

میں چاہتا ہوں کوٹ میں تیری خوشبور ہے

میں چاہتا ہوں تیری کلائی کو تراش لوں ایسا

جھنگ کی چوڑیاں کو تیری کلائی کی آرزو ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اڑٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

گڈ مارنگ بی بی ڈول لیکن دعا نے دوبارہ حدیر کے سینے پر سر چھپا کر آنکھیں موند لی
حدیر سمجھ گیا کہ دعا ابھی تک نیند میں ہے

دعا اٹھ جاؤ یا صبح ہو چکی ہے میں کب سے تمہارے اٹھنے کا ویٹ کر رہا ہوں حدیر نے کہا لیکن دعا ٹس سے مس نہس
ہوئی



دعا حدیر نے دوبارہ پکارا

شاہ سونے دیں ناں پلیز

ٹھیک ہے سو جاؤ اب میں نہس اٹھاؤ گا حدیر کو کہتے ہوئے ایک شرارت سو جھی وہ جانتا تھا دعا ایسے جلدی نہس اٹھنی
والی

حدیر جھکا اور دعا کے کندھے پر آتے بالوں کو نرمی سے سائیڈ پر کیا اور دعا کے کندھے پر اپنے لب رکھے

Posted on Kitab Nagri

دعا کو جب اپنے کندھے پر حدیر کا لمس محسوس ہو تھا تو وہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور حدیر سے دور ہوئی تھی جب کے دعا کا کے اس طرح اٹھنے پر اور حدیر سے دور ہونے پر دعا کا تھقہ فضا میں گونجا تھا

شاہ بہت برے ہے آپ دعا نے خفگی سے کہا

اب جیسا بھی ہو تمہارا ہی ہو

چلو شاہ اب جلدی سے اٹھو کر نیچھے آ جاؤ تب تک میں فریش ہو کر تمہارے لیے ناشتہ بنانا ہو حدیر نے کہتے ساتھ نیچھے کی طرف قدم بڑھائے

دعا تھوڑی دیر بعد نیچھے حدیر کے آفس سے منسلک روم میں آ گی یہ روم حدیر کا ہی تھا جب کبھی ہوٹل میں کام بہت زیادہ ہوتا تو حدیر ادھر ہی روک جایا کرتا تھا

دعا روم میں آئی تو اس کی نظر الماری کے ساتھ لٹک رہے ڈریس پر پڑی جو سفید کلر کا سمپل لونگ گاؤن تھا جس کے گلے کے پاس ریڈ کلر کارمین کا پھول بنا ہوا تھا اور ساتھ ریڈ ہی کلر کانیت کا ڈوپٹہ تھا اس نے دل ہی دل میں حدیر کی پسند کی دادادی تھی حدیر کی پسند واقعی بہت کمال کی تھی

دعا ڈریس لیے فریش ہونے چلی گی

دعا فریش ہو کر ہوٹل کیچن میں آئی تو حدیر ناشتہ بنا رہا تھا حدیر نے اب بلیک کی جگہ بلیو کر کی پینٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی بھورے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے اور حدیر جلدی جلدی ناشتہ بنانے میں مصروف تھا

Posted on Kitab Nagri

آہٹ پر حدیر نے نظر اٹھا کر دعا کی طرف دیکھا جو حدیر کالا یا ہو وائی ٹ گاؤن پہنے ڈوپٹہ کا ایک کندھے پر پھیلائے بالوں کو پونی ٹیل میں مقید کیے حدیر کوئی ی کانچ کی گڑیا کی معلوم ہوئی ی تھی حدیر نے دعا کی جانب قدم بڑھا اور اس کے قریب پہنچ کر اسے کے مہندی لگے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھاما یہ میری زندگی کی سب سے حسین صبح ہے دعا حدیر نے کہتے ساتھ دعا کے ہاتھوں پر بوسہ دیا



اس شہر میں
کتنے چہرے تھے،
کچھ یاد نہیں
سب بھول گئے۔۔
اک شخص
کتابوں جیسا تھا،
بس وہ زبانی یاد ہوا۔۔!!

اؤ ناشتہ کرئے حدیر دعا کا ہاتھ تھامے اسے ٹیل تک لے آیا

Posted on Kitab Nagri

دونوں سے ایک ساتھ ناشتہ کیا اور پھر گھر کے لیے نکلے

بینش کو آئے دن علی اور نائی مہ کی ایک ساتھ کوئی ی ناں کوئی ی پکس موصول ہوتی رہتی تھی بینش نے اب علی کو سب کیچھ بتانے کا فیصلہ کیا تھا اور یہ فیصلہ کرتے ہی اس نے علی کے آفس جانے کا سوچا تھا اب وہ مزید علی سے یہ بات نہں چھپا سکتی اس لیے اس نے سوچا کہ وہ علی کے آفس چلی جاتی ہے تاکہ وہ علی کے ساتھ لینچ بھی کر سکے اور اسے سب کیچھ بتا بھی سکے

سعد اور مریم آج امریکہ واپس جا رہے تھے رات کی فلیٹ تھی ان کی سعد کا امریکہ میں بہت کام پینڈنگ پے تھا اس لیے وہ مزید پاکستان میں نہں روک سکتا اور مریم کو وہ یہاں چھوڑ کر جانا نہں چاہتا تھا مریم ناراض تو بہت ہوئی اتنی جلدی واپس جانے پر لیکن پھر بالا آخر وہ سعد کے اصرار پر اس کے ساتھ واپس جانے پر راضی ہو گئی جس پر سعد نے سکون کا سانس لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حدیر اور دعا گھر آئے تو سب ابھی تک سو رہے تھے کل فنکشن کی وجہ سے سب ہی لیٹ سوئے تھے اس لیے آج سب ہی لیٹ اٹھنے والے تھے

شکر ہے حدیر سب سو رہے ہیں ورنہ ہم سب کو کیا جواب دیتے کہ ہم کہاں غائب تھے رات بھر

ہاں تو ہم بتا دیتے کہ ہم رات بھر ایک ساتھ تھے حدیر نے شرارت سے جواب دیا

Posted on Kitab Nagri

شاہ باز آ جائے آپ دمانے ہلکی سی چیٹ حدیر کے کندھے پر رسید کی
اف ظالم لڑکی شوہر کو کون مارتا ہے حدیر نے مضنوعی غصے سے کہا
اچھا اور جو شوہر مجھے دن رات تنگ کرتا ہے اس کو پھر آپ کیا کہے گے
پیار کہتے ہے اسے حدیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اچھا جی

اچھا دعام تھوڑی دیر ریٹ کر لو پھر ہمیں ولید کی طرف چلنا ہے کیونکہ آج سعد اور مریم واپس جارہے ہے تو
ولید چاہتا ہے آج شام چھوٹی سی گیٹ ٹو گید رنگ ہو جائے اور مجھے بھی کیچھ ضروری کام ہے میں وہ کر کے دوپہر
تک واپس آ جائے گا تو پھر ہم چلے گے

ٹھیک ہے آپ دھیان سے جایا گا اور اپنا بہت دھیان رکھیے گا
جی میڈم آپ بس میرے آنے سے پہلے ریڈی رہیے گا حدیر نے کہتے ساتھ باہر کی جانب قدم بڑھائے

ولید آفس سے نکل کر بے مقصد سڑکوں پر گاڑی گھماتا رہا سب کیچھ ریت کی مانند اس کے ہاتھوں سے پھسل گیا
اور وہ کیچھ بھی نہس کر سکا ایک سنسان سڑک پر گاڑی روکی اور خود گاڑی سے باہر نکل آیا اور گاڑی سے ٹیک لگا کر
کھڑا ہو گیا

Posted on Kitab Nagri

سمجھ نہں آرہا تھا وہ ماریہ کو گھر والوں کو کیسے فیس کرنے گا کیسے بتائے گا یہ سب کیچھ یہ سوچیں مسلسل اس کے ذہن میں چل رہی تھی جب اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرہ چھا گیا اور وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر گیا

حدیر دوپہر میں گھر واپس آیا تو اسے دعا کہیں نظر نہں آئی ی اس لگا شاید وہ اپنے کمرے میں تیار ہو رہی ہوگی اس لیے وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا اور کیچھ دیر آرام کرنے کے بعد فریش ہو کر تیار ہوا اور دعا کے کمرے کی طرف بڑھا

دعا کے کمرے کا دروازہ کھولتے ساتھ وہ حیران رہ گیا کیونکہ دعا تیار نہں ہو رہی تھی مزے سے سو رہی تھی حدیر کیچھ دیر تو کھڑا سے دیکھتا رہا اور پھر آگے بڑھ کر دعا کے منہ سے کفٹ اتارا

دعا اٹھ جاؤ ہمیں ولید کی طرف بھی جانا ہے حدیر نرمی سے دعا کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے بولا ہادی سونے دے پلیز دعا نے کہتے ساتھ دوبارہ کفٹ سے چہرے ڈھانپ لیا

دعا ٹائی م دیکھو کیا ہو گیا ہے پانچ بجنے والے شام کے اور تم ابھی تک سو رہی ہو حدیر نے دوبارہ کفٹ ہٹاتے ہوئے بولا

لیکن دعا ٹس سے مس نہں ہوئی

Posted on Kitab Nagri

دعا آخری بار بول رہا ہوا اٹھ جاؤ ورنہ پھر میں تمہیں اپنے طریقے سے اٹھاؤ گا حدیر نے جھکا کر دعا کے کان میں سرگوشی کی اور حدیر کی دھمکی کام بھی کرگی دعا ایک لمبے کی تاخیر کیے بنا اٹھے تھی ارے واہ میری بیوی تو بہت فرما بردار ہے فوراً اٹھ گی حدیر نے مسکراتے ہوئے کہا

ہادی آپ بہت برے ہے دعا نے منہ بناتے ہوئے کہا

اب جیسا بھی ہو تمہارا ہی ہو

اور کب تک رہے گے میرے

جب تک حدیر شاہ کی سانسیں چلتی ہے

پکاناں دعا نے تصدیق چاہی

جی پکاں اب تم جلدی سے تیار ہو جاؤ ہمیں ولید کی طرف بھی چلنا ہے

شاہ مجھے سمجھ نہ آ رہی کے میں کون سا ڈریس پہنو آپ پلیز میرے ہیلپ کر دے ناں دعا نے لاڈ سے کہا

حدیر اٹھا اور دعا کی الماری کھول کر اس کے لیے ڈریس سلیکٹ کیا جو کے پیچ کلر کا بہت ہی خوبصورت ڈریس تھا

جس پر پرل کا بہت ہی نفیس کام ہوا تھا

یہ ٹھیک ہے جلدی سے تیار ہو جاؤ اب حدیر نے دعا کو ڈریس تنہاتے ہوئے کہا

دعا ڈریس لیے ڈریسنگ روم میں چلی گی اور حدیر وہی صوفے پر بیٹھ کر فون میں مصروف ہو گیا

Posted on Kitab Nagri

دعاڈریس چنچ کرنے کے بعد ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی جیولری کے نام پر اس نے صرف حدیر کے ریے ہوئے ای ٹی ر رنگز اور پینڈر ہی پہنا تھا

میک کے نام پر اس نے صرف لپ اسٹک اور کاجل ہی لگایا تھا

حدیر بظاہر تو موبائل میں مصروف تھا لیکن اس کا دھیان دعائیں ہی تھا

دعاب بیڈ پر بیٹھ کر سینڈل پہن رہی تھی اس سے پہلے وہ جھک کر سینڈل کے سٹپس بند کرتی اس کے فون پر ماریہ کی کال آنے لگی اور وہ سٹپس چھوڑ کر کال کی طرف متوجہ ہوئی اور کال اٹھائی ہو

دعا کہاں ہو آئے نہں تم اور حدیر ابھی تک ماریہ نے کال اٹھاتے ہی کہا

ہاں بس آرہے ہے ہم لوگ دعا ابھی کال پے ہی بات کر رہی تھی جب حدیر اٹھا اور بیڈ کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر دعا کے جوتے کے سٹپس بند کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ک۔وئی ع۔ام سا شخص ت۔و نہیں ہو سکتا

ہم جسے اپنا کہیں، عشق کریں، روز پڑھیں۔

Posted on Kitab Nagri

دعانے فورافون بند کیا شاہیہ آپ کیا کر رہے ہے اٹھے آپ میں خود کر لوگی لیکن حدیر نے اس کی ایک ناں سننی اور سٹیسپس بند کر کے ہی اٹھا

شاہ کیوں کیا میں خود کر لیتی دعانے منہ بناتے ہوئے کہا

کیچھ نہں ہوتا میری بے بی گرل چلو اب حدیر دعا کا ہاتھ تھا مے باہر کی جانب باہر گیا

علی آفس میں کام کر رہا تھا جب نائی مہ بھی آگی علی تم ابھی تک کام کر رہے ہو لنچ کا ٹائی مہ ہو گیا چلو لنچ کرتے ہے نہں نائی مہ میں بزی ہوا بھی لنچ کے لیے نہں جاسکتا

او کے کوئی مسلہ نہں ہے میں لنچ یہی منگوا لیتی ہوں نائی مہ نے کہتے ساتھ فون پے لینچ کا آرڈر دیا

اور لنچ آتے ہی نائی مہ کے اصرار پر علی نائی مہ کے ساتھ لنچ کرنے بیٹھ گیا
بیش نے گاڑی پارکنگ میں پارک کرنے کے بعد علی کی آفس کی جانب قدم بڑھائے

بیش نے علی کے آفس کا دروازہ کھولا تو سامنے علی اور نائی مہ کو ایک ساتھ لنچ کرتے پایا

چلو اک بار پھر سے اجنبی بن جائیں ہم دونوں

نہ میں تم سے کوئی امید رکھوں دل نوازی کی

Posted on Kitab Nagri

نہ تم میری طرف دیکھو غلط انداز نظروں سے

نہ میرے دل کی دھڑکن لڑکھڑائے میری باتوں سے



نہ ظاہر ہو تمہاری کشمکش کاراز نظروں سے

تمہیں بھی کوئی الجھن روکتی ہے پیش قدمی سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے بھی لوگ کہتے ہیں کہ یہ جلوے پرائے ہیں

مرے ہمراہ بھی رسوائیاں ہیں میرے ماضی کی

Posted on Kitab Nagri

تمہارے ساتھ بھی گزری ہوئی راتوں کے سائے ہیں

تعارف روگ بن جائے تو اس کا بھولنا بہتر



تعلق بوجھ بن جائے تو اس کا توڑنا اچھا

وہ افسانہ جسے انجام تک لانا ممکن ہو

www.kitabnagri.com

اسے ایک خوبصورت موڑ دیکر چھوڑنا اچھا

چلو اک بار پھر سے اجنبی بن جائیں ہم دونوں

Posted on Kitab Nagri

دروازے کھولنے کی آواز پر علی نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں بینش کھڑی ی تھی

بینش تم علی کھانا چھوڑ کر بینش کی طرف بڑھا

ہاں وہ میں نے سوچا ایک ساتھ لنچ کرتے ہے آج لیکن لگتا ہے میں نے آپ دونوں کو ڈسٹرب کر دیا بینش نے
نئی مہ کی طرف دیکھ کر کہاں

ارے نہں ایسا کیچھ نہں ہے میں بزی تھا تو نئی مہ نے ادھر ہی لینچ منگوا لیا

اٹ اوکے علی آپ لنچ کرے میں چلتی ہو مجھے حنینن کو سکول سے بھی پک کرنا ہے

روکا بینش میں تمہارے ساتھ چلتا ہو حنینن کو پک کرنے کے بعد ہم ایک ساتھ ہی لنچ کرے گے اب علی نے
کہتے ہوئے اپنا موبائی ل اور چابی اٹھائی اور نئی مہ کو خدا حافظ کہہ کر بینش کے ساتھ آفس سے نکل گیا تو نئی مہ
نے پلیٹ میں چچ پھٹکا پتہ نہں کیا اس بینش میں جو علی اس کی کوئی بات نہں ٹالتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام کے وقت سب منیر ولا میں موجود خوش گپیوں میں مصروف تھے بھابی ولید بھائی ی نہں آئے ابھی تک علی
ماریہ سے مخاطب ہوا

پتہ نہں علی بھائی ی میں کب سے کال کر رہی ہو پر وہ کال ہی نہں اٹھا رہے ماریہ نے فکر مندی سے کہا

Posted on Kitab Nagri

فکر نہں کرؤ کسی کام میں مصروف ہوگا آتا ہی ہوگا دعائے ماریہ کو تسلی دی تو وہ پھیکا سا مسکرائی لیکن وقت گزرتا گیا اور ولید نہں آیا سعد اور مریم کی فلیٹ کا ٹائی م ہونے والا تھا اس لیے انھیں بھی ای ای رپوٹ کے لیے نکلنا تھا بس وہ بھی ولید کا ہی انتظار کر رہے تھے لیکن ولید جب کافی دیر تک نہں آیا تو مجبور اولید سے ملے بنا ہی ابھیں ای رپوٹ کے لیے نکلنا پڑا اور وہ سب سے مل کر روانہ ہو گے

اب سب کو فکر لاحق ہونے لگی تھی میں حدیر بھائی کے آفس میں دیکھ کر آتے ہے امی آپ پریشان نہں ہو علی نے کہا اور باہر کی جانب قدم بڑھائے تب ہی علی کے موبائی ل پر ولید کی کال آئی جو اس نے فوراً سیو کی ہیلو بھائی کہاں ہے آپ علی نے پریشانی سے پوچھا

لیکن آگے سے کسی اور کی آواز سپیکر میں ابھری تھی شاید کوئی لڑکا تھا جو کہہ رہا تھا آپ کا بھائی ہاسپٹل میں ہے

واٹ ہاسپٹل میں کیا ہوا میرے بھائی کو علی کی آواز کانپی تھی اور ہاسپٹل کے نام پر سب علی کی طرف متوجہ ہوئے تھے ماریہ کو اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا تھا یا اللہ ولید ٹھیک ماریہ نے شدت سے دعا مانگی تھی

www.kitabnagri.com

♪♪••

اب تک آسمانوں سے

زمین پر کتابیں اتری ہیں

میری خواہش ہے کہ

Posted on Kitab Nagri

ایک کتاب زمین سے

آسمانوں پر بھی اترے

کیونکہ

آسمان والے جان سکیں

کہ

قیامت سے پہلے

زمین پر کتنی قیامتیں

گزر چکی ہیں



www.kitabnagri.com

(غیر حقیقی)

علی کیا ہوا ولید کو حدیر نے آگے بڑھتے پوچھا

ہادی بھائی ہاسپٹل میں ہے پتہ نہس انھیں کیا ہوا ہمیں ہاسپٹل چلنا ہوگا

Posted on Kitab Nagri

ہاں چلو چلتے ہے

میں بھی چلو گی ساتھ ماریہ نے کہا

نس بھابی آپ گھر پر رہے دعائتم بھابی کے پاس روکوں ہاسپٹل پہنچتے ہی ہم آپ کو کال کر رہے گے حدیر نے کہا
بنش تم امی کے ساتھ رہنا اور آپ بالکل ٹینشن نس لے ولید بھائی ی ٹھیک ہو گے علی نے کہا اور تینوں ہاسپٹل
کے لیے گھر سے نکلے

ماریہ مسلسل روئے جارہے تھی ولید کو کھونے کا ڈراس کے دل میں گھر کر چکا تھا
مشی چپ کر جاؤ ولی کو کیچھ نس ہو گا اللہ نے چاہا تو وہ بالکل ٹھیک ہو گے دعا ماریہ کو تسلی دیتے ہوئی ی بولی
نازیہ بیگم مسلسل اپنے اکلوتے بیٹے کے لیے دعا گو تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا انسانی بے بسی کا اظہار ہے

خالق کی فرمانروائی، اور مخلوق کی بیکسی اور خواہش طلب

کا ایک عملی نمونہ..

خالق اور مخلوق کا یہ تعلق.....

Posted on Kitab Nagri

عجیب سپردگی اور ہونی کا طاقتور احساس لیے ہوئے ہوتا ہے

دعا طلب ہے تڑپ ہے.. بیقراری، اظہارِ مدعا ہے

دعا سرچشمہ عبودیت و انتہائے راز و نیاز ہے

دعا، حمد ہے..... سوال ہے

اضطراب میں نزولِ سکینت ہے

حضور کی کیفیت اور عبادات کا سرِ مغز ہے۔

مگر

ابھی دلوں کی طنابوں میں سختیاں ہیں بہت

ابھی ہماری دعا میں..... اثر نہیں آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کو سمجھ نہ آ رہی تھی صبح تک تو ولید ٹھیک تھا تو پھر اب اچانک ایسا کیا ہو گیا کہ ولید ہاسپٹل میں ہے وہ بس ولید کو اپنے نظروں کے سامنے سہی سلامت دیکھنا چاہتی تھی

Posted on Kitab Nagri

اب کے ہم بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں
جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں

ڈھونڈا جڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی

یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں

غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو

نشہ بڑھتا ہے شرابیوں جو شرابوں میں ملیں



www.kitabnagri.com

تو خدا ہے نہ مرا عشق فرشتوں جیسا

دونوں انساں ہیں تو کیوں اتنے حبابوں میں ملیں

آج ہم دار پہ کھینچے گئے جن باتوں پر

Posted on Kitab Nagri

کیا عجب کل وہ زمانے کو نصابوں میں ملیں

اب نہ وہ میں نہ وہ تو ہے نہ وہ ماضی ہے فراز

جیسے دو شخص تمنا کے سراہوں میں ملیں

حدیر علی اور منیر شاہ ہاسپٹل پر پہنچے تو ریسپیشن پے بیٹھی لڑکی سے ولید شاہ کے بارے میں پوچھا تو اس نے روم نمبر 7 میں جانے کا بولا

وہ لوگ روم میں انٹر ہوئے تو ولید آنکھیں بند کر کے لیٹا ہوا تھا جب کے ڈاکٹر اس کی چوٹ کی مرہم پٹی کر رہا تھا ڈاکٹر صاحب کیا ہوا میرے بھائی کو علی نے آگے بڑھتے ہوئے پوچھا

آپ کے بھائی کا بلڈ پریشر بہت زیادہ ہائی ہو گیا جس کی وجہ سے چکر آنے پر یہ بے ہوش ہو کر گر گئے وہ تو شکر ہے یہ صاحب انھیں وقت پر ہاسپٹل لے آئے ڈاکٹر نے ایک لڑکے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا لیکن اب گھبرانے کی بات نہس ہے اب یہ ٹھیک میں نے انھیں انجکشن دیا ہے کیچھ دیر میں انھیں ہوش بھی آجائے گی لیکن لگتا ہے انھوں نے کسی بات کی بہت زیادہ ٹینشن لی ہے دھیان رکھیے گا کے اب انھیں مزید ٹینشن نہس دے جائے ورنہ ان کے لیے نقصان ہو گا ڈاکٹر پیشہ ورنہ انداز میں کہہ کر روم سے باہر چلا گیا

Posted on Kitab Nagri

آپ کا بہت شکریہ آپ نے میرے بھائی کی جان بچائی وی ولید نے اس لڑکے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا
ارے شکریہ ادا کر کے مجھے

شرمندہ نہں کر رہے پلیر ولید سر میرے باس ہے ان کے کام آکر مجھ خوشی ہی ہوگی

لیکن جیند آپ کو ولید ملا کہا پر

علی سر میں آفس سے گھر جا رہا تھا تو راستے میں نے دیکھا کہ ولید سر اپنی کار کے پاس بے ہوش پڑے ہے تو میں
انہیں جب دیکھا تو فوراً ہاسپٹل لے آیا اور ولید سر کے موبائی ل سے آپ کو کال کر کے ان کے بارے میں بتادیا
ویسے بھی اتنا بڑا صدمہ برداشت کرنا بہت مشکل ہوتا ہے علی سر ولید سر کے سر پر تو جیسے مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا
ہے یقین مانے ہمارا پورا آفس بہت دکھی ہے آج جو کیچھ بھی ہوا وہ نہں ہونا چاہیے تھا

کیا کہہ جیند کیسا صدمہ کیا ہوا ہے ولید بھائی کی کے ساتھ حدیر نے بے چینی سے پوچھا

www.kitabnagri.com

آپ کو سچ میں نہں پتہ کیا

نہں جیند بتاؤ کیا ہوا ہے علی نے پوچھا تو جواب جیند نے اسد لغاری والا سارا معاملہ علی کو بتادیا کہ کیسے اسد نے مینجر
کے ذریعے ڈاکو منٹس پر سائی ن کروا کر ولید کے سارے بزنس پر قبضہ جمایا تھا

Posted on Kitab Nagri

منیر شاہ تو یہ سب سن کر دل پکڑ کر بیٹھ گے ان کے بیٹے کی زندگی میں اتنا کیچھ ہو گیا اور وہ بے خبر رہے علی اور حدیر تو گویا ساکت ہی ہو گیا تھا ان کا جان سے عزیز بھائی ی اس قدر افیت میں تھا اور اپنی زندگی کی خوشیاں مناتے رہے وہ تو اب خود سے نظر ملانے کے قابل نہ رہے

=====

جیند جاچکا تھا منیر شاہ ولید کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جب کے علی اور حدیر بے چینی سے روم میں ٹہل رہے تھے ان کا بس نہں چل رہا تھا اس لغاری کا قتل کر دیتے جتنی تکلیف اس نے ولید کو دی تھی تبھی ولید نے موندھی موندھی سے آنکھیں کھولی

پانی پانی ولید کے پانی مانگنے پر حدیر کینٹن سے پانی کی بوتل لینے بھاگا تھا جب کے علی نے ولید کی اٹھ کر بیٹھنے میں مدد کی تھی حدیر پانی لے کر آیا تو علی نے ولید کو پانی پلایا اور ولید کے گلے لگ گیا خدا کا شکر ہے بھائی ی آپ بالکل ٹھیک آپ نے ہم سب کی جان ہی نکل دی تھی

ولید تم نے کیوں اتنا کیچھ اکیلے برداشت کیا اور ہمیں کیوں نہں بتایا میرے بھائی ی حدیر نے شکوہ کیا

بھائی ی آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہں ہے سب کیچھ ٹھیک ہو جائے گا علی نے کہا

اور یہ اسد لغاری تو ایک ایک چیز کا حساب دے گا حدیر نے کہا ہاں ولید بیٹا تم بالکل پریشان نہں ہو ہم سب تمہارے ساتھ ہے منیر شاہ نے ولید کا ہاتھ تھامتے ہوئے تسلی دی

Posted on Kitab Nagri

ولید کوڈ سچارج کر دیا گیا ہے وہ بس گھر آنے ہی والے ہو گے دعائے یہ بات بتائی تو سب خواتین کی جان میں
جان آئی تھوڑی دیر میں علی حدیر اور منیر شاہ ولید کے ہمراہ گھر میں داخل ہوئے تو تو نازیہ شاہ نے آگے بڑھ کر
ولید کو گلے لگایا اور رونے لگی

میں ٹھیک ہواں آپ پریشان مت ہو ولید نے نازیہ بیگم کو تسلی دی

پھوپھو ولید بھائی اب ٹھیک ہے آپ چپ ہو جائے ولید بھائی کو ابھی آرام کی ضرورت ہے
علی ولید کو اس کے کمرے میں ہی لے آیا تھا اور دوائی کے زیر اثر ولید تھوڑی دیر بعد ہی غنودگی میں چلا گیا تھا
تو سب لاؤنج میں آگے

علی بھائی کیا ہوا تھا ولید کو ماریہ نے پوچھا

ہاں علی اچانک ولید بھائی کو کیا ہو گیا کہ وہ ہاسٹل ہی پہنچ گئے دعائے بھی پوچھا اور پھر جواباً علی نے ساری بات بتا
دی جس سن کر سب خواتین حیران رہ گئی

یا میرے خدایہ کیا ہو گیا میرے بچے کے ساتھ نازیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا

پھوپھو جان آپ فکر نہس کرے سب ٹھیک ہو جائے گا اس اسد لغاری کو تو ہم ایسا سبق سکھائے گے کہ ساری
زندگی یاد رکھے گا

=====

Posted on Kitab Nagri

ولید کی آنکھ کسی احساس کے تحت کھولی تو ماریہ اس کے سینے پر سر رکھے بے آواز رو رہی تھی

ہمارے دل میں کہیں درد ہے؟ نہیں ہے نا!

ہمارا چہرہ بھلا زرد ہے؟ نہیں ہے نا!

سنا ہے آدمی مر سکتا ہے 'پچھڑتے ہوئے'

ہم۔ اراہاتھ چھوؤ 'سرد ہے؟ نہیں ہے نا!



سنا ہے ہجر میں چہروں پہ دھول اڑتی ہے

ہمارے رخ پہ کیس گرد ہے؟ نہیں ہے نا! www.kitabnagri.com

تیری راہ کبھی نہیں دیکھی قسم لے لو

میری پلکوں پہ کھیں گردھے؟ نہیں ہے نا

Posted on Kitab Nagri

وہی ہے درد کا درماں بھی 'محسن'!
کہیں قریب وہ بے درد ہے؟ نہیں ہے نا!

محسن نقوی

.....



ولید نے کیچھ کہہ بنا ماریہ کے گرد حصار باندھا تھا ماریہ جب کافی دیر رونے کے بعد بھی چپ نہں ہوئی تھی
پلیز ماریہ نہں روجھے تکلیف ہوتی ہے تمہارے رونے سے
www.kitabnagri.com

ولید آپ نے یہ سب کیچھ پہلے کیوں نہں بتایا مجھے کیوں سب کیچھ اکیلے برداشت کرتے رہے ماریہ ولید کے سینے
سے سراٹھاتے ہوئے شکوہ کیا

ماریہ میں تھمیں پریشان نہں کرنا چاہتا تھا ولید ہاتھ بڑھا کر ماریہ کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

صاف کہے ناں ولید کے آپ کو مجھ پے میری محبت پے یقین نہں تھا کیا گا آپ کو کے میں آپ کا ساتھ نہں دوگی
چھوڑ دوگی آپ کو بس اتنا ہی سمجھ پائے ہے کیا آپ مجھے

نہں مشی میں نے سچ میں ایسا کیچھ نہں سوچا ڈاکٹر نے تھمیں ٹینشن دینے سے منع کیا تھا اس لیے نہں بتایا
اچھا اور آپ نے سوچا اگر آپ کو آج کیچھ ہو جاتا تو میرا حنینن کا یا ہمارے آنے والے بچے کا کیا ہوتا ماریہ نے
روتے ہوئے کہا

اچھا ناں سوری مشی مجھے سے غلطی ہوگی بس تم رؤ نہں پلیز

ٹھیک ایک شرط پے معاف کرو گی ماریہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

آپ وعدہ کرنے آج کے بعد آپ مجھ سے کیچھ نہں چھپائے گے چاہے جیسے بھی حالات ہو آپ مجھ سے ہر بات
شیئی رکرنے گے وعدہ کرے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے وعدہ ولید نے ماریہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا
ولید آپ بالکل پریشان نہں ہو سب ٹھیک ہو جائے گا ہم سب آپ کے ساتھ ہے کبھی آپ کو اکیلا نہں چھوڑے
گے آپ بس اللہ پر بھروسہ رکھے سب ٹھیک ہو جائے گا ماریہ نے ولید کو تسلی دی
تھینکس ماریہ

میں آپ کے لیے کیچھ کھانے کو لاتی ہو ماریہ کہہ کر کمرے سے چلی گی

Posted on Kitab Nagri

ولید نے دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کیا جس نے اسے اتنی اچھی فیملی سے نوازا جو ہر مصیبت میں اس کے ساتھ کھڑی

علی اور حدیر میں بیٹھے تھے سب کے ذہن پر ایک ہی سوچ سوار تھی کہ ولید کا بزنس دوبارہ کیسے حاصل کیا جائے
میں صبح ہوتے ہی اسد لغاری پر کیس کرو گا عدالت تکلے جاؤ گا حدیر نے کہا

سمجھتا کیا اس شخص نے خود کو لاوارث ہے کیا میرا بھائی جو یہ کیچھ بھی کرے گا اور ہم برداشت کرے گے اس
کو تو میں سبق سکھا کر رہو گا علی غصہ سے بولو

سہی کہہ رہے تم علی سبق سکھانا تو بنتا ہے علی حدیر نے کہا اور دونوں ایک عزم لیے گھر سے نکل گے

اسد لغاری بزنس میں ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کرپٹ آدمی بھی ہے جبکہ ولید کو اسے لوگ بالکل نہیں پسندتے
اس لیے اسد لغاری کی بزنس ڈیل پر اس نے اسد لغاری کے ساتھ بزنس ڈیل کے لیے منع کر دیا اور یہ بات اسد
کے دل پر تیر کی طرح لگی اور اس لیے اس نے ولید سے بدلہ لینے کے لیے ولید کے مینجر کے ذریعے اس سے فیک
ڈاکو منٹس پر دستخط کروائے اور اس کے بزنس پر قبضہ کر لیا

اسد اس وقت اپنے ٹی وی لائونج میں بیٹھا ٹی وی دیکھنے کے ساتھ ساتھ سگریٹ کے کش لگا رہا تھا رات کا وقت تھا
ساری ملازمہ جاچکے تھے صرف گیٹ پر چوکیدار موجود تھا جب حدیر اور علی بلیک ڈریس پہنے سر پر بلیک کیپس
پہنے اور چہرے کو اچھے طرح بلیک ماسک سے اچھی طرح کور کیے

Posted on Kitab Nagri

وہ لغاری ہاؤس داخل ہوئے

گارڈ کے منہ پر علی نے کپڑا رکھتے ہوئے اس ایک سائیڈ پر لے جا کر باندھ دیا اور اس کی آنکھوں اور منہ پر بھی کپڑا باندھ دیا اور لغاری ہاؤس کے انٹری ڈور سے لائن میں داخل ہوئے جہاں اسد صوفے کی پست سرٹکائے آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا علی نے خاموشی سے قد بڑھاتے ہوئے اسد کو کالر سے کھینچ کر زمین پر پھٹکا اور اسد کو سمجھانے کا موقع دیے بنا اسے ہاکی سے پیٹنا شروع کر دیا علی اور حدیر نے بنا کیچھ سوچے سمجھے بغیر جی بھر کر اسد کی دھلائی کی اور پھر اسے تڑپتا چھوڑ کر وہاں سے چلے گئے اور جاتے ہوئے گارڈ کے ہاتھ پیر کھول گئے

علی اور حدیر دبے قدموں منیر ولا میں داخل ہوئے اور بنا آواز کیے اپنے روم میں جا رہے تھے جب اچانک کوریڈور کی لائیٹ آن ہوئی دونوں وہی روک گئے

حدیر لگتا ہے ہم پکڑے گئے علی نے کہا اور دونوں نے پیچھے کی طرف دیکھا جہاں ولید کھڑا انھیں سخت نظروں سے گھور رہا تھا

کہاں گئے تھے تم دونوں ولید نے غصے سے پوچھا

کہیں بھی تو نس علی نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا وہ ابھی تک دونوں اسی ڈریس میں تھے

میں سچ سننا چاہتا ہوں تم لوگ اس حلیے میں کہاں سے گھوم کر آرہے ہو ولید نے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

ہم تو وہ واک کرنے گے تھے حدیر نے بہانا بنایا

اچھا یا تھ میں ہاکی لے کر کون سی واک ہوتی ہے حدیر نے پوچھا تو دونوں خاموش ہو گے

اب میں سچ سننا چاہتا ہوں اور جوابا علی اور حدیر اسد لغاری کی دھلائی والی ساری بات بتادی

اف تم دونوں کب سدھروں گے اگر وہاں پر کیچھ ہو جاتا تو تم جانتے نہں اسد کو وہ کیچھ بھی کر سکتا ہے ولید نے غصہ سے کہا

تو ہم ڈرتے نہں ہے اس سے تم کیا چاہتے ہو کے کوئی بھی تمہیں تکلیف دے اور ہم اسے یوں ہی جانے دے کیچھ ناں کہے حدیر نے کہا

جس کی وجہ سے میرا بھائی ی تین گھنٹہ سڑک کے بے ہوش پڑا اتنی تکلیف میں رہا دل تو کر رہا ہے اس کی سانس ہی روک دو لیکن ابھی تو ہمیں اسے عدالت میں گھسیٹنا ہے تڑپاڑپا کے مارنے ہے لاوارث نہں ہے ہم کے کوئی بھی منہ اٹھ کر ہمیں برباد کر دے علی بھی غصہ سے بولا تھا

ولید ان دونوں کو دیکھ کر رہ گیا تھا جو ولید کی تکلیف پر تڑپاڑپا تھے اسد لغاری جیسے پاور فل آدمی کو اس کے گھر جا کر پیٹ کر آئے تھے صرف ولید کے لیے وہ آگے بڑھا اور ان دونوں کو گلے لگالیا

آئی یو یو گائی زولید نے کہا تو ان دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری

Posted on Kitab Nagri

آ تجھ کو میں گنام لکھوں

پھر ڈھونڈھ کے تجھے، ہم نام لکھوں

تجھے پھول کی بھٹکتی خوشبو لکھوں

تجھے رنگ لکھوں، رنگ ساز لکھوں

تجھے درد لکھوں، تجھے دوا لکھوں

تجھے محبت کی سوغات لکھوں



www.kitabnagri.com

تجھے صبح کا پیغام لکھوں...

تجھے ہر پل سوچوں، پھر ہر شام لکھوں

اوائے شرم کر بھابی سن لیا تو کیا سوچے گی کے تم ان کی بجائے ہم سے پیار کرتا ہے حدیر نے شرارت سے کہا

Posted on Kitab Nagri

اور کہیں تو ہمیں بھا بھی تو نہں سمجھ رہا ناں علی بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا

مروتم دونوں ساری فیلنگ کا ستیاناس کر دیا ولید پیچھے ہوتے ہوئے بولا تو ان کا قہقہہ گونجا

چلو آ جاؤ کچن میں چلتے ہے تم دونوں کا انتظار کر رہا تھا تو میں نے بھی کھانا نہں کھایا ولید نے کہا اور وہ تینوں کیچن میں چلے گئے

ولید نے سالن اون میں رکھا گرم ہونے کے لیے

یار روٹیاں ہمیں خود ہی بنانی پڑے گی ماریہ تو انتظار کرتے کرتے سوگی کے جب تم دونوں آؤ گے تو روٹیاں بنا دے گی لیکن تم

تم دونوں کو دوسرے کاموں سے فرصت ملتی تو جلدی آتے ناں ولید نے لگے ہاتھوں طنز کیا

یار زیادہ دادی اماں ناں بن اور روٹیاں بنا جلدی قسم سے بہت بھوک لگی ہے

میں روٹیاں کی بناؤں میں سالن گرم کر رہا ہوں اور ویسے بھی تم دونوں تو اتنے عظیم ہستیاں ہو کیچھ بھی کر سکتے ہو تو یہ روٹیاں بنانا کونسا مشکل کام ہے تم دونوں کے لیے ولید نے کہا

ٹھیک ٹھیک ہے بنا لیتے ہم زیادہ باتیں کرنے کی ضرورت نہں ہے علی نے کہا اور باز اوپر کی طرف فولڈ کرنے

لگا

Posted on Kitab Nagri

اب علی روٹی بیل رہا تھا جسکے حدیر نے روٹے پکانے کا کام سرانجام دینا تھا اور ولید سامنے کرسی پر بیٹھا یہ ساری کاروائی دیکھ رہا تھا

علی نے روٹی بیل دی تو حدیر نے روٹی کی طرف دیکھا

علی یہ کس ملک کا نقشہ بنا دیا ہے ایک روٹی بھی سہی سے نہں بیل سکتا کیسا پھوہڑا ماد ملا ہے ہمیں حدیر نے کہا

اچھا تو ایسے کہہ ریا ہے جیسے تجھے بڑی مہارت حاصل ہے تو ذرا بیل کے دیکھاناں

اچھا پیچھے ہٹ اب حدیر روٹی بیل رہا تھا

یہ دیکھ کتنی اچھی روٹی بنائی ہے میں نے حدیر کے کہنے پر علی نے دیکھا تو بے ساختہ اس کا مقہ فضا میں گونجا

یہ تھمیں روٹی لگ رہی مجھے تو یہ مری کی کیسی پہاڑی کا نقشہ لگ رہا ہے علی نے کہا تو ولید بھی ان دونوں کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا

اچھا ایک منٹ تجھے میں بتاتا ہو پہاڑ کیسے ہوتے حدیر نے کہتے ساتھ آٹے کا ڈبہ اٹھا کر علی پر الٹ دیا جو کے علی کے ساتھ ساتھ ولید پر بھی گرا ایسے ہوتے ہے پہاڑ بس پھر کیا تھا علی نے پاس پڑی کیچپ کے بوتل حدیر پر انڈیل دی اور ولید نے جیم حدیر کے چہرے پر لگا دیا حدیر بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا تینوں کے ہاتھ میں جو آ یا ڈالتے گے ایک دوسرے پر اب کیچن کم اور جنگ کا میدان زیادہ لگ رہا تھا

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں پر ایک آواز وہ تینوں رو کے تھے لکن پیچھے موڑ کر دیکھنے کی ہمت نہں تھی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب ان کی شامت آنے والی ہے

Posted on Kitab Nagri

چلو بھی آیت الکرسی پڑھ لو اس بار نہں بچتے ہم علی نے سرگوشی کی اور تینوں نے بیک وقت پیچھے موڑ کر دیکھا

انہوں نے پیچھے موڑ کر دیکھا تو دروازے میں دعا کھڑی تھی جو ان تینوں کو ہی گھور رہی تھی

اپنی بیوی سے ہمیں بچانا تیری ذمہ داری ہے حدیر علی نے سرگوشی کی تو ولید نے بھی علی کی ہاں میں ہاں ملائی

دعائیں یہاں ابھی تک سوئی نہں حدیر نے آگے بڑھ کر دعا کو مخاطب کیا

یہ سوال میں آپ سے پوچھ سکتی ہو کہ آپ تینوں رات کے ایک بجے کیچن میں کیا کر رہے ہیں دعا نے لہجے کو

سخت بناتے ہوئے پوچھا

وہ تو دعائیں تو بس کھانا کھانے آئے تھے ولید نے جواب دیا

جی جی وہ تو آپ کے حلیے سے مجھے اندازہ ہو رہا ہے کہ آپ سب کھانا ہی کھانے آئے تھے

پلیز دعائیں ابو کو کیچھ مت بتانا ورنہ وہ ہمیں چھوڑے گئے نہں علی نے معصومیت کے سارے ریکارڈ تورتے

ہوئے کہا ظہار

ٹھیک ہے جائے آپ سب اپنے حلیے درست کر کے ٹیبل پر بیٹھے میں کھانا لگاتی ہو

تھینکس دعائیں ابو آردا بیسٹ تینوں نے ایک آواز میں کہا اور کیچن سے باہر نکل گئے

Posted on Kitab Nagri

دعانے روٹیاں بنائی تو تینوں کھانا کھانے کے بعد اپنے روم میں چلے گے

یار کیوں ناں آج ہم تینوں ایک ساتھ گیسٹ روم میں سوئے کتنے عرصے سے ایک ساتھ ٹائی م سپنڈ نہں کیا علی نے کہا تو تینوں گیسٹ روم کی طرف چلے گے

اب بیڈ کی ایک سائیڈ پر ولید جب کے دوسرے سائیڈ پر حدیر اور سنٹر میں علی لیٹا تھا

میں تم دونوں کو پہلے ہی بتا رہا ہوں اپنے ہاتھوں کو اپنے تک محدود رکھنا ورنہ پھر مجھ سے برا کوئی ی نہں ہوگا علی نے مصنوعی دھمکی دی

اچھا کیا کر لو گے تم حدیر نے کہتے ساتھ علی پے اپنا بازو رکھا

ہاں بتاؤ ناں ذرا کیا کر لو گے تم ولید نے بھی کہتے ہوئے علی پر اپنا بازو رکھا اب علی مکمل طور پر ان دونوں کے گھیرے میں تھا

ارے دعا مار یہ بھابھی آپ دونوں یہاں علی نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

اور حدیر اور ولید ایک جھٹکے سے اٹھے اور دروازے کی طرف دیکھا لیکن وہاں کوئی ی بھی نہں تھا علی کا قہقہہ کمرے میں گونجا

اچھا بچو ہماری ساتھ چلا کیاں تھمیں ابھی بتاتے ہے کہتے ساتھ حدیر اور ولید علی پر جھپٹے تھے اور علی کو سمجھانے کا موقع دیے بنا کشن کے ساتھ اس کی پٹائی شروع کر دی

Posted on Kitab Nagri

جب دل چاہا پاس آئے جب دل چاہا چھوڑ گئے،

کچھ منچلے چلتے چلتے کھلا گلاب توڑ گئے،

جو حال تھا کیا حال رہا حال ہمارا بے حال ہوا،

جب چاہا ساتھ دیا جب چاہا وہ رستہ موڑ گئے۔

سوکھے پڑے تھے پتے اسکے سارے جاڑے میں،

لوگ فارغ کھڑے درخت سارا جھنجھوڑ گئے،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم اپنے جنوں میں تیری گلی سے جب گزرے،

کچھ بچے سمجھ کر پاگل سر ہمارا پھوڑ گئے،

کچھ غیروں کی باتوں نے حالت غیر کر دی،

Posted on Kitab Nagri

کچھ اپنوں کے بھی لہجے ہمارا دل مروڑ گئے،

کچھ وراثت میں ملی مفلسی غریب کودائتم،

کچھ اپنے پیاروں کے دکھ درد اسے نچوڑ گئے۔



علی ولید اور حدیر گہری نیند میں سو رہے تھے جب ان کے کان میں منیر شاہ کی آواز گونجی

اور وہ ہڑبڑا کر اٹھے تھے

یار یہ ابو ہمیں کیوں بلارہے ہے علی نے آنکھوں جو مسلتے ہوئے کہا

کہیں ابو کو ہمارے رات والے کارنامے پتہ تو نہیں چل گیا ولید نے کہا تو تینوں جھٹ سے باہر کی جانب بھاگے

جہاں سب لوگ لاؤنج میں صوفے پر بیٹھے اور منیر شاہ لاؤنج کے بیچ کھڑے تھے

جی جی ابو آپ نے ہمیں بلایا

ولید نے ہکلاتے ہوئے کہا

جی آئیے آئیے آپ کا استقبال ہے تینوں کا منیر شاہ نے طنزیہ کہا تو وہ تینوں سر جھکا کر کھڑے ہو گے

Posted on Kitab Nagri

یہ کیچن کی کیا حالت کی ہے تم تینوں نے منیر شاہ نے ڈھارتے ہوئے پوچھا

ابو وہ ہم تو بس کھانا بنا رہے تھے ولید نے آہستہ سے کہا

ہاں آپ سب تو کھانا بنا رہے تھے کیچن تو خود بخود گندہ ہو گیا ناں منیر شاہ نے کہا

سوری تینوں نے مشرر کہ سوری کہا

خالی سوری سے کام نہں چلے گا آج تم تینوں کیچن کے ساتھ ساتھ پورے گھر کی صفائی کرؤ گے یہ ہی تم تینوں کی سزا ہے منیر شاہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلے گئے جب کے باقی سب کے چہرے پر مسکراہٹیں بکھری تھی جب کے وہ تینوں بت بنے کھڑے ان سب کو دیکھ رہے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



گرتے پتے ، ننگی شاخیں۔

رنگ بدلتے پیڑ۔

خشک آوازیں، س۔ سرد راتیں

سرس۔ رات۔ ی آہٹیں، دھند آلودہ شامیں۔

بے رونق سڑکیں، ٹھٹھرتی گلیاں۔

اور

چہ۔ روں جیسا پت جھڑ۔

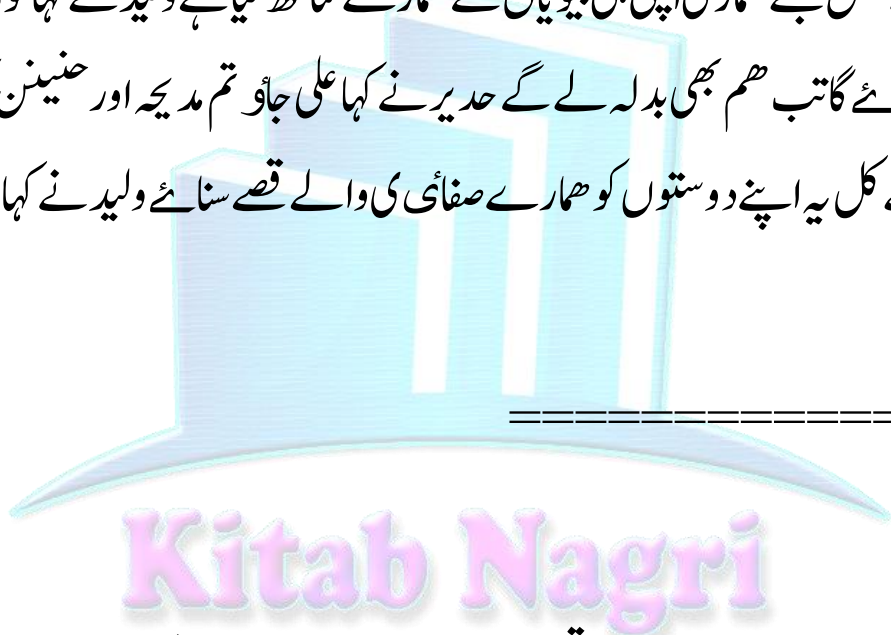
انس۔ ان جیسا نومب۔ ر۔



Posted on Kitab Nagri

وہ تینوں گھر کی صفائی کر رہے تھے جب مدیحہ اور حنین سکول سے واپس آئی بڑے پاپا چھوٹے پاپا اور چاچو آپ یہ سب کیا کر رہے تھے حنین اور مدیحہ نے معصومیت سے پوچھا

دیکھ لو اب یہ دن آگے ہے کے بچوں کے سامنے ہم اپنے ہی گھر میں سرونٹ بنے گھوم رہے ہیں علی نے کہا اور یہ سب کیچھ کسی اور نے نہیں بلکہ ہماری اپنی ہی بیویاں نے ہمارے ساتھ کیا ہے ولید نے کہا کوئی نہیں بھائی کبھی ہمارا بھی وقت آئے گا تب ہم بھی بدلہ لے گے حدیر نے کہا علی جاؤ تم مدیحہ اور حنین کو کمرے میں لے جاؤ ورنہ یہ ناں ہو کے کل یہ اپنے دوستوں کو ہمارے صفائی والے قصے سنائے ولید نے کہا تو علی بچوں کو کمرے میں لے گیا



تین منے بعد

آج ولید کے قدم کی کوٹ میں ائی ر رنگ تھی سب بہت ڈیپر سڈ تھے پتہ نہیں آج کیا فیصلہ ہونے والا تھا سپیشلی ولید بہت چپ تھا اگر وہ آج کیس ہار گیا تو ساری زندگی کے لیے اپنا بزنس کھودے گا

اُدا سیوں کا یہ موسم بدل بھی سکتا تھا،

وہ چاہتا تو مرے ساتھ چل بھی سکتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہ شخص! تونے جسے چھوڑنے میں جلدی کی،
ترے مزاج کے سانچے میں ڈھل بھی سکتا تھا۔

وہ جلد باز! خفاہو کے چل دیا، ورنہ،

تنازعات کا کچھ حل نکل بھی سکتا تھا۔

آنانے ہاتھ اٹھانے نہیں دیا! ورنہ،

مری دُعا سے، وہ پتھر پگھل بھی سکتا تھا۔



www.kitabnagri.com

تمام عمر ترانتظر رہا محسن،

یہ اور بات کہ، رستہ بدل بھی سکتا تھا۔

شاعر: محسن نقوی □ ♥

Posted on Kitab Nagri

لیکن حدیر بہت پر امید تھا کہ وہ کیس جیت جائے گا

حدیر اپنی طرف سے تمام ثبوت اور گواہ پیش کر چکا تھا اب سب دل تھامے حج کے فیصلے کے منتظر تھے جب حج نے فیصلہ سنانا شروع کیا

تمام ثبوتوں اور گواہوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت اسد لغاری کے پراپرٹی ڈاکو منٹس کو فیک قرار دیتے ہوئے انھیں ولید شاہ کی ساری پراپرٹی واپس کرنے کا آرڈر ریتی اور فیک ڈالو منٹس بنوانے اور کرپشن کے جرم میں اسد لغاری کو دس سال قید بامشقت اور سات لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم سناتی ہے حج کا فیصلہ سنتے ہی شاہ خاندان میں خوشی کی لہر ڈورائی تھی اور ولید حدیر کے گلے لگا تھا تھیکنیو سوچ حدیر ولید نے کہا

بھائی تھیکنس نہں بولتے حدیر نے ولید کی پیٹھ تھپتپائی اور پھر ولید علی اور باقی سب سے گلے ملا آج شاہ خاندان والے سچ میں بہت خوش تھے

www.kitabnagri.com

منیر ہاؤس میں آج جشن کا۔ سماں تھا سب مل کر ولید کی جیت کا جشن منا رہے تھے اور ویسے بھی ایک ہفتے بعد دعا اور حدیر کی شادی کے فنکشن شروع ہونے والے تھے

Posted on Kitab Nagri

سعد اپنے روم میں بیٹھ لپٹاپ پر کام کر رہا تھا جب مریم روم میں انٹر ہوئی ی مریم سعد سے تنزیلہ والی بات پر ابھی تک ناراض تھی اسے لگتا تھا کہ سعد اب اس سے نہں تنزیلہ سے پیار کرتا ہے جبکہ مریم خود اب سعد سے پیار کرنے لگی تھی

مریم خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئی جب سعد صوفے سے اٹھ کر اس کے پاس آیا

یہ انگیجمنٹ کارڈ ہے تیار رہنا شام میں ہمیں چلنا ہے سعد نے مریم کے سامنے انگیجمنٹ کارڈ رکھتے ہوئے کہا

مجھے کہیں نہں جانا آپ کے ساتھ مریم نہں کہیں جانا آپ کے ساتھ مریم نے بے رخی سے کہتے ہوئے چہرہ دوسری طرف کر لیا

سعد نے مریم کا چہرہ دوبارہ اپنی طرف کیا

جانا تو لازمی ہو گا آخر کار میری بیسٹ فرینڈ تنزیلہ کی شادی ہے سعد نے کہا تو مریم نے حیرت سے سعد کی طرف دیکھا

تنزیلہ شادی کر رہی کیا لیکن مجھے تو لگا کہ آپ دونوں ایک دوسرے سے

مریم پوری بات کہتے روک گئی

تھمیں لگا کہ ہم دونوں ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں ہاں ناں سعد نے بات مکمل کرتے ہوئے پوچھا

جب کہ مریم نے نظریں جھکالی کہ وہ کتنا غلط سوچ رہی تھی سعد کے بارے میں

Posted on Kitab Nagri

مریم میری ایک بات یاد رکھنا آج آخری بار بتا رہا ہوں بار بار میں ناں تو تھمیں صفائی یاں دو گا اور ناں ہی اپنے پیار کا یقین دلاؤ گا

میں صرف تم سے پیار کرتا ہوں مریم اگر سعد کی زندگی میں کوئی لڑکی ہے تو صرف مریم ہے اور ہمیشہ مریم ہی رہے گی جسے سعد اپنی جان سے زیادہ چاہتا ہے سعد نے مریم کا ہاتھ تھامتے ہوئے نرمی سے کہا

سعد کی بات پر مریم کی آنکھوں میں بے اختیار نمی اٹھتی تھی اور بے ساختہ اس نے سعد کے سینے پر رکھا تھا ایم سوری سعد میں دوبارہ کبھی آپ بے شک نہں کرؤں گی اور میں بھی آپ سے بہت پیار کرتی ہوں آپ کو کھونے کا سوچ بھی نہں سکتی مریم نے روتے ہوئے اقرار کیا تھا اور سعد کو اپنی روح میں ایک سکون سا اترتا محسوس ہوا تھا پتہ ہے سب سے بڑی خوش نصیبی کیا ہے جسے چاہا جائے جس کی تمنا کی جائے وہ انسان محرم کے روپ میں آپ کو مل جائے اور بھی آپ سے محبت کا دعوایدار ہو

سعد نے مریم کے گرد اپنے بازو کا حصار باندھتے ہوئے اس کے بالوں پر اپنے لب رکھے تھے اور سعد کا لمس محسوس کرتے ہوئے مریم نے سعد کی جیکٹ مضبوطی سے تھام لیا تھا

بینش اس دن آفس میں لینچ والے واقعے کے بعد علی سے ٹھیک طرح بات نہں کر رہی تھی اس لگ رہا تھا کہ شاید نائی مہ ہی وہ لڑکی جس سے علی پہلے پیار کرتا تھا اور اب وہ پھر علی کی زندگی میں آگئی ہے

Posted on Kitab Nagri

علی نے بھی بینش کا رویہ نوٹ کیا تھا لیکن ولید کی وجہ سے گھر میں اتنی ٹینشن تھی کہ وہ بینش سے بات نہ کر سکا لیکن آج اس نے بینش سے بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا

بینش چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئی اور چاہے کاکپ علی کے سامنے رکھتے ہوئے جانے لگی

بینش روکوں مجھے تمہارے ساتھ کیچھ بات کرنی ہے ادھر بیٹھو میرے پاس علی نے بینش کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے اپنے پاس بیٹھایا اب بتاؤ مجھے کیوں ناراض ہو مجھ سے

نہں تو میں تو نہں خفا آپ سے بینش نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

بینش مجھ سچ سننا ہے اب بتاؤ کیا بات ہے

علی پلیز مجھے غلط مت سمجھیے گا بینش نے علی کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہا میں آپ پر شک نہں کر رہی میں بس اتنا کہنا چاہتی ہو کہ اگر آپ نائی مہ کو پسند کرتے ہیں یا نائی مہ ہی وہ لڑکی ہے جس سے آپ پہلے پیار کرتے تھے تو آپ مجھے چھوڑ کر اسے اپنی زندگی میں شامل کر سکتے ہیں آپ بہت اچھے علی آپ نے بہت خوشیاں دی ہیں آپ نے میرا حق ادا کرنے میں کبھی لا پرواہی نہں کی لیکن اگر اب آپ کی خوشی نائی مہ کے ساتھ ہے تو میں زبردستی آپ کو اپنے ساتھ باندھ کے نہں رکھنا چاہتی

اور میں ان سب باتوں کی وجہ جان سکتا ہو علی نے لہجہ کو کمپوز کرتے ہوئے کہا اس نے بینش کی بات پر کس طرح اپنا غصہ ضبط کیا تھا وہ ہی جانتا تھا دل تو کر رہا تھا بینش کے ایک تھپڑ لگا دے کہ اس نے اتنی بڑی بات کہہ کیسے دی لیکن وہ بینش کو اتنا تو جانتا تھا کہ بغیر کسی وجہ کے بینش اتنی بڑی بات نہں کہہ سکتی تھی اس لیے وہ ضبط کر گیا

Posted on Kitab Nagri

اور جواباً بنیش نے ساری بات بتادی اور ساری پکس بھی دیکھادی جس میں علی اور نائی مہ ایک ساتھ تھے
علی کیچھ بنا بنیش کا موبائی ل لے کر کمرے سے نکل گیا جب کے بنیش کے آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر گرا تھا
مطلب جو وہ سوچ رہی تھی سچ تھا اس لیے تو علی نے اپنی صفائی میں کیچھ نہس کہا

=====

علی بہت ریش ڈرائی یونگ کرتے ہوئے نائی مہ کے گھر آیا تھا

آئی نائی مہ کہاں علی نے نائی مہ کی امی سے پوچھا

بیٹا وہ پنہ کمرے میں ہے تو علی نائی مہ کے کمرے کی طرف آ گیا

علی نے دروازہ کھولتے ساتھ نائی مہ کو بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کیا اور ایک زوردار تھپڑ نائی مہ کی گال پر رسید

کیا اور نائی مہ لڑکھڑاتی ہوئی صوفے پر گرگی علی نے دوبارہ اسے بازو سے کھینچ کر اپنے سامنے کیا

کہا تھاناں میں نے میری فیملی اور بیوی سے دور رہنا اور پھر بھی تم نے اتنی گھٹیاں حرکت کی

www.kitabnagri.com

علی میں نے کیچھ نہس کیا

چپ ایک دم چپ اگر اب جھوٹ بولاناں تو جان سے مار دو گا تھمیں کیا گا مجھے پتہ نہس چلے گا یہ پکس تم بھیجتی

رہی ہو بنیش کو علی دھاڑا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہاں میں نے کیا سب میں بینش کو بدگمان کرنا چاہتی تھی کیونکہ میں چاہتی تھی کہ وہ تھمیں چھوڑ دے اور تم مجھ سے شادی کر لو پتہ نہں ایسا کیا ہے اس میں جو کھمیں اس کے علاوہ کوئی اور نظر ہی نہں آتا نفرت ہے مجھے تمہاری بیوی سے کیونکہ کے اس کی وجہ سے تم میرے نہں ہو سکے

بکو اس بند علی دھاڑ تھا ایک غلط لفظ نہں سنو گا میں اپنی بیوی کے بارے میں اور آج سے تمہاری میری پار ٹر شپ ختم اگر اب تم مجھے میری بیوی یا فیملی کے ارد گرد بھی نظر آئی ناں تو میں تھمیں جان سے مارنے میں ایک لمحے کی بھی دیر نہں کرو گا علی نے جھٹکے سے نائی مہ کا بازو چھوڑا اور وہاں سے چلا گیا

امی جان میں اور حدیر لنچ کے لیے باہر جا رہے تھے تو آپ سب ہمارا انتظار لنچ پر مت کیجیے گا

دعا حدیر بالکل تیار تھے لینچ کے لیے باہر جانے کے لیے جب دعا نے بشرہ شاہ کو مخاطب کیا

ٹھیک ہے بیٹا جتنا گھومنا ہے آج ہی گھوم لو کیونکہ کل سے شادی کے فنکش شروع ہو جائے گے تو پھر تم دونوں

شادی کے بعد ہی ایک دوسرے کو دیکھ سکو گے بشرہ نے کہا

ایسا کیوں امی جان حدیر نے پوچھا

کیونکہ یہ رسم ہے بیٹا شادی سے پہلے دولہا دولہن نہں مل سکتے ناں

او کے ممالچلتے ہے دعا نے کہا اور دونوں باہر کی طرف بڑھ گے

Posted on Kitab Nagri

یہ کیسی رسم ہے دعاب میں تم سے مل بھی نہں سکوگا کیا حدیر نے کہا
جی جناب یہ رسم ہے نبھانی تو پڑئے گی ناں دعانے معصومیت سے کہا
جی نہں میں ایسی کسی رسم کو نہں مانتا میں تھمیں بنا نہں رہ سکتا بس بات ختم
حدیر کی بات پر دعا کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی



بارش کی برستی بوندوں نے
جب دستک دی دروازے پر
محسوس ہوا تم آئے ہو
انداز تمہارے جیسا تھا

ہوا کے ہلکے جھونکے کی
جب آہٹ پائی کھڑکی پر
محسوس ہوا تم گزرے ہو

Posted on Kitab Nagri

احساس تمھارے جیسا تھا

میں نے گرتی بوندوں کو

روکنا چاہا ہاتھوں پر

ایک سرد سا پھر احساس ہوا

وہ لمس تمھارے جیسا تھا

تنہا میں چلا پھر بارش میں

تب ایک جھونکے نے ساتھ دیا

میں سمجھا تم ہو ساتھ میرے

وہ ساتھ تمھارے جیسا تھا۔



www.kitabnagri.com

=====

Posted on Kitab Nagri

اسد لغاری آپ کے گھر سے آپ کو کوئی ی ملنے آیا ہے آنکھیں بند کر کے لیٹے اسد کو حوالدار نے اطلاع کی تو وہ فوراً اٹھ کر سلاخوں کے قریب آیا

عاصف بھائی ی آپ اسد نے اپنے بڑے بھائی ی کو دیکھتے ہوئے کہا آپ کب آئے پاکستان

یہ سب چھوڑو اسد اور یہ بتاؤ اسد یہ سب کیسے ہوا

یہ سب اس حدیر شاہ کی وجہ سے ہوا ہے بھائی ی جس نے میرا بنانا یا کھیل بگاڑ دیا اسد نے حقارت سے کہا

بھائی ی چاہے کیچھ بھی ہو مجھے چار دن کے انداز اندر اس حدیر شاہ کی موت کی خبر ہر نیوز چینل پر چاہیے تب ہی میرے دل کو سکون ملے گا

تم فکر نہ کرو اسد میں بہت جلد تمہیں بھی جیل سے باہر نکلوا گا اور اس حدیر کا کام بھی تمام کرو گا یہ وعدہ ہے میرا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عاصف نے پولیس اسٹیشن سے باہر آکر ایک نمبر پر کال کی
ہاں جابر میں تمہیں ایک تصویر اور اس سے متعلق ساری تفصیلات سینڈ کی ہے صرف چار دن ہے تمہارے پاس
چار دن کے اندر مجھے حدیر شاہ کی تلاش چاہیے ہر حال میں عاصف نے کہہ کر فون بند کر دیا اور گاڑی میں بیٹھ کر
گھر کی طرف روانہ ہو گیا

Posted on Kitab Nagri

علی گھر آیا تو بینش الماری میں کپڑے سیٹ کر رہی تھی علی کو دیکھنے کے باوجود بھی بینش اپنے کام میں لگی رہی تو علی نے اسے بینش کو بازو سے کھینچ کر اپنے سامنے کیا تو بینش کی سرخ آنکھیں اس کے کافی دیر رونے کا پتہ دے رہی تھی علی کیچھ پل کے لیے پگھلا تھا لیکن اس نے دوبارہ سختی کا خول اپنے اوپر چڑھ لیا اور سخت لہجے میں بولا

اب کس بات کا رونا ہے کس بات کی تکلیف ہے تم نے خود مجھے آزاد کیا ہے ناں تو اب پھر آنکھیں نم کیوں ہے
تھماری

علی وہ

بینش کیچھ بھی کہنے سے پہلے یہ ریکارڈنگ سن لینا علی نے کہتے ساتھ ریکارڈنگ آن کی جس میں علی اور نائی مہ کی کیچھ دیر ہونے والی گفتگو تھی

بینش نے پوری ریکارڈنگ سن کر نظر جھکالی تو علی کمرے سے باہر جانے لگا تو بینش نے ہاتھ پکڑ کر روکا

Kitab Nagri

سوری علی میں نے غلط سوچا پلیز معاف کر دے

مجھے دکھ اس بات کا نہں ہے بینش کے تم نے شک کیا دکھ اس بات کا ہے کہ تم نے کسی غیر کے لیے مجھے چھوڑنے کا سوچا میری محبت پر شک کیا جس کے لیے میں تمہیں معاف نہیں کر سکتا

علی پلیز ایسا تو نہں کہے میں تو وہ اس سے پہلے بینش بات پوری کرتی نادیدہ شاہ کمرے میں داخل ہوئی

علی بینش جلدی چلو مار یہ کی طبیعت بہت خراب ہے اسے ہاسپٹیل لے جانا ہوگا

Posted on Kitab Nagri

=====

ماریہ کو ایمر جنسی وارڈ رکھا گیا باقی گھر والے وارڈ سے منسلک وٹنگ ایریا میں بیٹھے تھے جب کے ولید بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا لیکن اسے ایک بات کی تسلی تھی کہ ماریہ کا کیس دعا بینڈل کر رہی تھی تب ہی دروازہ کھول کر دعا وارڈ سے باہر آئی

مبارک ہو ولی بیٹا ہوا ہے دعا نے کہتے ساتھ ولید کی گود میں بچے کو ڈالا
الحمد للہ تھمیں بھی بہت مبارک ہو دعا ولید نے خوشی سے کہا اور اپنے بیٹے کو اپنے سے لگا یا پھر باری باری سب بچے کو اپنی گود میں لے کر پیار کرتے رہے

مریم ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی مریم نے براؤن اینڈ سیلو کا مینشن کی فراک زیب تن کی بالوں کی ہائی ٹیل بنائے دونوں ہاتھوں میں کلرپل چوڑیاں پہنے وہ آنکھوں میں کا جل لگا رہی تھی جب سعد بھی اس کے پیچھے آکھڑا ہوا

کیسی لگ رہی ہوں مریم نے پوچھا

بہت پیاری لگ رہی ہو ہمیشہ کی طرح

ولید بھائی کی کال آئی تھی ماشاء اللہ خدا نے انھیں بیٹے جیسی نعمت سے نوازا ہے

Posted on Kitab Nagri

آپ سچ کہہ رہے ہے سعد مریم نے تصدیق چاہی

جی بالکل سچ کہہ رہا ہو

واہ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے سعد ہم کب جائے گے پاکستان مریم نے اداسی سے پوچھا

ہم کل ہی پاکستان جارہے ہے وہ بھی پورے ایک منے کے لیے سعد نے مریم کے ہاتھ میں ٹکٹ رکھتے ہوئے

بولا

اوقعی تھینکیو سوچ سعد

تھینکس ٹویو مریم مجھے ایکسپٹ کرنے کے لیے میرے زندگی میں شامل ہو کر اسے اتنا خوبصورت بنانے کے لیے
سعد نے مریم کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

اب چلیں انجیمینٹ میں جانے کا ارادہ ہے بھی یا نس مریم نے کہا

ہاں چلو سعد مریم کا ہاتھ تھامے باہر کی جانب بڑھ گیا

www.kitabnagri.com

ماریہ کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا منیر ولا میں خوشیوں نے ڈھیرے ڈالے ہوئے تھے

علی رات کو اپنے روم میں آیا تو بینش کو اپنا منتظر پایا

لیکن وہ بینش کو انگور کرتے ہوئے سونے کے لیے لیٹ گیا

Posted on Kitab Nagri

علی مجھ آپ سے بات کرنی ہے بینش نے آہستہ آواز میں کہا

لیکن مجھے کوئی بات نہس کرنی تم سے

لیکن علی

نیش میں نے کہاناں مجھے کوئی بات نہس کرنی لائی ٹ بند کردو مجھے نیند آرہی علی نے کہہ کر کروٹ بدل لی
بینش نے بے دلی سے لائی ٹ بند کی اور سونے کے لیے لیٹ گی سمجھ نہس آرہا تھا کہ وہ علی کو کیسے مناے



اُسکی محبت کسی دربار پر بندھے،

منت کے دھاگے کی طرح تھی،

جسے باندھنے والا گرہ لگانا بھول گیا،

اور اب وہ دربار دربار گھومتا،

منت کے دھاگے اکٹھے کرتاھے،

کہ شاید کہیں کوئی اُسکی

محبت کی منت کا دھاگہ

ہاتھ لگ جائے،

Posted on Kitab Nagri

مگر وہ بھول گیا،

محبت میں گرہ دوہا تھوں سے لگتی ہے،

اک ہاتھ سے تو دربار کے کسی منت زدہ،

درخت کی شاخ پر صرف منت کا دھاگہ

پیٹا جاسکتا ہے،

گرہ نہیں لگائی جاسکتی،

محبت کا دوسرا ہاتھ تو #بے_وفائی ☺ میں مفلوج تھا،

پھر گرہ کیسے لگتی محبت کے دھاگے کو۔



www.kitabnagri.com

پھیلا ہوا ہے سلسلہ منت کا دور تک،

درگاہ کا درخت بھی دھاگوں میں قید ہے۔ ♡

Posted on Kitab Nagri

آج دعا اور حدیر کی مایوں کا دن تھا سارے اپنی تیاریوں میں مصروف تھے مایوں کا فنکشن یوسف ولا میں رکھا گیا تھا

ازلان اور ولید نے سارے کام کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لی تھی یوسف ولا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا

شام کے بعد مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا

سب کے چہروں سے ان کی خوشی کا اندازہ لگایا جاسکتا تھا اور خوش بھی کیوں ناں ہوتے آخر سب کی لاڈلی دعا کی شادی کا فنکشن تھا لیکن وہ کہتے ہے ناں خوشیاں ہو یا غم کیچھ بھی ہمیشہ کے لیے نہں ہوتا اب کون جانے یہ خوشیاں کتنے عرصے کی ہے

مار یہ دعا کے کمرے میں اسے تیار کر رہی تھی دعا دعا نے گرین سیلو اینڈ وائیٹ کا مینشین کا لہنگا زیب تن کیا تھا لہنگا ڈراک گرین کلر کا تھا جس پر ایمر ڈری کی گی تھی جبکہ کرتی کارنگ سفید تھا جس کے گلے اور دامن پر گرین سٹون سے ایمر ڈری کی گی تھی جبکہ بازو پر سیلو اور گرین ایمر ڈری کی گی تھی دعا نے بالوں کو کرل کر کے آگے کی طرف ڈال رکھا تھا لمبے بال کرل ہونے کی وجہ سے کندھوں سے تھوڑا نیچھے تک آرہے تھے دونوں ہاتھوں میں گرین اور سیلو چوڑیاں پہنے گلے میں صرف حدیر کا دیا ہوا پینڈر ہی پہنا ہوا تھا بالکل لائیٹ میک اپ کیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

ماشاء اللہ دعا بہت پیاری لگ رہی ہو مار یہ نے تعریف کرتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

تھینکس ماریہ

چلو میں اب تمہارا ڈوپٹہ سیٹ کر دیتی ہو

ماریہ دعا کا ڈوپٹہ دونوں کندھوں پر سیٹ کرنے کے بعد چہرے سے آگے سر کر گھونگٹ نکل دیا تھا

سیلو کلر کا ڈوپٹہ جس کے باڈر پر گرین سیلو اور وائیٹ کلر کی ایسمر ڈری کی گئی تھی گھونگٹ ہونے کی وجہ سے دعا کا

چہرہ مکمل چھپ گیا تھا

ماریہ یہ کیا گھونگٹ کیونکہ نکل دیا

کیونکہ کے میڈم آپ کو حدیر بھائی اب شادی والے دن ہی دیکھ پائے گے ماریہ نے مسکراتے ہوئے کہا

تو دعا بھی مسکرا پڑی

حدیر شاہ کی فیملی کا پر جوش استقبال کیا گیا تھا

خدیرواٹ پاجامہ اینڈ لائیٹ سیلو کلر کا کرتہ پہننے بھورے بالوں کو ماتھے پر سیٹ کیے

مسکراتا ہوا سب اے مل رہا تھا لیکن اس کی نظر بے تابی سے ڈھونڈ رہی تھی

صبر صبر لڑکے اتنی بھی کیا جلدی ہے دعا کو دیکھنے کی کے آپ باقی سب کو بھول ہی بیٹھے ہے سعد نے حدیر کو تنگ

کرتے ہوئے کہا سعد اور مریم آج صبح ہی پاکستان آئے تھے سعد کی بات پر حدیر مسکرا پڑا

Posted on Kitab Nagri

تبھی ولید از لان علی اور عقیل دعا کو لے کر سٹیج پر آئے دعا کو انھوں نے پاکی ٹائی پ جھولے میں بیٹھایا ہوا تھا جو کے پھول نما شکل کا تھا جس کے بیچھ دعا کو بیٹھایا گیا تو اس جھولے کو چاروں طرف سے عقیل از لان علی اور ولید نے اٹھار کھا تھا

پاکی کو سٹیج پر رکھتے ہوئے ولید نے ہاتھ تھام کر دعا کو سٹیج پر آنے میں مدد دی حدیر جو کے بے صبری سے دعا کو دیکھنے کا منتظر تھا دعا کے چہرے پر گھونگٹ دیکھ کر جی بھر کر بد مزہ ہو جب کے حدیر کے ایکسپریشن دیکھ کر سٹیج پر موجود لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹیں ابھری تھی کیونکہ حدیر کی دعا کو دیکھنے کی بے تابی کسی سے بھی چھپی نہں تھی



محبت چیز ایسی ہے
کبھی ہوتی ہے اپنوں سے
کبھی ہوتی ہے سپنوں سے
کبھی ہوتی ہے انجان راہوں سے
کبھی گمنام ناموں سے
محبت چیز ایسی ہے

Posted on Kitab Nagri

کبھی ہوتی ہے پھولوں سے
کبھی بچپن کے جھولوں سے
کبھی بے اختیاری میں
کبھی یکے اصولوں میں
محبت اک محبت ہے
محبت اک صداقت ہے
محبت اک عبادت ہے
محبت چیز ایسی ہے
دکھوں میں رو دیتی ہے
درد انمول دیتی ہے
زہر بھی گھول دیتی ہے
محبت چیز ایسی ہے
محبت چیز ایسی ہے



Posted on Kitab Nagri

اور بنیش اور مریم نے ہی ماریہ کو آئی یڈ یاد یا تھا کہ وہ دعا کو گھونگٹ اڑا دے
ولید نے دعا کا ہاتھ حدیر کے ہاتھ میں تھا مادی جسے حدیر نے نرمی سے تھام لیا جس پر سب نے تالیاں بجائی
یہ اتنا بڑا گھونگٹ نکلنے کی کیا ضرورت تھی دعا حدیر نے دعا کے کان میں سرگوشی کی
ماریہ نے نکل دیا وہ کہہ رہی تھی کہ آپ مجھے اب شادی سے پہلے نہس دیکھ سکتے دعا نے آہستہ آواز میں کہا
سہی ایک تو سارے میرے ہی دشمن بنے رہتے ہے حدیر نے منہ بناتے ہوئے کہا جس پر دعا کو ہنسی تو بہت آئی
لیکن وہ ضبط کر گئی
پلیز یاد دعا ہٹاؤ یہ گھونگٹ مجھے دیکھنا ہے تھمیں حدیر نے ریکویسٹ کی
میں نہس ہٹا سکتی رسم ہے یہ سب ڈانٹیں گے اگر ہٹایا تو دعا نے معصومیت سے کہا
سہی سب کی پرواہ ہے بس ایک شوہر کی پرواہ نہس ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے حدیر نے چڑ کر کہا
دیکھو دعا اب تم نے گھونگٹ نہس ہٹایا ناں تو میں ناراض ہو جاؤ گا پھر کبھی بات نہس کرو گا تم سے حدیر نے
مضنوعی غصہ دیکھاتے ہوئے دھمکی دی
شاہ آپ کیوں ضد کر رہے ہیں سب پاس ہے میں کیسے گھونگٹ ہٹا سکتی دعا کو اس طرح حدیر کو تنگ کرتے ہوئے
بہت مزہ آرہا تھا

Posted on Kitab Nagri

سہی نہں ہٹاؤ آنا تو تم نے میرے پاس ہی ہے ناں گن گن کے بدلے لوگا سارے حدیر نے منہ بناتے ہوئے کہا تو دعا مسکرا

رسم کے لیے سیٹج کے سنٹر میں وائیٹ کرٹن لگا کر سیٹج کو دو حصوں میں تقسم کیا گیا اور سب باری باری پہلے حدیر اور پھر دعا کو اسٹن لگا رہے تھے

حدیر پردہ کے پار سے جب بھی دعا کو دیکھنے کی کوشش کرتا تو علی اور سعد پردے کے سامنے آکر کھڑے ہو جاتے کیا مسئلہ تم دونوں میرے سر پر کیوں سوار ہو حدیر نے تنگ آکر پوچھا

وہ کیا ہے ناں بھائی تیری زندگی کے اتنے اہم دن پر ہم تجھے اکیلا تھوڑی چھوڑ سکتے ہیں علی نے معصومیت سے کہا اور ویسے بھی یار ہی تو یاروں کے کام آتے ہیں سعد بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا

تم لوگ میرے کام نہں آرہے ہو بلکہ میرے کام میں رکاوٹ بن رہے ہو یاد رکھنا اس بات کا بدلہ تو میں ضرور لوگا حدیر نے انگلی اٹھا کر دونوں کو اور انگ دی جس کا دونوں پر خاطر خواہ اثر نہں ہو

فلحال تو میرے بھائی تو اپنا سوچا بھی تو نشانے پے لیے علی نے مسکراتے ہوئے کہا

قسم سے زہر لگ رہے تم دونوں اس وقت مجھے حدیر نے چھڑ کر کہا

=====

Posted on Kitab Nagri

دعا بھائی کی حالت دیکھائی ہے وہ کیسے تھمیں دیکھنے کے لیے بے تاب ہے بنیش نے دعا کو ابٹن لگاتے ہوئے کہا تو دعا بھی مسکرا پڑی حدیر کیسے اسے پردے کے پار سے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا یہ بات دعا سے بھی چھپی نہ تھی

=====

سب ابٹن لگا چکے تھے حدیر کو صرف علی اور سعد رہ گئے تھے اب وہ بھی آگے بھر کر حدیر کو ابٹن لگانے لگے خبردار تم دونوں میں سے کسی نے مجھے ابٹن لگایا تو میرے پیار کے دشمنوں حدیر نے مصنوعی غصے سے کہا اوبھائی آج ہم تیری کوئی بات نہ سننے والے علی نے کہتے ساتھ دونوں ہاتھوں میں ابٹن بھر کر حدیر کے چہرے پر مل دیا اور سعد نے بھی اس طرح کیا اور ساتھ میں دونوں کنگنار ہے تھے میرے یار کی شادی ہے رو کوں تم دونوں کو تو میں بتاتا ہوں حدیر نے جیسے ہی انھیں لگانے کے لیے ابٹن پکڑا وہ دونوں سیٹج سے نیچھے بھاگ گے حدیر بھی ان کے پیچھے بھاگا علی اور سعد ولید کے پیچھے جا کھڑے ہوئے بھائی پلیر ہمیں بچالو علی نے کہا ولید تم سائیڈ پر ہو جاؤ آج میں چھوڑ گا نہ ان دونوں کو حدیر نے کہتے ساتھ ابٹن علی پر پھینکا جو علی کے فوراً نیچھے ہو جانے کی وجہ سے ولید کے کپڑوں پر گر گیا

میں نے کیا بگاڑا تم تینوں کا ولید مصنوعی غصے سے چلایا

رو کوں اب تینوں مجھ سے بچ کر دیکھو اور اب صورت حال یہ تھی کہ وہ تینوں آگے اور ولید ابٹن لیے ان کے پیچھے بھاگ رہا تھا جس کو موقع ملتا وہ

Posted on Kitab Nagri

دوسرے کو ابٹن لگا دیتا اور باقی سب انھیں اس طرح بچوں کی طرح لڑتے دیکھ مسکرا رہے تھے

علی اور سعد باتیں کھڑے تھے جب بینش پاس آئی ی سعد بھائی آپ کو مریم بلارہی ہے بینش نے کہا تو سعد وہاں سے چلا گیا

علی بینش سے اب تک نا ناراض تھا وہ بینش کی کوئی بات سننے کو تیار نہ تھا اور ان کی شادی سے لے کر اب تک ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ علی بینش سے اس طرح ناراض ہوا ہو ورنہ وہ تو بہت سوفٹ نیچر کا مالک تھا ناراضگی تو دور کی بات ہے اس نے تو کبھی بینش کو ڈانٹا بھی نہ ہوگا

سعد کے جانے کے بعد علی بھی وہاں سے جانے لگا جب بینش نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا

اچھا ناں علی مان تو رہی ہو غلطی ہوگی مجھ سے پلیز اب ختم کرئے یہ ناراضگی بینش نے التجا کی

پلیز بینش مجھ تم سے کوئی بات نہ کرنی اور تم سے کوئی غلطی نہ ہوئی غلط تو مجھ سے ہوئی جو مجھے لگا کے میری بیوی مجھے ٹرسٹ کرتی ہے خیر مجھے کوئی بات نہ کرنی اس بارے میں علی نے کہا اور بینش کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہاں سے چلا گیا

تم نے مجھے _____ کوئی۔۔۔۔!!!!

Posted on Kitab Nagri

سنگی مجسمہ ہی سمجھا۔۔۔

کہ جس پر کوئی بات؟ کوئی دکھ؟

کوئی تکلیف اثر ہی نہیں کرتی!!!

تو سنو! ❣️!!!!

دھوپ کی چہن مجھے بھی ہوتی ہے

سخت لہجے مجھے بھی محسوس ہوتے ہیں ❣️

باتوں کے تیر مجھے بھی لگتے ہیں۔۔۔۔۔

ایک اعتبار مجھے بھی چاہیے تھا۔۔۔

ایک گھر ایک درتے کی خواہش مجھے بھی تھی 😊❣️

www.kitabnagri.com

میں کوئی سنگی مجسمہ نہیں ہوں۔۔۔

ایک عام سالڑکا ہوں۔۔۔

کاش! ❣️!!!!

تم نے مجھے کبھی خاص سمجھا ہوتا۔۔۔ 😊❣️

Posted on Kitab Nagri

مایوں کا فنکشن ختم ہونے کے بعد دعا اپنے کمرے میں آگی اور ٹشو پیپر سے چہرے پر لگا ابٹن صاف کیا آج ہزار
کوششوں کے باوجود بھی حدیر دعا کو نہں دیکھ پایا تھا حدیر کا سوچ کر دعا کے چہرے پے مسکراہٹ بکھری تھی



محبت چیز ایسی ہے

کبھی ہوتی ہے اپنوں سے

کبھی ہوتی ہے سپنوں سے

کبھی ہوتی ہے انجان راہوں سے

کبھی گمنام ناموں سے

محبت چیز ایسی ہے

کبھی ہوتی ہے پھولوں سے

کبھی بچپن کے جھولوں سے

کبھی بے اختیاری میں

Posted on Kitab Nagri



کبھی پکے اصولوں میں
محبت اک محبت ہے
محبت اک صداقت ہے
محبت اک عبادت ہے
محبت چیز ایسی ہے
دکھوں میں رو دیتی ہے
درد انمول دیتی ہے
زہر بھی گھول دیتی ہے
محبت چیز ایسی ہے
محبت چیز ایسی ہے

تبھی دعا کے موبائی ل پر مسیج رسیو ہو

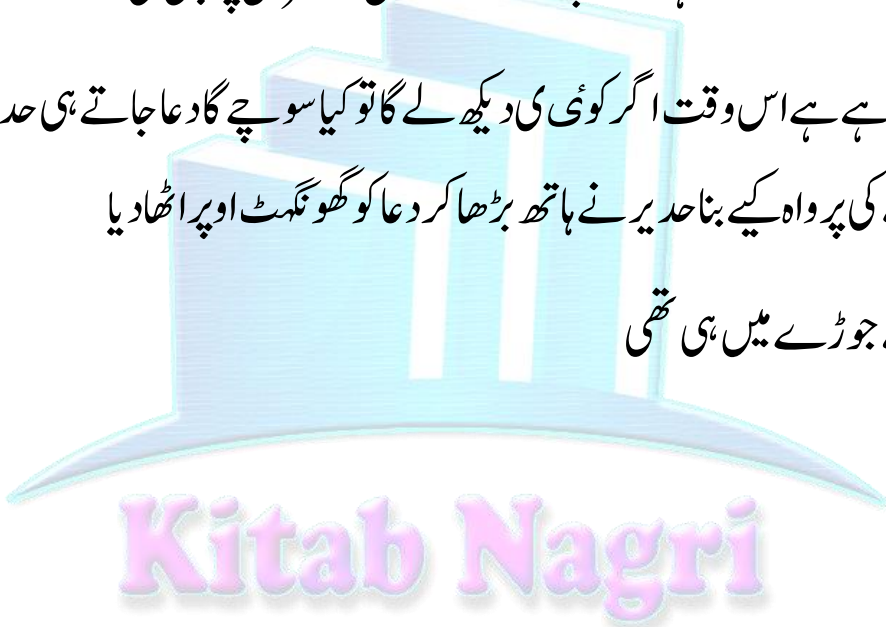
ٹیرس پے آؤ میں تمہارا انتظار کر رہا ہو حدیر کا مسیج پر کردعا کو شدید حیرانی ہوئی

Posted on Kitab Nagri

میں نہں آسکتی کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا دعا نے جو ابی ٹیکسٹ سینڈ کیا اور الماری سے اپنا نائیٹ ڈریس نکالنے لگی

ٹھیک اگر تم دس منٹ میں ٹیرس پر نہں آئی تو میں تمہارے روم میں آجاؤ گا اور پھر جو گانتائی ج کی ذمہ دار تم خود ہو گی ڈی روائی ف حدیر نے دھمکی دی

اف کیا کرو میں اس لڑکے کا دعا نے کہا اور دو بار گھونگٹ نکال کر ٹیرس پر چلی گی
شاہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اس وقت اگر کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا دعا جاتے ہی حدیر پر غصہ کرنے لگی
تھی لیکن اس کے غصے کی پرواہ کیے بنا حدیر نے ہاتھ بڑھا کر دعا کو گھونگٹ اوپر اٹھادیا
دعا ابھی تک مایوں کے جوڑے میں ہی تھی



لکھوں ...

تو # _____ لفظ ☺ تم ہو ..

سوچوں ...

تو # _____ خیال ☺ تم ہو ..

Posted on Kitab Nagri

مانگوں ...

تو# _____ دعا 🙏 تم ہو ..

سچ کہوں ...

تو# _____ محبت ❤️ تم ہو..

#اے _____ ہمد ❤️

شاہ یہ کیا کیا آپ نے دعا چلائی تھی امی نے کہا تھاناں اب آپ مجھے شادی سے پہلے نہس دیکھ سکتی

میں نہس مانتا ایسی کسی رسم کو حدیر نے دعا کا چہرہ ہاتھوں کے دونوں پیالوں میں بڑھتے ہوئے کہا

سہی سب کہتے ہے اگر شادی سے پہلے دولہا دولہن کو دیکھ لے تو پھر شادی والے دن دولہن پے بالکل روپ نہس

آتا اور آپ تو چاہتے ہی یہ ناں کے میں اپنی شادی والے دن بالکل پیاری ناں لگو دعا نے منہ بنا کر کہا

اور اس طرح منہ بنا کر بچوں کی طرح شکایت کرتی دعا پر حدیر کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا اور اس نے بے اختیار دعا کی

تھوڑی ہی پر اپنے لب رکھے تھے

Posted on Kitab Nagri

-----تم-----

جانے ہو..

مجھے کیا پسند ہے؟؟

برستی بارش۔

سمندر کی لہریں۔۔۔

پھولوں کی خوشبو۔۔

چاندنی راتیں۔۔

اچھی شاعری۔۔

اور۔۔

اور سب سے زیادہ۔۔

اس تحریر کا۔۔

پہلا لفظ۔۔۔



Posted on Kitab Nagri

شاہ

دعا کی آواز کانپی تھی تو حدیر دعا سے دور ہوا اور سائیڈ پر ابٹن اٹھایا جو وہ اپنے ساتھ لایا تھا اور دعا کے چہرے پر
ابٹن لگایا

میری دعا دنیا کی سب سے پیاری دلہن بنے گی کیونکہ کے اس کا شاہ اس سے بہت پیار کرتا ہے

چہرے پے خوشی چھا جاتی ہے آنکھوں می سرور آ جاتا ہے
جب تم مجھے اپنا کہتے ہو اپنے پے غرور آ جاتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم حسن کی خود اک دنیا ہو شاید تمہیں یہ معلوم نہیں
محفل میں تمہارے آنے سے ہر چیز پے نور آ جاتا ہے

ہم پاس سے تمہیں کیا دیکھیں جب تم مقابل ہوتے ہو
بیتاب نگاہوں کے آگے پردہ سا ضرور آ جاتا ہے

Posted on Kitab Nagri

جب تم سے محبت کی ہم نے تب جا کے کہیں یہ راز کھلا

مرنے کا سلیقہ آتے ہی جینے کا شعور آ جاتا ہے

چہرے پے خوشی چھا جاتی ہے آنکھوں می سرور آ جاتا ہے

جب تم مجھے اپنا کہتے ہو اپنے پے غرور آ جاتا ہے

حدیر نے دعا کے ماتھے کے ساتھ اپنا ماتھا لگاتے ہوئے کہا تو دعا مسکرا پڑی

اچھا پلیر اب آپ جائے ناں دعا نے کہا

ارے ایسا کیسے چلا جاؤ مجھے بھی تو لگاؤ ابٹن میری بھی تو شادی ہے ناں حدیر نے کہا

اچھا اور میں آپ کو ابٹن کیوں لگاؤ میں تو نس لگانے والی آپ کو دعا نے حدیر کو تنگ کرنے کے لیے کہا

چلو سہی ہے نس لگاؤ میں نے تو سوچا تھا تم میری بات مان لو گی تو میں تھمیں آئی س کریم کہلانے لے جاؤ گا لیکن

لگتا ہے تم آئی س کریم کھانا ہی نس چاہتی تو پھر چلتا ہو حدیر کہہ کر جانے لگا تو دعا نے فوراً حدیر کا ہاتھ پکڑ کر اسے

روکا تو حدیر کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری وہ جانتا تھا آئی س کریم دعا کی کمزوری ہے

Posted on Kitab Nagri

آپ سچ کہہ رہے ہیں آپ لے کر چلے گئے مجھے آئی س کریم کہلانے دعائے تصدیق چاہی تو حدیر نے اثبات میں سر ہلادیا

دعائے ہاتھ بڑھا کر اسٹن اٹھایا اور شاہ کے چہرے پے لگانے لگی جب شاہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا
کیا ہوا اب لگو کیونکہ نہں رہے دعائے حیرت سے پوچھا

تم ایسا کرو تم اسٹن تمہاری گال پر لگا ہے وہی مجھے لگا دو
مگر وہ کیسے دعائے حیرات سے پوچھا

اپنی گال کو میری گال سے مس کر کے سمپل حدیر نے سہولت سے جواب دیا
جی نہں میں ایسا کیچھ نہں کرنے والی دعائے انکار کیا

تو ٹھیک ہے پھر ہم آئی س کریم کھانے بھی نہں جا رہے شاہ نے بھی دھمکی دی
تو دعا کیچھ دیر سوچنے کے بعد بولی ٹھیک پہلے آپ اپنی آنکھیں بند کرئے دعا کے کہنے کی دیر تھی حدیر نے فوراً اپنی
آنکھیں بند کر لی دعائے ہمت کر کے اپنا چہرہ حدیر کے چہرے کے قریب کرتے ہے حدیر کے چہرے پر اسٹن لگایا
تو دعا کا لمس محسوس کرتے ہوئے حدیر کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی اور حدیر نے آنکھیں کھولی تھی
اب چلیں آئی س کریم کھانے

Posted on Kitab Nagri

ہاں چلو حدیر نے اپنی گال دعا کی دوسری گال کے ساتھ مس کر کے اس کی دوسری گال پر بھی ابٹن لگاتے ہوئے بولا اور دعا کا ہاتھ تھام کر نیچھے کی جانب بڑھ

سب سے چھپ کر حدیر اور دعا گاڑی تک پہنچے اور گاڑی میں بیٹھ کر حدیر نے گاڑی سٹارٹ کی

آئی س کریم پار لر پہنچ کر حدیر گاڑی سے اتر اور دعا کی سائیڈ کا دروازہ کھولا تو دعا بھی گاڑی سے باہر گاڑی پارکنگ میں پارک کرنے کے بعد دونوں آئی س کریم پار لر کی جانب بڑھ گئے آئی س کریم پار لر کی سینٹر والی ٹیبل پر بیٹھ کر وہ دنیا سے بے نیاز آئی س کھاتے ہوئے باتیں میں مصروف تھے

جب کے وہاں پر آتے جاتے لوگ موڑ موڑ کر اس کیل کو دیکھ رہے تھے جو مایوں کے ڈریس پہنے چہرے پر ابٹن لگائے دنیا سے بے نیاز ایک دوسرے کے ساتھ خوش تھے کیچھ لوگ انھیں حسرت تو کیچھ لوگ ستائی ش جبکہ کیچھ لوگ حیرت کی نظر سے انھیں دیکھ رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ

جی مسز شاہ

شاہ یہ سب لوگ ہمیں ایسے گھور گھور کر کیوں دیکھ رہے ہے شاہ نے آئی س کریم کھاتے ہوئے پوچھا

کیونکہ میری جان ہم دنیا کے پہلے دولہا دولہن ہو گئے جو اپنی مایوں کی رات فون پر ایک دوسرے سے بات کر کے فیوچر کے خواب بننے کی بجائے آئی س کریم پار لر میں بیٹھے آئی س کریم کھا رہے ہے شاہ نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں جواب دیا جبکہ آنکھوں میں شرارت واضح تھی

Posted on Kitab Nagri

شاہد عانہ حدر کے ہاتھ پر ہلکی سی چپیٹ لگائی آپ ناں بہت برے ہے
جیسا بھی ہو تمہارا ہی ہوا ب کیا ہو سکتا ہے حدر کی بات پردعا مسکرائی تھی

=====

آئی س کریم کھانے کے بعد وہ دونوں سڑک پرواک کرتے ہوئے باتوں میں مصروف تھے آس پاس بہت رش تھا
سارا دن کی مصروفیات کے بعد رات کو لوگ اپنے فرینڈز اینڈ فیملز کے ساتھ گھومنے آئے تھے لاہور شہر میں
رات کو بھی دن کا سماں ہوتا ہے آس پاس سے گزرتے لوگ موڑ موڑ کر انھیں دیکھ رہے تھے جبکہ کیچھ لوگ
باقاعدہ بیوٹی فل کپل اور سویٹ کپل کے کمنٹ کر کے گزر رہے تھے اور دونوں مسکراتے ہوئے یہ سب دیکھ اور
سن رہے تھے

واپسی پر شاہد عانہ کے لیے گاڑی کی کادر وازہ کھولنے لگا تو عانہ روک دیا

شاہد روکے

کیوں کیا ہوا دعا

شاہد آج آپ آرام سے بیٹھے اور گاڑی میں ڈرائیو کرؤ گی عانہ حدر کے لیے گاڑی کادر وازہ کھولتے ہوئے
کہا

لیکن دعا

Posted on Kitab Nagri

لیکن ویکن کیچھ نہس شاہ میں نے کہہ دیا ناں تو بس میں ہی ڈرائی یونگ کرؤ دعا حدیر کی بات کھاتے ہوئے بولی جو حکم میری ملکہ حدیر سر کو خم کرتے ہوئے بولا تو دعا مسکرا پڑی اور حدیر کے بیٹھنے کے بعد دروازہ بند کیا اور خود ڈرائی یونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے گاڑی کی سٹارٹ کی

دعا بہت مہارت سے گاڑی کی چلا رہی تھی جبکہ حدیر کی نظر مسلسل دعا کے چہرے پر جمی تھی



اے چاند کی کرنوں جاونا

تم اس کو چھو کر اونا

وہ کب کب کیا کرتا ہے

وہ جاگتا ہے یا سوتا ہے..

وہ کس سے باتیں کرتا ہے

وہ شام کو کیسا دکھتا ہے

وہ رات کو کیسا لگتا ہے

جب جاگے کیسا دکھتا ہے

تم چپکے چپکے جاونا

Posted on Kitab Nagri

تم اس کو چھو کر اونا

ہم اس کہ بن ادھورے ہیں

اور جینا مشکل لگتا ہے..



www.kitabnagri.com

تم کان میں اس کہ کہہ دینا
کوئی یاد بہت اسے کرتا ہے

اے چاند کی کرنوں جاونا

تم اس کو چھو کر اونا

ارے آگے تو پولیس کا ناقہ لگا ہوا ہے دعا نے گاڑی روکتے ہوئے کہا تو حدیر نے بھی گاڑی سے باہر دیکھا تبھی ایک پولیس والا ان کی گاڑی کی جانب آیا اور کھڑکی کے شیسے پر نوک کیا چونکہ دعا ڈرائی یونگ سیٹ پر تھی اس لیے اس نے کھڑکی کا شیشہ نیچھے کیا

Posted on Kitab Nagri

پولیس والا ڈرائی یونگ سیٹ پر مایوں کی دو لہن کو بیٹھا دیکھ کر کافی حیران ہوا لیکن جلدی ہی اپنی خیرات پر قابو پاتے ہوئے بولا کون ہو تم دونوں اور اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو

اوئے لڑکے کہیں تم اس لڑکی کو بھگا کر تو نہس لے جا رہے پولیس والے نے حدیر سے پوچھا

نہس یہ مجھے نہس میں اس لڑکے کو اس کی مایوں کے سٹیج سے بھاگا کر لا آئی ہو دعا نے بھی اتنی ہی سنجیدگی سے جواب دیا جبکہ دعا کی بات پر حدیر کو ہنسی تو بہت آئی لیکن وہ ضبط کر گیا کیونکہ پولیس والے کا چہرہ دیکھنے لائی ق تھا جو منہ کھولے دعا کو دیکھ رہا تھا

اترؤ گاڑی سے تم دونوں پولیس والے نے کہا تو وہ دونوں گاڑی سے باہر آگے

بتاؤ اب کیا کر رہے تم اس وقت یہاں دوبارہ پوچھ گیا

سر بتایا تو ہے میں بھاگا کر لا آئی ہو اس لڑکے کو اپنے ساتھ دعا نے سنجیدگی سے جواب دیا

تو بے کیسا زمانہ آگیا ہے چلو اپنا بائی یوڈیٹا بتاؤ دونوں پولیس والے نے کہا

www.kitabnagri.com

کیونکہ آپ نے نکاح کروانا ہے ہمارا جو آپ کو اپنا بائی یوڈیٹا دے ہم دعا نے بھی آداب کے دائی رے میں رہتے ہوئے جواب دیا حدیر نے مسکراتے ہوئے دعا کو دیکھا جو اس وقت فل شررات کے موڑ میں تھی

دیکھو لڑکی سیدھی طرح سے بتاؤ سب کیچھ ورنہ اٹھا کر جیل میل میں ڈال دو گا تم دونوں کو پھر پڑے رہنا جیل میں تم دونوں

Posted on Kitab Nagri

واہ جیلر انکل آپ کتنے اچھے ہے میں تو یہ سوچ رہی تھی کے اس لڑکے کو بھگا کر لے جاؤ گی کہاں لیکن آپ نے ہمارے رہنے کا بھی انتظام کر دیا سو سویت آف یو دعائے بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے کہا

ارے حدیر شاہ تم یہاں سب خیریت تو ہو اس اس سے پہلے حوالدار دعا کو کیچھ اور کہتا ایک اور آفسروہاں پر آگیا اور حدیر کو پہچانتے ہوئے بولا

کیچھ نہں یار بس گھومنے نکلے تھے لیکن آپ کے حوالدار نے ہمیں مشکوک سمجھ کر روک لیا حدیر نے پوری بات بتائی

حوالدار جانے دوا نہیں کیا تم نہں جانتے یہ ایڈوکیٹ حدیر حمدان شاہ ہے ٹوپ ٹن وکیلوں میں ان کا نام شمار ہوتا ہے

جی او کے سر

او کے حدیر آپ جاسکتے ہے پولیس آفیسر نے کہا تو دونوں گاڑی میں بیٹھ اور دعازن سے گاڑی لے کر آگے بڑھ گی

گاڑی میں اب دعا کا قہقہہ گونجا تھا افد دعائے کتنا تنگ کیا اس پولیس والے کو

سچ میں شاہ اس بیچارے کی شکل دیکھنے والی تھی دعائے بھی مسراتے ہوئے کہا

لے جناب گھر آگیا دعائے گاڑی روکتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

واہ دعا تم سچ میں بہت اچھی ڈرائی یونگ کرتی ہو اب تو میری دعا بہت سمجھدار ہو گی ہے سب کیچھ اکیلے ہی بڑے اچھے سے ہینڈل کر لیتی ہے اب مجھ اس بات کی تسلی ہے اگر کبھی میں نہں بھی رہا تو میری دعا میرے بعد سب کیچھ بہت اچھے سے ہینڈل کر لے گی شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

شاہ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ کہاں جا رہے ہیں آپ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گے میں آپ کے بنا کیچھ بھی ہینڈل نہں کر سکتی دعا نے حدیر کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

دعا میں بس اتنا چاہتا ہوں کہ تم بہت مضبوط بنو اور اگر کبھی مجھے کیچھ ہو جائے تو میرے بعد تم نے سب کیچھ بہادری سے فیس کرنا ہے تھمیں کسی طرح کے حالات میں کمزور نہں پڑنا دعا

شاہ یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں اتنی خوشی کے موقع پر آپ ایسی باتیں کیونکہ کر رہے ہیں بالکل نہں رہ سکتی آپ کے بغیر دعا روہا نہں ہوئی تھی

اچھا سوری بابا میں نے تو بس دل میں آیا تو بول دیا پتہ نہں کیونکہ بس لگا کے تھمیں یہ سب کہہ دو لیکن تم فکر نہں کرو میں اپنی دعا کو چھوڑ کر کبھی نہں جاؤ گا حدیر کے لہجہ میں اداسی گھولی تھی وہ خود بھی نہں جانتا تھا اس نے یہ سب دعا کو کیوں بولا ہے

کچھ راہِ عشق کی مستی تھی

Posted on Kitab Nagri

کچھ لوگ تھے ہم دیوانے سے ..

جب شہر تیرا چھوڑ دیا

دل خوب لگا دیرانے سے...

جو جاں سے بھی پیارے تھے

وہ لوگ نظر سے دور ہوئے...

اک ٹیس سی دل میں اٹھتی ہے

اب یادوں کے دھرانے سے....

اے موت تو ٹھہر زرا!!!..

آخر میں ان کو دیکھ تولوں

بات فقط اک پل کی ہے..



Posted on Kitab Nagri

انکار نہیں مر جانے سے....

چلے ابھی میں نے اتنی اچھی ڈرائی یونگ کی ہے تو انعام تو بنتا ہے دعا نے ماحول میں چھائی ی سگواریت کو ختم کرنے کی غرض سے ہلکے پھلکے انداز میں کہا

ہاں بھی انعام تو بنتا ہے حدیر نے کہتے ہوئے دعا کے ہاتھ پر اپنے لب رکھے

اب چلے انداز دعا نے کہا

ہاں چلے دعا کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولنے لگا جب دعا نے حدیر کو ٹوکا اور پھر گاڑی سے اتر کر حدیر کی طرف کا دروازہ کھولا

آئیے جناب

تو حدیر مسکراتے ہوئے گاڑی سے اتر دعا کی ہر ادائیگی نرالی تھی اور دعا کی اس ادائیگی شاہ کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا

آج رات دعا اور حدیر کی مہندی تھی لیکن سب صبح سے ہی تیاریوں میں مصروف تھے

حمدان شاہ اپنی پوری فیملی سمیت منیر والا میں ٹھہرے تھے

یار ولید میں نے حدیر کے لیے واچ آرڈر کی تھی لیکن وہ ابھی تک نہس آئی ی علی نے ولید سے کہا

Posted on Kitab Nagri

ایسا کروہم خود مارکیٹ چلتے ہے مجھے بھی ایک دو چیزیں لینی ہے تم بھی اپنا آرڈر ریسو کر لینا ولید نے کہا
ہاں یہ ٹھیک ہے چلو چلتے ہے

علی اور ولید گاڑی میں بیٹھنے لگے تھے جب حدیر بھی آگیا

اوہ ہیلو کہاں جا رہے تم دونوں میرے بنا حدیر نے مصنوعی غصے سے پوچھا

کیچھ نہس یار بس یہ مارکیٹ تک جا رہے ہے تم بھی آ جاؤ ساتھ ولید نے کہا

ہاں چلو حدیر نے کہا اور گاڑی میں بیٹھ گیا گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ولید کو لگا جیسے کوئی انہیں فالو کر رہا ہے
کیونکہ ایک بلیک گاڑی مسلسل ان کی گاڑی کے پیچھے آرہی تھی لیکن فحال ولید نے اس بارے میں علی اور حدیر کو
کیچھ نہس بتایا حدیر نے مارکیٹ کے سامنے گاڑی روکی تو وہ تینوں گاڑی سے باہر نکلے آئے دو مارکیٹ بالکل آمنے
سامنے تھے جب کے سینٹر میں بہت زیادہ فاصلہ تھا اور اسی ایک طرف پارکنگ بنائی گی تھی

www.kitabnagri.com

مجھے اس سامنے مارکیٹ میں جانا ہے میں اپنا سامان لے کر گاڑی کے پاس ہی آ جاؤ گا ولید نے کہا اور مارکیٹ کے
اندار چلا گیا جبکہ علی اور حدیر اس سے اوپوزٹ مارکیٹ کی طرف بڑھنے لگے جب حدیر کے نمبر پر کال آ گی علی ایسا
کر و تم مارکیٹ سے ہو آؤ مجھے ایک ضروری کال اٹینڈ کرنی پے تو میں یہ یہی روکتا ہو حدیر کے کہنے پر علی مارکیٹ
کے اندار چلا گیا جبکہ حدیر اب دونوں مارکیٹ کے سنٹر میں کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا

Posted on Kitab Nagri

جبکہ جابر جو کے اس مارکیٹ کی اوٹ میں کھڑا تھا جہاں ولید گیا تھا اور اس نے پستول اٹھائے ہوئے حدیر پر نشانہ بندھا تھا

علی مارکیٹ میں گیا اور اپنا آڈر پک کر کے باہر کی جانب بڑھا مارکیٹ سے باہر آتے علی کی نظر اچانک ہی جابر پر پڑی اس نے نشانہ باندھے ہاتھ کے تعاقب میں دیکھا تو اس کا نشانہ حدیر پر تھا

جابر نے اپنا نشانہ فٹ کیا اور ٹائی یگر دبا دیا

حدیر-----

فضا میں گولی کی آواز اور علی کی چیخ ایک ساتھ گونجی

ولید جو کے مارکیٹ سے باہر آ رہا تھا علی کی آواز پر اس کی نظر جابر پر گئی تھی جو حدیر کا نشانہ لیے گولی چلا رہا تھا ولید نے ہاتھ میں پکڑا فریوم کا بوتل ٹائی یگر دباتے جابر کے ہاتھ پر لگا اور پستول فضا میں اچھالا تھا اور گولی سیدھے سامنے مال کے شیشے پر جا لگے تھی جس سے سکیورٹی گارڈ الرٹ ہو گئے تھے

علی نے حدیر کے پاس پہنچتے ہی اسے گلے لگا یا شکر ہے تمہیں کیچھ نہس ہو اور حدیر کا دماغ تو بالکل آف ہو گیا تھا سب کیچھ اچانک ہوا کے حدیر کو کیچھ بھی سمجھ میں نہس آیا

اس سے پہلے جابر فرار ہوتا ولید اور سکیورٹی گارڈ نے اسے گھیرے میں لیا تھا ولید نے آگے بڑھ کر جابر کو مارنا شروع کر دیا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بھائی پر گولی چلانے کی ولید نے پے درپے جابر کے منہ پر مکے جڑے

Posted on Kitab Nagri

علی اور حدیر نے آگے بڑھ کر ولید کو مزید مارنے سے روکا اور علی نے پولیس کو کال اور جابر کو پولیس کے حوالے کر دیا

ولید نے آگے بڑھ کر حدیر کو زور سے گلے لگایا

خدا کا شکر ہے حدیر تمہیں کیچھ نہں ہوا میری توجان ہی نکل گی تھی اس آدمی کو تم پر گولی چلاتے دیکھ
چلو پولیس اسٹیشن چل کر پہلے اس آدمی کی خبر لے پھر گھر جائے گے علی نے کہا تو وہ تینوں گاڑی میں بیٹھ کر پولیس اسٹیشن روانہ ہوئے

دعا جو کے مہندی کے فنکشن کے لیے اپنی تیاری کر رہی تھی ٹی وی پر چلتی خبر نے اس اپنی طرف متوجہ کیا
آج کی اہم خبر یہ کے مشہور و معروف وکیل حدیر حمدان شاہ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ملزم کو گرفتار کر لیا گیا اور دعا کو
اپنے پیروں کے نیچھے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی اور وہ پوری خبر سننے سے پہلے ہی چکر اکر زمین بوس
ہوگی

آپی اذہان جو کے سیڑھیاں اتر رہا تھا دعا کو بے ہوش ہوتا دیکھ بھاگتا ہوا دعائے تک پہنچا

آپی کیا ہوا آپ کو آنکھیں کھولیں پلیر ازلان نے دعا کی گال تھپھائی تب تک یوسف شاہ اور بشرہ بیگم بھی وہاں
آگے

ازلان کیا ہوا ہے دعا کو انھوں نے فکر مندی سے پوچھا

Posted on Kitab Nagri

پاپاشاید حدیر بھائی پر گولی چلنے والی نیوز سن کر پریشان ہوگی

ازلان میں نے منع بھی کیا تھا اس بارے میں دعا کو کیچھ نہس بتانا

پاپا میں نے کیچھ نہس بتایا انھوں نے نیوز سن لی تھی

اچھا تم اس کو کمرے میں لے کر جاؤ میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں یوسف صاحب نے کہا اور ڈاکٹر کو کال کرنے لگے

انسپکٹر نے بتایا کہ جابر نے بیان دیا ہے کہ اس نے یہ سب عاصف اسد لغاری کے بڑے بھائی کے کہنے پر کیا ہے اس لیے عاصف لغاری کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے اس لیے حدیر کو اب کوئی خطرہ نہس وہ پرسکون ہو کر گھر جائے

یہ خبر آگ کی طرح پورے خاندان میں پھیل گئی تھی کہ حدیر پر قاتلانہ حملہ ہوا گھر کے سب لوگ بہت پریشان تھے لیکن علی نے کال کر کے سب کو تسلی دی تھی کہ حدیر بالکل ٹھیک ہے وہ پریشان نہ ہو

حدیر گھر میں داخل ہوا تھا حمدان شاہ نے آگے بڑھ کر حدیر کو گلے سے لگایا

میں خدا کا جتنا شکر کروں کم ہے حدیر کے تم سہی سلامت ہو پھر باری باری سب ہی حدیر سے ملے بینش تو باقاعدہ رو رہی تھی اور حدیر اسے چپ کرواتے ہوئے تسلی دے رہا تھا کہ وہ بالکل ٹھیک ہے

Posted on Kitab Nagri

تبھی ماریہ کے فون پر کال آئی

مریم نے کال اٹینڈ کی تو بات کرتے ہوئے اس کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات ابھرے تھے

کیا ہوا ماریہ سب ٹھیک تو ہے ناں ماریہ کو کال بند کرتا دیکھ ولید نے پوچھا

دعا نس ٹھیک حدیر پر گولی چلنے کی نیوز سن کروہ بے ہوش ہو گی ماریہ نے کہا

واٹ میں نے منع بھی کیا تھا دعا کو کوئی کیچھ ناں بتائے حدیر نے کہتے ساتھ چابی اٹھائی اور باہر کی جانب ولید ماریہ اور بنیش بھی حدیر کے ہمراہ چلے گے

ڈرائی یونگ کرتے ہوئے بھی حدیر کو بس دعا کا ہی خیال آرہا تھا

وہ دل میں دعا گوہ تھا کے دعا بس ٹھیک ہو

حدیر جب یوسف ہاؤس پہنچا تو ڈاکٹر دعا کا چیک اپ کر رہا تھا دعا ابھی تک بے ہوش تھی

کیا ہوا ڈاکٹر صاحب سب ٹھیک تو ہے حدیر نے آگے بڑھ کر پوچھا

ایسا لگتا ہے پیشنٹ کو گہرا صدمہ لگا ہے جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گی اور آپ پلیرز کوشش کرئے کے اب ان کے سامنے ٹینشن والی کوئی بات نس کی جائے میں نے انھیں انجکشن دے دیا ہے ایک گھنٹہ تک انھیں ہوش آ جائے گا ڈاکٹر نے کہا

Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر صاحب ٹینشن والی تو کوئی بات نہس ہے ناں ولید نے پوچھا

دیکھیے ان کے اعصاب کا بہت بڑا جھٹکا لگا جس جس کی وجہ سے انھیں اب ویکنس فیل ہوگی لیکن آپ گھبرائے
نہس میں نے میڈیسن لکھ دے ہے ٹائی م سے میڈیسن دیتے رہے یہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی

اب میں چلتا ہو ڈاکٹر کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

آپ سب بھی چلے جائے اپنے کام کر لے پھر شام کو فنکشن بھی ہے میں روکتی ہو دعا کے پاس مار یہ نے کہا

نہس بھا بھی میں روک گا دعا کے پاس حدیر نے کہا تو باقی سب بھی کمرے سے باہر چلے گے

حدیر دعا کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھا گیا اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھا ما اور وہ سوچ رہا تھا دعا تو حدیر پر گولی چلنے کی نیوز
سن کر بے ہوش ہوگی اور اگر سچ میں حدیر کو کیچھ ہو جاتا تو دعا کا کیا بنتا

ایک دن میں وہ حدیر کو صدیوں کی بیمار لگی تھی چہرے کا رنگ زردہ ہوا پڑا تھا

حدیر جھکا اور دعا کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے دعا تو اس کا سکون تھی وہ اسے بے سکون کیسے دیکھ سکتا تھا

www.kitabnagri.com

دعا کے اعصاب آہستہ آہستہ بیدار ہونے شروع ہوئے تو اس کے ذہن میں کل جو حدیر نے کہا تھا وہ سب باتیں

گھوم رہے تھے دعا نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تو سامنے حدیر کو پایا دعا اٹھ کر بے ساختہ حدیر کے گلے لگی اور

پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی حدیر نے بھی اس کے گرد حصار باندھتے ہوئے اسے خود میں بینچھا تھا

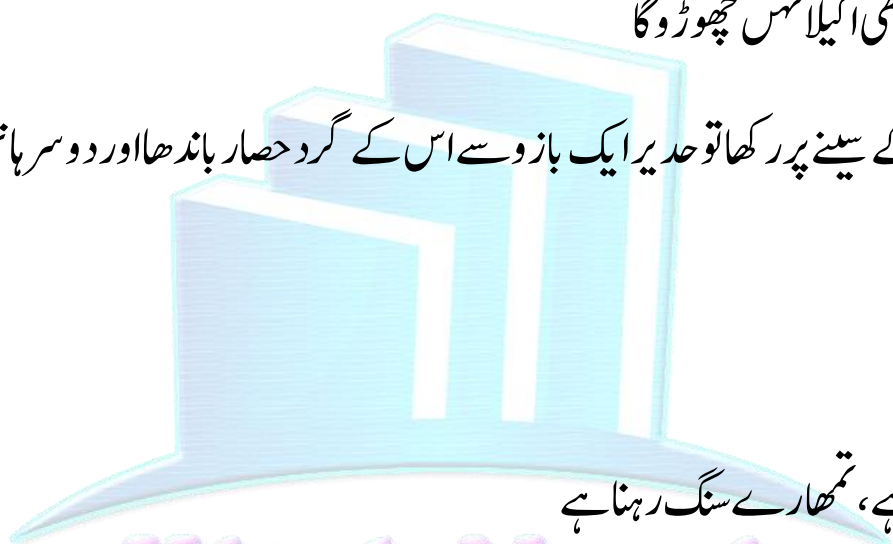
Posted on Kitab Nagri

دعا چپ کر جاؤ پلیرز دیکھو میں بالکل ٹھیک ہو مجھے کیچھ بھی نہں ہوا تم رؤ نہں بس لیکن دعا کے آنسو میں روحانی آگی تھی

شاہ آپ کو کیچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتی دعا نے روتے ہوئے بیچکیوں کے بیچ کہا

حدیر نے دعا کا چہرہ اپنے سامنے کرتے ہوئے اس کے آنسو صاف کیے بس اب بالکل نہں رونا میں بالکل ٹھیک ہو اور میں تمہیں کبھی بھی اکیلا نہں چھوڑوگا

دعا نے دوبارہ حدیر کے سینے پر رکھا تو حدیر ایک بازو سے اس کے گرد حصار باندھا اور دوسرا ہاتھ سے اس کے بال سہلانے لگا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے یہ دل کا کہنا ہے، تمہارے سنگ رہنا ہے

ہمیں یہ غم جدائی کا، نہیں اب اور سہنا ہے

یہ مانا ہے ہم نے اب، تمہارے بن ادھورے ہیں

تمہاری اک تمنا ہے، یہی اب دل کا کہنا ہے

Posted on Kitab Nagri

کہا تھا کیوں ہمیں تم نے، اگریوں چھوڑ جانا تھا

مجت ہے تیری افضل، تیرا تو پیار گہنا ہے

دوبارہ پھر کبھی ہم تم، یوں ایسے مل نہیں پائیں

ابھی بھی وقت ہے جاناں، کہو جو تم کو کہنا ہے

یوں کہتے ہو ہمیں تم سے نہ لینا ہے نہ دینا ہے

مگر آنکھیں یہ کہتی ہیں، تمہارے دل میں رہنا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی تم یوں بتاتے تھے، ہمارے ساتھ میں راتیں

ابھی نہ پل ہمارے ساتھ تمہیں اب اور سہنا ہے

مجت کی روایت ہے کہ یہ برباد کرتی ہے

Posted on Kitab Nagri

کبھی یہ دل نہ لگانا، ہمیں تم سے یہ کہنا ہے

وہ جانتا تھا دعا بھی بھی ٹراما میں ہے وہ حدیر کی موجودگی کو محسوس کرنا چاہتی تھی کافی دیر تک دعا اس پوزیشن میں بیٹھی رہی کبھی کبھی ہمارے پاس الفاظ نہں ہوتے کے ہم کسی کو کیسے بتائے کے وہ ہمارے لیے کیا ہے جتنا پیار ہم ان سے کرتے ہے شاید ہم وہ لفظوں میں بیان نہں کر سکتے اس لیے کبھی کبھی کسے کے سینے پر سر رکھا اسے صرف محسوس کرنا اس کی خوشبو کو سانسوں میں اترانا ہی ہمارے لیے راحت کا باعث بنتا ہے کافی زیادہ وقت گزرنے کے بعد بھی دعا حدیر سے ایک پل کو بھی دور نہں ہوئی تھی دعا حدیر نے پکارا

جی

چلو شاہاش اٹھ کر فریش ہو جاؤ شام کو ہماری مہندی بھی تو ہے اور میں نہں چاہتا کے میری بیوی یوں اداس اور بیمار نظر آئے اور اب مجھے بھی جانا ہو گاناں گھر پے سب ویٹ کر رہے ہوں گے

حدیر کے جانے کا سن کر دعا نے ایک جھٹکے سے حدیر کے سینے سے سراٹھ کر حدیر کی طرف دیکھا تھا

آپ کہیں نہں جائے گے میں آپ کو کہیں بھی نہں جانے دو گی شاہ آپ بس یہی رہے گے میرے پاس میری نظروں کے سامنے دعا نے اٹل انداز میں کہا

Posted on Kitab Nagri

دعائرسٹ می میں تھوڑی دیر میں واپس آجاؤ گا لیکن ابھی تو مجھے جانا ہوگا

نس شاہ آپ کہیں نس جائے گے بس بات ختم میں اب آپ کو کہیں نس جانے دوگی دعا ضدی لہجے میں بولی

دعا میری بات سنو تھمیں مجھ پے یقین ہے ناں حدیر نے پوچھا

تو دعا نے اثبات میں سر ہلادیا

تو پھر یقین کرؤ میں بس تھوڑی دیر میں واپس آجاؤ گا اور پورا فنکشن ہم ساتھ ہی رہے گے میں کہیں بھی نس
جاؤ گا

وعدہ ناں دعا نے تصدیق چاہی

ہاں پکا وعدہ



ٹھیک ہے جائے لیکن جلدی آجائے گا دعا نے کہا تو حدیر مسکرا پڑا
گڈ گرل اپنا خیال رکھنا اور کوئی ٹینشن مت لینا حدیر کہتے ہوئے باہر کی جانب بڑھ گیا

حدیر کے جانے کے بعد دعا اٹھی اور اپنا ڈریس لیے ڈریسنگ روم میں چلی گی تاکہ مہندی کے فنکشن کے لیے تیار
ہو سکے

مہندی کا فنکشن اپنے عروج پر تھا سب کے چہروں پر خوشی اور مسرت کے رنگ جھلک رہے تھے

Posted on Kitab Nagri

سیٹج پر کھڑی دحادیر کا ہاتھ بہت مضبوطی سے تھاما ہوا تھا

وہ دنیا کے سب سے انوکھے دولہا دولہن لگ رہے تھے جہنوں نے مہندی کے فنکش میں سب سے ہٹ کر ڈریسنگ کی تھی حدیر اور دعا دونوں نے بلیک ڈریس پہن رکھے تھے بلیک کرتہ پہنے بھورے بالوں کو ماتھے پر بکھرے آنکھوں میں گرے لینز لگائے وہ مسکراتے ہوئے دعا کے دل کے تار چھڑ گیا تھا جبکہ دعا پیروں تک آتی بلیک ہی فراک زیب تن کی تھی بالوں کی مانگ نکل کر دونوں سائیڈ سے فرنٹ فرنچ بنا کر بیچ میں ماتھا پٹی سیٹ کی گی تھی لائیٹ میک اپ کیے دونوں ہاتھوں اور کانوں میں پھولوں کی جیولری پہنے آنکھوں میں گرے لینز لگائے وہ حدیر کو دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگ رہی تھی

دعا چھوڑ دو میرا ہاتھ کوئی دیکھے گا تو کیا سوچے گا حدیر نے دعا کو تنگ کرنے کے لیے نکاح والے دن دعا کی کہیں گی بات دعا کو دوبارہ کہی تھی جس سے دعا کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی

کوئی دیکھتا ہے تو دیکھالے میں نے اپنے شوہر کا ہی ہاتھ پکڑا ہے کسی غیر کا تو نہں پکڑا دعا نے بھی حدیر کے سٹائل میں جواب دیا تو حدیر مسکرا پڑا

www.kitabnagri.com

آج کا دن دعا اور حدیر دونوں کے لیے بے حد خاص تھا کیونکہ آج ان دونوں کی شادی ہے اور حدیر تو بے صبری سے اس دن کا منتظر تھا اور آخر آج وہ دن آ ہی گیا

حدیر اپنے روم میں تیار ہو رہا تھا جب علی روم میں آیا

Posted on Kitab Nagri

ماشاء اللہ ماشاء اللہ آج تو میرا دوست بہت ہینڈ سم لگ رہا علی نے کہا

حدیر لائیٹ گولڈن کلر کی شیر وانی پہنے بھورے بالوں کو جیل کی مدد سے سیٹ کر کے ہاتھ میں قیمتی وایچ پہنے
واقعی ہی بہت پیارا لگ رہا تھا

نہں تمہارے کہنے کا کیا مطلب ہے میں بس آج ہینڈ سم لگ رہا ہو پہلے نہں ہینڈ سم نہں لگتا کیا

حدیر نے علی کو گھورتے ہوئے پوچھا

پہلے بھی تو ہینڈ سم لگتا ہے لیکن مجھ سے زیادہ نہں لگتا ناں علی نے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے جواب دیا اور اس
کی بات پر حدیر نے ڈریسنگ سے پرفیوم کی بوتل اٹھ کر علی پر پھینکی جسے علی نے پھرتی سے کیچ کر لیا
تبھی ہی ولید بھی کمرے میں داخل ہو

واہ جی واہ آج تو تمہارے دولہا میاں بہت پیارے لگ رہے ولید نے حدیر کو گلے لگتے ہوئے کہا

اچھا میں یہ کہنے آیا تھا کہ حدیر ماموں تمہیں نیچھے بلارہے ہے کیچھہ رسمیں رہتی ہے کرنی والی وہ پوری کرنی ولید
نے کہا

اوکے تم ابو کو بولو کہ میں دس منٹ میں آتا ہو حدیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اچھا تم دونوں نیچھے چلو میں روم سے اپنا سیل لے آؤ علی کہہ کر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا

Posted on Kitab Nagri

علی روم میں انٹر ہوا تو اس کی نظر بینش پر پڑی جو نک سک سی تیار کھڑی شیشہ میں اپنا تنقیدی جائی زہ لے رہی تھی اور علی بے اختیار کیچھ لمے اسے دیکھے گیا لیکن پھر اسے انور کرتے ہوئے بیڈ پر پڑا اپنا فون اٹھانے لگا وہ ابھی تک ناراض تھا بینش سے اس نے معاف نہں کیا تھا اسے

علی فون لیے باہر جانے لگا جب بینش اس کے راستے میں حائل ہوگی

علی بس کر دے ناں کب تک ناراض رہے گے پلیز اب معاف کر دے

میں کیوں ناراض ہو گا تم سے بینش میرا کیا حق بنتا ہے کے ناراض ہو تم سے اور ویسے بھی تم تو کسی اور کی وجہ سے مجھے چھوڑ کر جانا چاہتی تھی ناں تو ٹھیک ہے اپنا سامان پیک کرؤ میں خود حدیر کی شادی کے بعد کھمیں جا کر چھوڑ آؤ گا جب الگ ہونے کا فیصلہ تم نے خود سے کر ہی لیا تھا تو اب اسے پورا میں کر دو گا علی نے طنزیہ کہا وہ جب بھی بینش کی کہی باتیں سوچتا تھا اسے شدید غصہ آتا تھا اور اس وقت بھی بینش کی باتیں یاد کر کے اسے بینش پر شدید غصہ آ رہا تھا اس لیے وہ اتنے سخت الفاظ بول کر کمرے سے جانے لگا تھا جب بینش کے آنکھوں سے گرتے آنسو نے اسے روکنے پر مجبور کر ریا

www.kitabnagri.com

یہ بھی سچ ہے اس نے کبھی بینش کو ڈانٹا تک نہں تھا اور اب اتنا پتھر دل بنا ہوا تھا کے بینش کا جواب دے گیا تھا

علی نے ایک لمبی سانس لیتے ہوئے خود کو کمپوز کیا اور بینش کو اپنے پاس بیڈ پر بیٹھایا اور اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے بولا میرا مقصد کھمیں ہرٹ کرنا نہں تھا بینش لیکن میں کھمیں یہ احساس دلانا چاہتا تھا کے جب تم نے یہ سب باتیں مجھے کہی تھی تو مجھے کس قدر دکھ ہوا تھا کے تم نے میرے پیار پر شک کیا تھا

Posted on Kitab Nagri

ہاں تو میں نے سوری بولا بھی تو ہے میں بس آپ کی خوشی چاہتی تھی اس لیے ایسا بولا تھا بینش نے روتے ہوئے کہا

پاگل لڑکی میری خوشی صرف تمہارے ساتھ ہے علی بینش کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا اور دوبارہ ایسا کبھی نہں بولنا

تو آپ نے مجھے معاف کر دیا ناں

ہاں کر دیا معاف اور اتنا یاد رکھنا بینش میں تم سے ہی پیار کرتے ہو تم میں اور مدیحہ زدان میں میری جان بستی ہے تم تینوں سب سے اہم ہو میرے لیے اب اٹھو نیچھے چلے سب ویٹ کر رہے ہوں گے علی نے کہا اور بینش کا ہاتھ تھانے نیچھے کی جانب بڑھ گیا

دعا کو بیوٹیشن بڑی مہارت سے تیار کر رہی تھی جب بشرہ بیگم کمرے میں آئی بیٹا کتنی دیر لگے گی برات بس آنے ہی والی ہوگی

www.kitabnagri.com

جس آنٹی بس ہو گیا بیوٹیشن نے دعا کا ڈوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے کہا تو دعا نے شیشے میں دیکھا

ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی بشرہ شاہ نے دعا کی نظر اتارتے ہوئے کہا

ڈیپ ریڈ کلر کا لہنگا پہنے برڈائیڈل روپ میں دعا واقعی ہی نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

تبھی ہی ایک چھوٹی بچی نے آکر بتایا کہ برات آگئی ہے تو بشرہ بیگم برات کے استقبال کے لیے باہر کی جانب
بڑھی

برات کا استقبال بڑے پر جوش طریقے سے کیا گیا تھا

یوسف اور ازلاں شاہ کے ہمراہ دعا سٹیج پر آئی تو حدیر دعا پر سے نظر ہٹانا ہی بھول گیا

حدیر نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اس نے حدیر کا ہاتھ تھام لیا حدیر کی نظر مسلسل خود پر محسوس کرتے ہوئے
اس کی ڈھرنکیں تیز ہوئی تھی اس نے حدیر کی طرف دیکھنے سے گریز کیا اور نظر اٹھکائے رکھی

کیچھ ہی دیر میں ماریہ اور دوسری لڑکیاں سٹیج پر دودھ پلائی کی رسم کے لیے آگئی

تمام رسموں سے فارغ ہو کر رخصتی کا جب وقت آیا تو دعا یوسف شاہ کے گلے لگ کر بے اختیار رو پڑی لڑکی اپنی
شادی پر چاہے کتنی ہی خوش کیوں ناں ہو لیکن باپ کا گھر چھوڑتے وقت اسے دکھ ضرور ہوتا ہے

www.kitabnagri.com

شاہ و لا میں دعا کا استقبال بڑے جوش و خروش سے کیا گیا

تمام رسموں سے فارغ ہو کر جب بینش دعا کو حدیر کے کمرے میں لے جانے لگی تب حدیر بولا اگر آپ کی تمام
رسمیں ہو گئی ہے تو اب آپ میری بیوی کو میرے حوالے کر دے مجھے اسے کہیں لے کر جانا ہے بینش جانتی تھی

Posted on Kitab Nagri

وہ دعا کو کہاں لے جانا چاہتا ہے اس لیے اس نے دعا کا ہاتھ حدیر کے ہاتھ میں تھا ماد یا ٹھیک ہے لے جائے آپ اپنی بیوی کو اور کھیر کا بول بھی میں نے آپ کی گاڑی میں رکھوا دیا یہ رسم ہے کہ آپ دونوں اپنے ہاتھ سے ایک دوسرے کو کھیر کہلائے گے اور ساتھ میں ایک دوسرے سے پانچ وعدے لے گے جو آپ دونوں ہمیشہ نبھائے گے بینش کہہ کر وہاں سے چلی گی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

حدیر دعا کو اپنی گاڑی تک لے آیات کے دونج رہے تھے اور سرد اور دھند کی وجہ سے موسم بہت سرد تھا اور دعا کو تو اب بے قاعدہ سردی لگ رہی تھی اور اس بات کا پتہ دعا کے ٹھنڈے ہاتھ سے لگ رہا تھا جو کے اس وقت حدیر کے ہاتھ میں تھا حدیر نے گاڑی میں سے اپنی شال نکل کر دعا کو اڑھائی ی اور پھر ایک کالے رنگ کی پٹی دعا کی آنکھوں پر باندھی

شاہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں کہاں لے جا رہے ہیں ہم دعا نے پوچھا

بس تھوڑی دیر میں پتہ چل جائے گا

حدیر نے کہتے ساتھ گاڑی سٹارٹ کی اور تقریباً آدھے گھنٹے بعد حدیر نے ایک گھر کے سامنے گاڑی روکی اور وہ گھر تھا دعا اور حدیر کا گھر جسے وہ اپنی زندگی کی مشکلات اور تلخ آزمائشوں کی وجہ سے یکسر فراموش کر گئے تھے حدیر نے اب گھر رینیو کروایا تو بہت سی چینجنگ بھی کروائی تھی

حدیر دعا کا ہاتھ تھا مے اس گھر کے اندر لے آیا

اور انٹری ڈور کے سامنے روک کر دعا کی آنکھوں سے پٹی کھولی تو دعا وہ گھر دیکھ کر حیران رہ گئی دعا تو اس گھر کو یکسر ہی بھول چکی تھی

شاہ یہ تو

Posted on Kitab Nagri

ہاں دعا یہ ہمارا گھر ہے دعا اور حدیر کا گھر ہے حدیر نے کہا اور دعا کا ہاتھ اندر کی جانب بڑھا انٹری ڈور سے پوری راہ داری میں پھول بچھائے گے تھے

دعا نے اندر گھر رکھا تو گھر کی سجاوٹ اور نفاست دیکھ کر اس نے بے ساختہ منہ ہاتھ رکھا گھر کو حمد ان ہاؤس سے بھی زیادہ خوبصورتی سے سجایا گیا تھا لائی ٹینگ پردے اور طرح کے پھولوں سے سجایا گیا گھر رات کے اس پہر بھی روشنیاں سے بھر ادن کا منتظر پیش کر رہا تھا

دعا ایک ایک چیز کو چھو کر محسوس کر رہی تھی یہ وہ ہی گھر تھا جو اس کے شاہ نے اس کے لیے بنایا تھا شاہ آپ نے اتنا سب کیسے اور کب کیا

تھمیں پسند آیا ناں سب کیچھ میرے لیے بس اتنا ہی کافی ہے

لاونج کے سنٹر میں کھیر کا باؤل رکھا گیا تھا جس کے ارد گرد پھول رکھے گے تھے

ہاں جی تو میڈیم اب کیا خیال ہے یہ رسم بھی پوری کر لی جائے حدیر نے کہتے ساتھ ایک چچ دعا کی طرف بڑھایا

www.kitabnagri.com

پہلا وعدہ میں لوگی دعا نے کہا اور کھیر کا چچ حدیر کی طرف بڑھایا

شاہ آپ وعدہ کرنے کے میں جب بھی آئی س کریم کھانے کا بولو گی چاہے رات کے دو ہی کیوں ناں بجے رہے ہو گے آپ مجھے آئی س کریم کہلانے لے کر جائے گے

منظور ہے حدیر نے دعا کے ہاتھ سے کھیر کھاتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

اب میری باری حدیر نے کہتے ساتھ کھیر کا چچ دعا کی طرف بڑھایا دعا تم وعدہ کرو گے کبھی مجھے چھوڑ کر نہں جاؤ گی

جی وعدہ دعا نے کہتے ساتھ حدیر کے ہاتھ سے کھیر کھائی

شاہ آپ وعدہ کرئے کے آپ مجھ پے کبھی غصہ نہں ہو گے ڈانٹے گے بھی کبھی نہں اور مجھے کبھی بھی آئی س کریم کھانے سے نہں روکے گے

جی وعدہ حدیر نے کہتے ہوئے کھیر کھائی

تو دعا تم وعدہ کرو گے تم کبھی نہں ناراض ہو گی مجھ سے

جی وعدہ دعا نے کہتے ہوئے حدیر کے ہاتھ سے کھیر کھائی

تو شاہ آپ تیسرا وعدہ یہ کرئے کے آپ اپنے موبائی ل کے پاس ورڈ مجھے بتائے گے مجھ سے کوئی بات نہں چھپائے گے دعا نے کہتے ہوئے چچ حدیر کی طرف بڑھایا

www.kitabnagri.com

اور اگر میں ایسا نہں کرو تو حدیر نے دعا کو تنگ کرتے ہوئے پوچھا

تو ٹھیک ہے یہ چچ میں خود ہی کھا لیتی ہو دعا کہتے ہوئے کھیر کھانے لگی تو حدیر نے فوراً کھیر خود کھالی

جی وعدہ میں آپ سے کبھی کیچھ نہں چھپاؤ گا

تم وعدہ کرو دعا کے کبھی مجھ پے شک نہں کرو گی اپنا یقین مجھے پے بنائے رکھو گی

Posted on Kitab Nagri

جی وعدہ دے جانے کہا اور کھیر کھالی

اگلا وعدہ آپ یہ کرئے شاہ کے آپ ہر منے بعد مجھے پورے ایک ہفتے کے لیے لاہور لے کر جایا کرئے گے

جی وعدہ ایک ہفتے کے لیے ناں سہی ایک دن کے لیے تو لے ہی جایا کرو گا حدیر نے کھیر کھاتے ہوئے کہا

یہ چیٹنگ میں نے ایک ہفتے کے وعدہ کا بولا تھا دے جانے حدیر کو گھورتے ہوئے بولا

کوئی ی چیٹنگ نہں ہے اب تم وعدہ کرو کے کبھی مجھے کرکٹ کھیلنے سے نہں روکوں گی

جی وعدہ میں آپ کو دو منے میں ایک بار کرکٹ کھیلنے کی اجازت دے دو گی دے جانے کہتے ساتھ کھیر کھائی

دعا یہ چیٹنگ ہے یار

کوئی ی چیٹنگ نہں ہے آپ نے بھی تو ایسا ہی کیا ہے میرے ساتھ

اب آپ آخری وعدہ کرئے کے آپ کی زندگی میں میرے علاوہ کبھی کوئی ی لڑکی نہں آئے گی آپ پے آپ کے

وقت پے صرف اور صرف میرے حق ہو گا

www.kitabnagri.com

جی وعدہ

اب تم لاسٹ وعدہ یہ کرو کے تم کبھی مجھے سے کوئی ی بات نہں چھپاؤ گی کوئی ی بھی مسئلہ ہو تم سب سے پہلے

مجھے ہی بتاؤ گی

جی وعدہ دے جانے کہتے ہوئے حدیر کے ہاتھ سے کھیر کھائی

Posted on Kitab Nagri

حدیر دعا کا ہاتھ تھا مے پھولوں کی راہ داری پر چلتے ہوئے اسے کمرے کے دروازے تک لے آیا
تم اندر چلو مجھے ایک کام ہے میں تھوڑی دیر تک آتا ہوں حدیر نے کہا تو دعا نے کمرے میں قدم رکھا تو کمرہ دیکھ کر
حیران رہ گئی کیونکہ وہ کمرہ کم اور آئی س کریم لینڈ زیادہ لگ رہا تھا پھورے کمرے کو پھولوں اور آئی س کریم کپ
اور کونز سے سجایا گیا تھا



تمہی سے پیار کرتا گر، دوبارہ پیار میں کرتا
اگر ملتا کبھی موقع، تیرے ہی عشق میں مرتا

مگر اک ہی محبت نے، ہماری جان لے لی ہے
وگر نہ اپنے دل کو میں، کبھی کھونے سے نہ ڈرتا

اجاڑا ہے ہمیں تم نے، کہیں کا اب نہیں چھوڑا
تمہارے بعد کے لمحے، بسریو نہی نہیں کرتا

Posted on Kitab Nagri

میں اب بھی مسکراتا ہوں، کبھی جب یاد کرتا ہوں
تجھی وعدے نبھانے کے، کسی سے اب نہیں کرتا

خودی کی جان سے بڑھ کر، سنبھالا ہے غموں کو پر

میرے دل کا سمندر اب، غموں سے کیوں نہیں بھرتا

تمہارے بعد یونہی میں نہیں چپ چاپ بیٹھا ہوں

بڑے بے باک لمحے میں، میں اب باتیں نہیں کرتا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو ارسل اٹھو آؤ، خودی کی جان لو گے کیا!!!!!!...

وہ رہتا ساتھ تیرے ہی، محبت گر تمہیں کرتا

پھولوں کے ساتھ آئی س کریم کپس اور کونز کو دھاگے کی مدد سے لٹکایا گیا تھا آئی س کریم کپس اور کونز دیپ
فریز تھی اور اوپر سے دسمبر میں سردی بڑھ جانے کی وجہ سے آئی س کریم میلٹ ہونے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

Posted on Kitab Nagri

دعا گھوم گھوم کر پورا روم دیکھ رہی تھی اور پھر اس نے ایک آئی س کریم کپ کو دھاگے سے آزاد کیا اور بیڈ پر بیٹھ کر آرام سے کھانے لگی دعا نے ابھی آف کپ ہی آئی س کریم کھائی تھی جب اس حدیر کے قدموں کی آہٹ سنائی دی اس نے جلدی سے آئی س کریم کا کپ ٹیبل پر رکھا اور بیڈ پر گھونگٹ اڑھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی

حدیر کمرے میں آیا تو اس کی نظر ٹیبل پر پڑے آئی س کریم کے کپ پڑی تو وہ مسکرا اٹھا تھا یہ بات تو وہ اچھے سے جانتا تھا کہ اس کی بیوی آئی س کریم کی دیوانی تھی وہ آگے بڑھا اور دعا کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گیا

حدیر نے ہاتھ بڑھا کر دعا کا گھونگٹ اوپر کیا جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی

تم دنیا کی سب سے حسین لڑکی ہو دعا اور تم مجھے ہر انداز ہر روپ میں پیاری لگتی ہو حدیر نے دعا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا



میری آنکھوں میں رہتے ہو

میرے دل میں سماؤنا

کیوں رہتے ہو جدا مجھ سے

مجھی میں ڈوب جاؤنا

Posted on Kitab Nagri

تمھیں ہم پیار کرتے ہیں
تمھی پہ جاں چھڑکتے ہیں
خفا کیوں ہو رہے ہو تم
چلو اب مان جاؤ نا



ناب پاگل پہنتے ہو
ناب کا جل لگاتے ہو
کبھی پھر سے سنور کر تم
ہمیں خود کو دکھاؤ نا

چلو اقرار کرتے ہیں
ہمیشہ ہم تمھارے ہیں
چلو یہ بات ہم کو بھی

Posted on Kitab Nagri

کبھی کہہ کے دکھاؤنا

یہ راتیں ہیں بہت ظالم

ناکستی ہیں، گزرتی ہیں

انہی راتوں میں میرے سنگ

کبھی دوپل بتاؤنا...



تھینکس میری زندگی میں آنے کے لیے حدیر نے کہتے ساتھ جیب میں سے ڈبی نگلی اور دعا کی انگلی میں انگوٹھی پہنی

میں بھی آپ کے لیے کیچھ لائی ہوئی دعا نے بھی کہتے ساتھ اپنے پرس میں سے ایک ڈبی نگل کر حدیر کے سامنے کی جس میں گنگ کروں شیپ کی رنگ تھی

دعا یہ تم نے کب لی

کیونکہ جب آپ میرے لیے اتنا کیچھ کر سکتے ہیں تو میں آپ کے لیے رنگ نہیں لے سکتی دعا نے کہتے ہوئے رنگ حدیر کے ہاتھ میں ڈال دی

Posted on Kitab Nagri

بہت ہے پیاری ہے بالکل تمہاری طرح

اور یہ رہا تمہارا دوسرا گفٹ حدیر نے کہتے ہوئے ایک بڑا گفٹ بکس دعا کی طرف بڑھایا

اس میں کیا ہے دعا نے پوچھا

خود ہی دیکھ لو حدیر کے کہنے پر دعا نے گفٹ ان پیک کیا جس میں ایک بلیک کلر کی فائل تھی دعا نے فائل کھولی تو اس میں گھر کے اور حدیر کی باقی پر اپرٹی کے پیپر تھے جو وہ دعا کے نام کر چکا تھا

شاہ یہ کیا ہے اس کی کیا ضرورت تھی

ضرورت تھی دعا آج سے میں اور میرا سب کچھ تمہارا ہے حدیر نے کہتے ساتھ دعا کے ماتھے پر لب رکھے تو حدیر کی قربت پر دعا نے اپنی آنکھیں سختی سے میچ لی تھی اور دعا کی اس حرکت پر حدیر کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حدیر کی آنکھ صبح کی آذان سے کھولی تو اس نے نظر دعا پر پڑی جو اس کے بازو پر سر رکھے سینے میں منہ چھپائی ہوئی سو رہی تھی وہ محویت سے دعا کو دیکھی گیا شاید حدیر کی نظر کا اثر تھا دعا نے کسی احساس کے تحت آنکھیں کھولی تو حدیر اپنی جانب تکتے پایا

صبح بخیر دعا کو آنکھیں کھولتے دیکھ حدیر نے کہا

Posted on Kitab Nagri

صبح بخیر دعا نے کہتے ہوئے دوبارہ حدیر کے سینے پر سر رکھ لیا

دعا جلدی سے اٹھ کر فریش ہو جاؤ میں بھی فریش ہو جاتا پھر نماز ادا کرتے ہے حدیر نے کہا تو دعا اٹھ گی اور فریش ہونے چلی گی

=====

نماز پڑھتے وقت حدیر دعا سے دو قدم آگے کھڑا ہوا اور نماز کی نیت بندھی نماز مکمل کرنے کے بعد دونوں اپنے رب کے حضور سجدہ ریزہ ہوئے جس نے قسمت میں ان دونوں کا ساتھ لکھ کر انھیں دونوں جہاں کی خوشیوں سے نوازا دیا

نماز کے بعد حدیر نے الماری سے ایک پیکٹ نکلا اور دعا کو اپنے قریب صوفے پر بیٹھاتے ہوئے پیکٹ اس کے ہاتھ میں تھا میا

یہ کیا ہے شاہ دعا نے تجسس سے پوچھا

عمرہ کے ٹکٹ ہے آج رات کی فلیٹ ہے اس لیے اپنی پیکنگ کر لو ہمیں آج رات دس بجے ایئر پورٹ کے لیے نکلنے ہے حدیر نے تفصیل بتاے ہوئے کہا

اور دعا کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اس نے پیکٹ کھولتے ہوئے دیکھا جس میں عمرہ کے ٹکٹ تھے

تھینکیو سوچ شاہ میں آپ کو بتا نہں سکتی مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے دعا نے کہا

Posted on Kitab Nagri

اور میں چاہتا ہو میری بیوی ہمیشہ اس طرح خوش رہے حدیر نے دعا کی ناک دباتے ہوئے کہا

ابھی تو ایک اور سپرائی ز باقی ہے حدیر نے کہا اور دعا کا ہاتھ تھامے اسے نیچھے بیسمنٹ میں لے آیا حدیر نے بیسمنٹ کی ساری لائی ٹس آن کی اور دعا کو ایک روم میں لے آیا جو کہ ریفریجٹر روم تھا جس میں صرف آئی س کریم ریفریجٹر موجود تھے جس میں لاتعد آئی س کریم رکھی گی تھی

دعا نے حیرات سے منہ پر ہاتھ رکھے لیے

شاہ یہ سب کیا ہے

اب کبھی میری بیوی رات کے دو بجے آئی س کریم کھانے کا بولتی تو ہو سکتا ہے ناں تب میرے پاس پیسے نہں ہو اس لیے سوچا پہلے ہی انتظام کر کو حدیر نے دعا کو تنگ کرنے کے لیے کہا تو دعا نے ہلکی سی حدیر کے کندھے پر چپٹ رسید کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اف ظالم لڑکی شوہر کو کون مارتا ہے

بہت ڈرامے باز ہے آپ ہادی

اب جیسا بھی ہو تمہارا ہی ہو حدیر نے کہا اور دعا کو دوبارہ روم میں لے آیا

اچھا ایسا کرتے ہے پہلے ناشتہ کرتے پے پھر پکینگ کر رہے گے

لیکن ناشتہ امی کے گھر سے آئے گاناں

Posted on Kitab Nagri

نہں میں نے منع کر دیا تھا میں نہں چاہتا تھا کوئی ی ہمیں ڈسٹرب کرنے اور ہاں میں سب کو بتا چکا ہو کہ ہم اب اسی گھر میں رہے گے

لیکن شاہ سب کیا سوچے گے کہ شادی کو ایک دن بھی نہں ہو اور ہم الگ رہنے لگے دعا نے پریشانی سے کہا کوئی ی کیچھ نہں سوچے گا میری جان تم فکر نہں کرو حدیر نے کہتے ہوئے دعا کو خود سے قریب کیا اور اس کے ماتھے پے اپنے ہونٹ رکھے



جمع تم ہو نہیں سکتے!
ہمیں منفی سے نفرت ہے

تمہیں تقسیم کرتا ہوں!
تو حاصل کچھ نہیں آتا

کوئی قائدہ کوئی کُلیہ
نہ لاگو تجھ پے ہو پائے

Posted on Kitab Nagri

ضرب تجھ کو اگردو تو

حسابوں میں خلل آئے!

اکائی کو دھائی پر!

میں نسبت دوں تو کیسے دوں

نہ الجبر اسے لگتے ہو

نہ ہوڈ گری نکل آئے!

عمر یہ کٹ گئی میری!

تجھے ہمد م سمجھنے میں



Posted on Kitab Nagri

جو حل تیرا گر نکلے!

تو سب کچھ ہی اُلجھ جائے

صفر تھی ابتداء میری صفر ہی اب تلک تم ہو!

صفر ضرب صفر ہو تم نہ جس سے کچھ فرق آئے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناشتے کے بعد دعا اور حدیر نے مل کر اپنی پکینگ کی

دعا

جی شاہ

مجھے کیچھ دیر کے لیے آفس جانا ہے کیچھ ضروری کام مکمل کرنے ہے تھوڑی دیر تک آ جاؤ گا اور بینش کو میں نے
کال کی ہے وہ آتی ہوگی تم اس کے ساتھ مل کر تب تک اپنی باقی پکینگ کمپیٹ کر لینا حدیر نے کہا

یہ کیا بات ہوئے شاہ میں آپ کو نہس جانے دوگی آپ میرے پاس ہی رہے دعا نے منہ بناتے ہوئے کہا

Posted on Kitab Nagri

آئی ی پرومیس میں جلدی آ جاؤ گا حدیر نے التجائی یہ لہجے میں کہا

تو دعا مسکرا پڑی ی ٹھیک ہے جائے دعا نے کہتے ہوئے پہلی بار اپنے حق کا استعمال کرتے ہوئے حدیر کے ماتھے پر
بوسہ دیا تھا جسکے حدیر تو حیران رہ گیا تھا

زیادہ حیران مت ہو دھیان سے جائیے گا اور جلدی واپس بھی آنا ہے دعا نے کہا تو حدیر نے باہر کی جانب قدم
بڑھائے

رات کو ریسپشن کا فنکشن شروع ہوا تو ہر طرف گہماگی تھی سب آپس میں خوش گپیوں میں مصروف تھے جب دعا
اور حدیر کی ہال میں انٹری ہوئی ی

دعا نے گولڈن فل کام والی گھردار فراک پہنی تھی بالوں کی فرنٹ فرنچ بنا کر ایک سائیڈ کی طرف جھومر سیٹ
کیا گیا تھا ڈوپٹہ کو سر پر سیٹ کر کے آگے کی طرف کندھے پر ڈالا گیا جبکہ حدیر نے بلیک تھری پیس پہننا ہوا تھا تھا
نک سک سی تیار دعا حدیر کا بازو تھا مے سہج سہج کر چل رہی تھی اس وقت وہ دونوں ہال میں موجود لوگوں کی توجہ
کامرکز بنے ہوئے تھے ہال کی ساری بتیاں بند کر دی گئی تھی صرف ایک سفید کلر کی تیز لائیٹ کی روشنی نظر
آ رہی تھی اور اس روشنی کی لکیر پر چل کر وہ دونوں سیٹج تک پہنچے تھے

میں بھول جاؤں تجھے ایسا کبھی ہوا ہی نہیں

تیرے سوا میرے دل میں کوئی بسا ہی نہیں

Posted on Kitab Nagri

ملے تھے راہ میں یوں تو ہزار چہرے

میری نگاہ میں لیکن کوئی جچا ہی نہیں

جو تم نے توڑ دیا تو کروں کیا اس کا گلہ

سکون دل کو میرے تو کبھی ملا ہی نہیں

تمام عمر کٹی انتظار میں اس کے

وہ جس نے پیار کبھی مجھ سے کیا ہی نہیں

یہی تھا اپنا ارادہ بھی تیرا تقاضا بھی

بچھڑ کے تجھ سے کوئی سانس میں جیا ہی نہیں

ان کے سٹیج پر پہنچتے ہی تمام لائیٹس آن کی گئی تھی اور پورا ہال تالیاں سے گونج اٹھا تھا سب ہی دعا اور حدیر کی جوڑی کو سر ہار ہے تھے پھر سب نے باری باری دعا اور حدیر کے ساتھ تصویر بنائی اور ریسپیشن کے فنکشن میں یوسف شاہ نے از لان اور عیشال کا رشتہ پکا کرتے ہوئے اگلے مہینے دعا اور حدیر کی عمر سے واپسی کے بعد کی منگنی کی تاریخ رکھی اور اس طرح بخیر و عافیت فنکشن اپنے انجام کو پہنچا فنکشن کے فوراً بعد حدیر اور دعا سب سے مل کر ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے تھے زندگی میں اب سکون ہی سکون تھا اور انھیں سکون اور خوشیوں بھری زندگی کا شکریہ ادا کرنے دعا اور حدیر اپنے رب کے حضور حاضری دینے آئے تھے جس نے ان کے سارے دکھوں کو سکھوں میں بدل دیا

Posted on Kitab Nagri

تین سال بعد

حدیر آفس کے لیے تیار ہو رہا تھا جب دعا کمرے میں آئی

شاہ آج آفس سے جلدی آجائے گا لاپریشے اور منظم کو ویکسینشن کے لیے لے کر جانا ہے

پریشے اور منظم دعا اور حدیر شاہ کے جوڑواں بچوں کا نام ہے جو کے ابھی صرف ڈیڑھ سال کے ہے

جی میری جان مجھے یاد ہے میں ٹائی م پر آ جاؤ گا اور ہاں کل معیز کی بڑتھ پارٹی ہے تو اس کے لیے یاد سے گفٹ لے

آنا (معیز سعد اور مریم کا بیٹا ہے کو کے کل دو سال کا ہونے والا ہے)

جی ٹھیک ہے دعا نے جواب دیا

ٹھیک ہے میں چلتا ہوا اپنا اور بچوں کا دھیان رکھنا حدیر نے کہتے ساتھ دعا کے ماتھے پر بوسہ دیا

www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے فی امان اللہ دعا نے کہا

اللہ حافظ حدیر نے کہا اور باہر کی جانب بڑھ گیا

ختم شدہ

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted on Kitab Nagri

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہونگے۔

